Muhabbat Ki Hawas

novels POINT

دراب شاہ جو کہ ایک مافیا باس اور ایک کامیاب بزنسمین تھا

لیکن کچھ لوگ ہی اس کے مافیے کے دھندے کے بارے میں جانتے تھے

جب کہ اس کے دشمنوں نے کبھی اس کا چہرہ تک نا دیکھا تھا

وہ اپنے کام کو بہت صفائی سے سر انجام دینے کا عادی تھا

جبکہ ساری دنیا کے لیے وہ ایک مغرور بزنس مین تھا

وہ ایک چوبیس سال کا گھمنڈی تشدد پسند انسان تھا

جو کہ دشمنی اور بدلے پر ہی یقین رکھتا تھا

جسے سے محبت لفظ سے نفرت تھی

محبت اور پیار جیسے لفظ اس کی ڈکشنری سے باہر تھے

وہ ایک عورت ساز تھا لیکن عورت کو صرف ٹشو کی حد تک سمجھتا تھا

اگر اسے یقین تھا تو صرف اپنے رائٹ ہینڈ ہاشم پر اور لفٹ ہینڈ دانیال پر

دوسری طرف نازلین

ایک اٹھارہ سال کی لڑکی تھی جو کہ سی اے کرنا چاہتی تھی

اور انٹرنس اگزام کی تیاری میں مصروف تھی

اس کی ایک سہیلی دلشاد تھی جو کہ مشرقی لڑکی تھی اور رہن سہن بھی دیسی تھا دوسروں کی مدد کرنا اپنا

فرض سمجھتی تھی

وہ فیشن ڈیزائنر بن رہی تھی ہاشم کے ساتھ دو سال سے ریلیشن میں تھی لیکن وہ اس کے کالے

دھندے کے بارے میں نہ جان سکی

ہاشم دلشاد کو بتانے سے ڈرتا تھا

ایک وہی تھا جو دراب کے چہرے کی مسکراہٹ کی وجہ بنتا تھا

جبکہ دانیال ایک مغرور لیکن معصوم لوگوں کے ساتھ اچھا تھا

علیشا کو پچھلے چھ مہینے سے جانتا تھا جو کہ انیس سال کی تھی اور سکول میں ٹیچر تھی

راشد جو کہ نازلین کا تھا

وہ ایک اکاؤنٹینٹ تھا اور اس کی حال ہی میں پروموشن ہوئی تھی دراب شاہ کی کمپنی میں کام کرتا

تھا

اپنی بیٹی سے وہ بہت پیار کرتا تھا

وہ دکھنے میں سیدھا سادھا تھا لیکن حقیقت کچھ اور ہی تھی

کیونکہ اس کی زندگی کے کافی راز تھے

لیکن اس سب ہوتے ہوئے بھی نازلین میں اس کی جان بستی تھی

نازلین کی ماں کا انتقال ہو چکا تھا اس وقت وہ شمصرف پانچ سال کی تھی

وہ لڑکی روم کے ایک کونے میں بیٹھی تھی

جس کے کپڑے جگہ جگہ سے پھٹے تھے

اور وہ رونے میں مصروف تھی

وہ ایک ڈائری لکھ رہی تھی

لیکن اچانک اس نے قدموں کے آواز سنی

اس نے ڈائری فوراً اپنے بیگ میں چھپائی

ایک اونچا لمبا ہینڈسم شخص روم میں داخل ہوا

اپنے نزدیک سے آواز آنے پر وہ رونے لگی

اس نے خود کو کپڑے سے مکمل ڈھانپنے کی کوشش کی

جب اچانک کسی نے وہ کپڑا اس پر سے اتار کر دور پھینکا تھا

پلیز مجھے جانے دے سر پلیز اس لڑکی نے روتے ہوئے کہا

اٹھو اور یہ پہن لو۔۔۔اس شخص نے کہا

جس پر اس لڑکی نے اثبات میں سر ہلایا

لیکن اس نے ادھر ادھر دیکھا اور چینج کرنے کی کوئی جگہ نہیں تھی

کہاں چینج کرو اس نے آخر پوچھا

یہی میرے سامنے۔۔۔سامنے والے شخص نے کمینگی مسکراہٹ سے کہا

نہیں۔۔۔۔وہ لڑکی کانپنے لگی

کیا تم یہ چاہتی ہو کہ میں خود تمہیں چینج کرواؤں۔۔۔۔شخص نے اس کے قریب آکر کہا

نہیں نہیں میں کر لوں گی۔۔۔۔اس نے فوراً کہا

کچھ دیر تک اس نے چینج کر لیے

اب تم گھر جاؤ۔۔۔۔اور ایک بھی بات کسی کو بتانے کی ہمت بھی نہ کرنا۔۔۔ورنہ تم تو

جانتی ہو نا میں کیا کر سکتا ہوں۔۔۔اس شخص نے وارن کیا

جی آپ کچھ مت کرنا میں کسی کو کچھ نہیں بتاؤں گی۔۔۔۔لڑکی نے بامشکل کہا اور بیگ اٹھا کر چلنے لگی

لیکن درد اس کے انگ انگ میں تھا جس کی وجہ سے وہ سسک اٹھی

سہی سے چلو ورنہ۔۔۔!!!!!اس شخص نے اسے دیکھ کر غصے سے کہا

جی۔۔۔۔لڑکی نے درد میں سہی چلنے کی کوشش کی

وہ آرام سے سو رہی تھی

جب سورج کی شعائیں اس پر پڑی

اس نے آنکھیں ملی اور خوشی سے بیڈ سے چھلانگ لگائی

آج تو پروموشن سرمنی ہے پاپا کی مجھے ڈھیر سارے کام ہے اور پاپا کی سپیچ بھی تیار کرنی ہے۔۔۔۔اسے یاد

آیا

نہا کر وہ تیار ہوئی اور پاپا کے روم میں گئی

راشد نے اسے پیار کیا اور نازلین نے اس سے تقریر تیار کرنے کا پوچھا

لیکن راشد نے اسے لانڈری سے کپڑے لانے کا کہا کہ سپیچ وہ خود تیار کرلے گا

دراب شاہ ان چار لڑکوں کے سامنے کھڑا تھا

وہ چاروں کرسیوں سے بندھے ہوئے تھے

دراب شاہ نے باری باری انہیں شوٹ کیا

اور باری باری سب کو شوٹ کر چکا

اس کے بعد کھڑا ہوا

اور ایک قہقہ لگایا تھا

شام کو نازلین اپنے پاپا کے ساتھ سرمنی روانہ ہوئی

اس نے گلابی رنگ کا جوڑا پہنا تھا

ہال میں داخل ہوتی ہی وہ اس کی خوبصورتی کو سراہنے لگی

نازلین نے اوپر دیکھا

پاپا یہ کتنا خوبصورت ہے۔۔۔اس نے اپنے باپ کا ہاتھ پکڑ کر کہا

سوری مس میں آپ کا باپ نہیں ہوں۔۔۔نازلین نے غلطی سے کسی اور کا ہاتھ پکڑا تھا یہ جان کر

فوراً چھوڑا تھا

سوری غلطی سے میں نے آپ کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔میرا دھیان سجاوٹ پر تھا۔۔۔نازلین کو

شرمندگی ہوئی

اٹس اوکے۔۔۔میں آریان۔۔اس لڑکے نے تعارف کروایا

میں نازلین راشد۔۔۔

اووو تو آپ ان کی بیٹی ہو۔۔میں جانتا ہوں بہت اچھے انسان ہیں وہ۔۔۔آریان نے کہا

تھینکس۔۔۔

راشد نے اتنے میں اسے بلایا

پاپا بلا رہے ہیں۔۔۔بعد میں ملتی ہوں۔۔۔نازلین راشد کے پاس گئی

بیٹا ایک بار میرے کیبن میں جا کر میرا لیپٹاپ لانا۔۔۔مجھے ایک کام کرنا ہے۔۔۔راشد نے کہا

اوکے ویسے آپ کا کیبن سیکنڈ رائیڈ جا کر آتا ہے۔۔نازلین نے کنفرم کرنا چاہا

راشد نے ہاں میں جواب دیا اور کولیگ سے بات کرنے نیں مصروف ہو گیا

نازلین لفٹ میں داخل ہوئی

اور سیکنڈ فلار پریس کیا

لفٹ اوپر جانے لگی

جب کھلی تو وہ باہر آکر کیبن کی طرف جانے لگی

اس نے لیپٹاپ اٹھایا

اور واپس جانے کے لیے مڑی

لیکن کسی نے اسے جکڑ کر فوراََہی دیوار سے پن کیا

نازلین نے ڈر کے مارے آنکھیں بند کی تھی

کون ہو تم اور ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی۔۔۔دراب نے اسے دیکھ کر کہا

نازلین نے اپنی آنکھیں کھولی

وہ کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن دراب نے اس کے منہ کو ہاتھ سے بند کیا تھا یہ جان کر اس

نے ہاتھ ہٹایا

نازلین نے نیچے دیکھا

سر میں یہاں اپنے فادر کا لیپٹاپ لینے آئی تھی

فادر؟؟؟سامنے والے کو حیرت ہوئی

جی سر

کون ہے تمہارا باپ

دراب نے اس کے تاثرات پر غور کیے بغیر بے تحاشہ غصے میں کہا

راشد۔۔۔

دراب اس سے پہلے اس پر چلاتا جب ایک کال آگئی

اسی وقت نازلین نے وہاں سے جانے کی کی

دراب نے اپنی کال سنی

کہاں گئی وہ بچ۔۔۔اس نے ادھر ادھر نظر دوڑائی تو غصے میں چلایا

دراب اپنے کیبن سی جا رہا تھا جب اس نے ایک آواز سنی

جو کہ اسے ناگوار گزری تھی اس کی خبر لینے کے لیے وہ پہنچا

اور مارنے کے ارادے سے بڑھا جب ایک لڑکی لیپٹاپ اٹھاتی ہوئی اسے نظر آئی اس نے فوراً ہی

اس لڑکی کو دیوار سے لگایا

اور جب اسے یہ ہتا چلا کہ وہ راشد کی بیٹی ہے تو اس کا پارا ہائے ہوا لیکن اس سے پہلی وہ کچھ کہتا وہ

لڑکی وہاں سے جا چکی تھی

آ۔۔۔۔۔وہ غصے سے دھارا

اور پارٹی میں چلا گیا

اس کی نظر نازلین پر پڑی جو کہ راشد کے ساتھ کھڑی تھی

وہ کون ہے۔۔۔ سیکرٹری کو بلا کر اس نے پوچھا

سر راشد کی بیٹی ہے۔۔۔اس نے بتایا

کون؟جو اکاؤنٹ ڈیپارٹمنٹ میں کام کرتے ہیں؟

جی سر آج ہی ان کی پروموشن ہوئی ہے۔اور اب وہ مینیجر ہے

اس کی بات سن کر وہ شاطرانہ مسکرایا

اچھا اب جاؤ اور اس حسینہ کے بارے میں اور معلوم کرو

جی سر۔۔۔وہ شخص چلا گیا

واؤ۔۔۔۔۔ کتنی پیاری لگ رہی ہے یہ۔۔۔۔اس مشرقی لباس میں بھی۔۔۔اس کے

ہونٹ۔۔۔میں بھی کتنا پاگل ہوں جب اسے دیوار سے پن کیا تو کس ہی نہیں کی۔۔۔لیکن میں

نے اسے نوٹ ہی کہاں کیا تھا اس وقت۔۔۔اچھا ہوا اس نے سچ بولا

نہیں تو میں اسے مارنے میں ایک منٹ نہ لگاتا۔۔دراب لگاتار نازلین کو ہی دیکھ رہا تھا

وہ گلابی سوٹ میں اچھی لگ رہی تھی

بال کھلے تھے

دراب نے ڈرنک لی اور اس کو دیکھتے ہوئے پینے لگا

اس کے ساتھ ہی سرمنی شروع ہوئی اور پروموٹ ہوئے کولیگ باری باری آکر دراب سے ملنے لگے

راشد کی باری آئی

ہوسٹ نے سب کو تالیوں کا کہا جیسے ہی راشد ملک سٹیج پر آیا

اور راشد کس کو کچھ کہنے کا موقع دیا

راشد نے سپیچ کہی اور آخر میں مسٹر دراب کا شکریہ ادا کیا

میری پروموشن میں میری بیٹی نے میری بہت مدد کی ہے یہ ہیرا ہے میرا اس نے

میری پریزنٹیشن میں ہمیشہ میری مدد کی ہے اور میں اس وقت اس کی وجہ سے ہی اتنا

قابل ہوں۔۔۔۔بیٹا کم آن اسٹیج۔۔۔راشد نے اپنی بیٹی کی تعریف کی اور اسٹیج پر بلایا

نازلین اسٹیج پر گئی

تھینکس پاپا۔۔۔

ہیلو مسٹر راشد۔۔۔پارٹی میں مصروف راشد کو دراب کی آواز آئی

سر آپ۔۔۔ آپ کا بہت شکریہ مجھے پرموٹ کرنے کا۔۔۔راشد نے خوشی سے کہا

کوئی بات نہیں آپ ڈیزرو کرتے تھے مجھے آپ کا کام بہت پسند ہے۔۔۔دراب نے کہا

یہ یہ میری بیٹی ہے نازلین۔۔۔راشد نے اس کی طرف اشارہ کیا

ہائے۔۔۔دراب نے اسے کہا

ہائے۔۔۔ائم موری میں کچھ کہے بغیر کیبن سے نکل آئی۔۔۔نازلین کو یاد آیا

نہیں کوئی بات نہیں۔۔۔بی کول۔۔۔دراب نے مسکرا کر کہا

آپ دونوں پہلے ملے ہو۔۔۔؟راشد حیران ہوا

نہیں پاپا۔۔۔غلطی سے ملی تھی۔۔۔نازلین نے کہا

جی۔۔۔دراب نے جواباً کہا

اتنے میں راشد کو کسی نے بلایا اور اس نے اجازت چاہی

وہ دونوں اب اکیلے اس جگہ موجود تھے

سو۔۔۔کیا کرتی ہو۔۔۔دراب نے آغاز کیا

میں سی اے کی تیاری کر رہی۔۔

اوکے۔۔۔۔

نازلین کو عجیب محسوس ہوا اسے دراب کی نظروں سے کوفت ہونے لگی تو وہاں سے چلی گئی

اووووہ یہ بہت سوفٹ ہے ہیئرز سلکی سلکی۔۔۔چیکس ملکی ملکی۔۔۔دراب سے شرارتاً کہا

آریان نازلین کو تلاش کر رہا تھا

اسے وہ پارٹی میں دوبارہ مل ہی گئی

ڈانس ٹائم تھا

آریان نے اسے آفر کیا

دونوں ایک پروفیشنل کی طرح ڈانس کرنے لگے تھے لیکن دراب کی شعلا برساتی آنکھیں یہ

برداشت نہ کر سکی

وہ آریان کی طرف بڑھا

دراب نے کہا Can i have dance with this beautiful lady ....

شیور۔۔۔۔آریان ہٹ گیا

دراب نے نازلین کا ہاتھ تھاما

اور اسے اپنی طرف کھینچا

اس نے اپنے بازو کو نازلین کی کمر پر رکھ کر دائرہ بنایا

نازلین نے اپنے دونوں ہاتھ دراب کے سینے پر رکھے

دونوں بیٹ پر ڈانس کرنے لگے

دراب نے اس کی تعریف کی You are beautiful

تھینکس۔۔۔نازلین نے اتنا ہی کہا

دراب نے آہستہ سا اپنے ہاتھ اس کی کمر پر پھیرے تھے نازلین تنگ آنے لگی

اور اسے پیچھے کرنے کی کوشش کرنے لگی لیکن تھوڑا سا ہی پیچھے کر پائی اور جانے لگی لیکن دراب نے اسے

دوبارہ اپنی طرف کھینچا اور اس کی کمر پر ہاتھ رکھے اور ڈانس موز کرنے لگا

دراب نے دوبارہ سے اپنے بازوں کا گھیرا بنایا جس پر نازلین نے اپنے ہاتھ اس کے سینے پر رکھے

تم مجھ سے بھاگ کیوں رہی ہو

ایسی بات نہیں ہے بس مجھے اچھا نہیں لگ رہا

تمہاری فیملی میں کون ہے۔۔۔

میں اور پاپا۔۔۔نازلین اس کی ایک ایک بات کا جواب دیتی رہی

And tour papa is most important person in your life ......

دراب نے اسے گھما کر کہا

یس وہ بہت مشکل سے اس مقام تک پہنچے ہیں

میں ان کی بہت عزت کرتی ہوں۔۔۔نازلین نے کہا

گڈ۔۔۔دراب نے اپنا چہرہ اس کے بالوں میں چھپایا

سر لیو می۔۔۔اونچی آواز سے نازلین نے کہا

شٹ اپ یہاں پر سین مت کریٹ کرو۔۔دراب نے ادھر ادھر نظر دوڑائی

نازلین نے اسے پیچھے دھکیلا اور ایسا شو کیا جیسے اسے سپرین ہوا ہے

آوچ۔۔۔راشد نے اس کی آواز سنی تو اس تک پہنچے

کیا ہوا بیٹا

پاپا مائے فٹ۔۔۔نازلین کی مشکل سے آواز نکلی

بیٹا میں ڈاکٹر کو بلایا ابھی

آریان نے نازلین کو اٹھایا

اور میڈیکل روم لے گیا

دراب کا غصہ حد درجہ بڑھا تھا

آریان نے اسے بیڈ پر لٹایا

تم ٹھیک ہو۔۔۔؟

ہمم۔۔۔

ڈاکٹر نے اس کا معاہنہ کیا

اتنا سویر نہیں ہے آدھے گھنٹے تک ٹھیک ہو جائے گا

ڈاکٹر نے کہا

رات کے وقت دراب اپنے گھر میں ہر چیز توڑ رہا تھا

اس نے مجھے انکار کیسے کیا۔۔۔اس کی اتنی ہمت

اسے کچھ نہیں ہوا۔۔۔وہ صرف ایک ڈرامہ تھا

مس نازلین۔۔۔اب دیکھنا تمہیں حاصل کر کہ رہونگا میں۔۔۔ایسے نہیں تو ویسے سہی

دراب نے چلا کر کہا

نازلین دراب کے برے رویے کے بارے میں سوچ رہی تھی

مجھے اس سے دور رہنا چاہیے اس میں مینرز نہیں ہیں

یہی سوچ کر وہ سو گئی

اگلی صبح

نازلین نے کالے رنگ کا سوٹ پہنا اور دلشاد سے ملنے جانے لگی

لیکن سڑک کے درمیان میں اسے کار کے اندر دھکیلا گیا

وہ اور کوئی نہیں بلکہ دراب تھا

جس نے اسے اپنی گود میں بٹھایا تھا

اور اس کی کمر کو مضبوطی سے تھاما تھا

چھوڑو مجھے۔۔۔ چھوڑو۔۔نازلین چلائی

Awww beauty keep quiet otherwise u don't know who i am

دراب نے کمینگی سے کہا

لیکن نازلین نے ہمت نہ ہاری اور اس کے سینے پر تھپڑوں کی برسات کرنے لگی

ڈرائیور چلو۔۔۔دراب نے حکم دیا

نازلین نے کوشش کی رہا ہونے کی

اس نے دراب کے بال کھینچے

جس پر دراب چلایا اور نازلین کو ایک کھینچ کے تھپڑ مارا

جس کے بعد نازلین نے ہمت ہاری

اور ڈر کے مارے اپنا چہرہ چھپا دیا

اب وہ رونے لگی تھی

چھوڑ دو مجھے پلیز

دراب نے اس کے بالوں کو مٹھی میں جکڑا

سر چھوڑے مجھے درد ہو رہا ہے۔۔۔نازلین چلائی

کل میں تمہارے ساتھ بہت اچھا تھا لیکن آج تم میری دوسری سائیڈ دیکھو گی۔۔۔

دراب نے اسے کہا

وہ اسے ایک معلوم جگہ پر لے گیا اور فرش پر دھکا دیا

پلیز لیو می۔۔۔نازلین چلائی

دراب نے کرسی لی اور اس کے سامنے بیٹھ گیا

میرے پاس تمہارے لیے ایک ڈیل ہے۔۔۔

نازلین چونکی تھی

ڈیل۔۔۔؟کیسی ڈیل

پہلے میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ تم بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔ دراب نے اس کو سر تا پا کہا

نازلین نے اسے دیکھا تو خود کو ڈھانپنے کی کوشش کی

اب کام کی بات کرتے ہیں۔۔۔ دراب اس کی طرف بڑھا

میں تمہیں اپنا بیڈ پارٹنر بنانا چاہتا ہوں لیکن کچھ دن کے لیے۔۔۔ دراب نے اس کے چہرے پر جھک کر کہا

کیا۔۔۔۔ نازلین شاک تھی

اور ڈیل یہ ہے کہ تم اچھے بچوں کی طرح نکاح کر لو۔۔۔۔

نہیں تو میں تمہارے فادر کو جاب سے نکال دونگا۔۔ دراب نے اس کا گال تھپتھپایا

نہیں تم ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔۔ نازلین چلائی

میں ایسا ہی کرونگا اور کوشش کرونگا کہ انہیں کہیں اور بھی جاب نہ ملے۔۔۔۔ دراب ہنسا تھا

نازلین نے خوف سے اس کی ٹانگیں پکڑی

پلیز مجھے جانے دو

تم کوئی اور لڑکی لے لو لیکن مجھے جانے دو

یہ اس کر دراب نے اس کے بال نوچے اور ایک تھپڑ مارا

کل تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی مجھے ریجکٹ کرنے کی۔۔۔ہاں۔۔۔ایکٹنگ کرے کا بہت شوق ہے۔۔نا۔۔

ابھی بتا تا ہوں۔۔۔اس نے کہتے ساتھ اپنا جو تا نازلین کے پاؤں پر رکھا

آ۔۔۔۔۔وہ چلا اٹھی

اب ٹھیک ہے۔۔۔بلاڈی۔۔۔دراب نے اسے چھوڑ دیا

اس کے چہرے پر پیسے پھینکے

یہ لو پیسے اور میں تمہیں چوبیس گھنٹے دے رہا ہوں گھر جاؤ سوچو اور خبردار جو کچھ بھی کسی کو بتایا

میں کوئی ناجائز تعلق نہیں رکھ رہا جائز ہی رکھنا چاہتا لیکن اگر تم نہ مانی تو میں مجبور ہو

جاؤں گا۔۔۔دراب نے کہا چلا گیا

وہ کھڑی ہوئی اور بغیر پیسے لیے گھر گئی

بیٹا کیا ہوا تمہاری ٹانگوں کو۔۔۔راشد نے کہا

کچھ نہیں پاپا۔۔۔نازلین اپنے روم میں چلی گئی

اس دن آخر کار نازلین نے فیصلہ کیا

کہ وہ اپنی عزتِ نفس اور اپنے باپ کی عزت کے درمیان

اپنے باپ کو اہمیت دے گی

اور ایسے دراب کے آفس میں اس کا نکاح ہو چکا تھا

اس کی آنکھ کھلی تو اسے خود کو سینے سے لگائے اپنے ساتھ پایا

ڈر کے مارے اسے ہلا نا گیا

آدھے گھنٹے بعد دراب کی آنکھ کھلی تو اسے چھت کو گھورتے ہوئے دیکھا

اسے اپنی گزشتہ کارکردگی پر شرمندگی ہوئی تو اس کا ہاتھ چھوڑا

نازلین نے اسے دیکھا لیکن دوبارہ اپنی نظریں مسڑ کیں

نالین اٹھ کے بیٹھ گئی اور دراب کا گھٹنا ڈر کے مارے پکڑ لیا

دراب نے اسے جھٹک کر واشروم کا رخ کیا

نازلین نے بالکنی کا رخ کیا

اسے یاد آیا کیسے وہ کل رات کو اپنے باپ سے بہانہ بنا کر دراب کے گھر آئی تھی

یہ سوچ ہی رہی تھی جب دراب واشروم سے نکلا

یہاں آؤ۔۔۔اس نے نازلین کو کہا

لیکن نازلین اپنے خیالوں میں مگن تھی اسے ایسے دیکھ کر دراب کو غصہ آیا

میں نے تم سے کچھ کہا ہے سنائی نہیں دیا کیا۔۔۔دراب نے اس کی طرف جا کر اس کا

رخ اپنی طرف کیا

گھر جانا ہے۔۔۔۔۔

شٹ اپ۔۔۔

گھر جانا ہے۔۔۔وہ بڑبڑا رہی تھی

اوکے جاؤ۔۔۔دراب نے اس کی حالت دیکھی

مجھے ڈریس چاہیے۔۔۔نازلین کی آواز بامشکل نکلی

یہی پہن کر جاؤ۔۔۔دراب نے شیطانی مسکراہٹ سجائی

دے دو پلیز۔۔۔نازلین نے اس کی طرف آنسو بھری آنکھوں سے دیکھا

جانا ہے تو یہی پہن کر جاؤ ورنہ یہی مرو۔۔۔دراب یہ کہہ کر چلا گیا

نازلین فرش پر بیٹھ کر رونے لگی تھی ایسے کپڑوں میں گھر جانے کا سوچ بھی نہیں سکتی تھی

کہاں ہو بیٹا۔۔۔۔راشد کی کال آئی

پاپا میں دلشاد کے ہاں ہوں اس کی طبیعت نہیں ٹھیک۔۔۔

اچھا بیٹا اپنا خیال رکھنا

نازلین نے کال کاٹی

گڈ مارننگ سر

گڈ مارننگ

سر اس پر آپ کے سائن چاہیے

اوکے

سر میری کال آرہی۔۔۔راشد نے دراب سے ایکسکیوز کیا

اور دراب اس کی کال سیکرٹلی سننے لگا

ہیلو انکل نازلین کہاں ہے۔۔۔راشد کو آواز آئی

ہائے۔۔۔وہ تو اپنی دوست کی طرف ہے

اچھا میں کچھ دنوں میں آؤنگا آپ سے اور نازلین سے ملنے

اچھا بیٹا ضرور

راشد نے کال کال رکھی اور دراب کے پاس گیا

کیا میں جان سکتا ہوں کس کی کال تھی۔۔۔دراب نے سوال کیا

سر نازلین کے دوست کی کال تھی وہ اس سے ملنے کے لیے آنا چاہتا

راشد نے جواب دیا

کون ہو گا یہ دوست۔۔۔دراب نے سوچا

اچھا چلو اب کام پر دیہان دو۔۔۔اس نے فوراً راشد کو کہا

رات کو دو اپنے بنگلہ آیا تھا

مینا۔۔۔۔۔۔مینا۔۔۔۔اس نے ماسی کو بلایا

جی سر۔۔۔

وہ لڑکی کہاں ہے۔۔۔دراب نے پوچھا

سر نازلین وہ تو مجھے نظر نہیں آئی۔۔۔۔ماسی نے کہا

کیا۔۔۔دراب دوڑتا ہوا اپنے روم میں آیا

اس نے نازلین کو ایک کونے میں دیکھا جو دیوار کو گھور رہی تھی

گھر نہیں گئی۔۔۔۔۔۔؟وہ چلایا

نازلین نے اسے دیکھا اور پھر اپنے ڈریس کو دیکھا

ماننا پڑے گا بہت ضدی ہو۔۔۔دراب چل کر اس کی طرف آیا

نازلین نے بھی اسے آتا دیکھ کر اٹھ کر اس کی جانب قدم بڑھائے

دراب نے تھپڑ مارنے کے لیے اپنے ہاتھ کو ہوا میں کیا تھا لیکن نازلین کی آنکھوں میں ڈر نہ

نظر آیا

مجھے تمہاری آنکھوں میں ڈر چاہیے۔۔۔۔وہ دھاڑا

لیکن نازلین کچھ نہ بولی

ابھی کے ابھی گھر جاؤ۔۔۔۔ میں نہیں چاہتا۔۔۔دراب بولنے والا تھا

مجھے ڈریس چاہیے۔۔۔نازلین نے دہرایا

دراب نے اسے جان سے مارنے والی نظروں سے دیکھا تھا

بہت ضدی ہو۔۔۔۔جاؤ اور کپڑے لو آگے والے روم سے۔۔۔۔اور پہن کر دفع ہو۔۔۔ میں تمہیں

پھر کبھی بلاؤں گا۔۔۔

نازلین نے ڈریس چینج کیا اور بنگلے سے باہر نکل آئی

دراب نے گارڈ کو طاس کا پیچھا کرنے کا بولا تاکہ وہ خیر سے گھر تک جائے

وہ بے خودی سی سڑک کے درمیان چل رہی تھی جب سامنے اے کار آئی

وہ آریان تھا

جس نے اسے دیکھا تو کار سے نکلا

نازلین میں تمہیں ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔۔۔

نہیں بالکل بھی نہیں۔۔۔ میں خود چلی جاؤں گی

پلیز نا۔۔۔ آریان نے اصرار کیا

نازلین کو اس کی بات ماننا پڑی اور گاڑی میں بیٹھ گئی

سر وہ کسی آریان کے ساتھ چلی گئی کار میں۔۔۔ گارڈ نے دراب کو اطلاع دی

نازلین۔۔۔۔۔ بہت بڑی غلطی کی ہے تم نے۔۔۔۔ دراب نے گملا فرش پر مارا تھا

کام ہو گیا ہے۔۔۔۔

میں نے دراب کے لیپ ٹاپ میں سافٹ ویئر ڈال دیا ہے اب ہماری اس پر نظر ہو گئی۔۔۔۔

اچھا میں فون رکھتا ہوں۔۔۔۔ راشد نے نازلین کی آواز سنی تو کال بند کی

نازلین نے گھر پہنچ کر دروازہ بند کیا

میں بہت تھکی ہوئی ہوں اسلیے سونا چاہتی۔۔۔ نازلین نے کہا

رات کو اٹھ کر اس نے فروٹ کھائے جب ارشد سو چکا تھا

اگلے دن

راشد کام پر چلا گیا

جبکہ نازلین نے سارادن گھر پر گزارنے کاارادہ کیا تھا

وہ کافی بنا رہی تھی

جب کیسے نے اسے پیچھے سے تھاما تھا

آ۔۔۔۔۔۔وہ چلائی تھی

ششششش۔۔۔میں ہوں۔۔۔دراب نے اسے تھاما کر کہا

آپ یہاں۔۔۔

چلو میرے ساتھ میرے گھر۔۔۔۔۔دراب نے کہا

پر پاپا۔۔۔

پاپا کو کہنا کہ تم دلشاد کے ساتھ ٹرپ پر جا رہی ہو۔۔۔۔دراب نے کہا

آپ۔۔۔۔آپ دلشاد کو جانتے ہو؟؟؟نازلین کو حیرت ہوئی

جتنا بولا ہے اتنا کرو

نازلین نے اپنے باپ کو کال کی اور ایسا ہی کہا

دراب اپنی فتح کا جشن منانے لگا

دلشاد بھی چھٹیاں منانے گئی ہوئی ہے۔۔۔۔تم پریشان مت ہو تمہارے باپ کو کچھ پتا نہیں چلے

گا۔۔۔دراب نے کہا

اپنا سامان پیک کرو اور جلدی آؤ۔۔۔ دراب نے اسے حکم دیا

نازلین فوراً روم میں گئی اور اپنے سامان کے ساتھ واپس آئی

چلو۔۔۔ دراب اسے دوبارہ اپنے بنگلے میں لے گیا

رکو میں کھانا آڈر کرتا ہوں۔۔۔ اور ہاں آج رات میں واپس آؤں۔۔۔ اور آج کی رات میں تمہیں

اپنا بنا لوں گا۔۔۔ دراب نے اس کے کان میں سیسہ پگھلا تھا

آفس میں

دراب رک۔۔۔ ہاشم چلایا

دراب اس پر مڑا تھا

دراب چلو۔۔۔۔ ہاشم اس کے ساتھ چلا

دونوں نے قلابازی کھائی اور گولی کسی امپلوائے کو لگ گئی

دونوں فرش پر گرے

تم ٹھیک ہے۔۔۔ ہاشم نے کہا

ہاں

دونوں کھڑے ہوئے

پتا لگاؤ کس نے مجھے مارنے کی کوشش کی۔۔۔دراب نے کہا

بی اوئیر۔۔۔برو۔۔۔مجھے لگتا ہے کسی کو پتا چل گیا کہ تم مافیا باس ہو۔۔۔ہاشم نے کہا

ہمم۔۔۔۔دراب گھر کی جانب گیا

رات کو دراب گھر پہنچا

تو اس کو نازلین کے چیخنے کی آواز سنائی دی

وہ روم میں آیا تو نازلین کو درد سے چلاتے ہوئے دیکھا

نازلین کیا ہوا۔۔۔۔دراب نے اسے اپنی گود میں لیا

میرا جسم۔۔۔دکھ رہا۔۔۔۔ہے۔۔۔۔نازلین نے اتنا ہی کہا جب اس کے منہ سے ایک جھاگ

نکلی اور وہ بیہوش ہو گئی

مینا۔۔۔۔ڈاکٹر کو بلاؤ۔۔۔۔دراب نے آواز دی

نازلین کو زہر دیا گیا ہے۔۔۔۔

واٹ۔۔۔ڈاکٹر کی بات سن کر دراب شاک ہوا

ہاں لیکن فوڈ سے نہیں بلکہ ان کے زخم پر جو مرہم لگا ہے اس میں زہر تھا۔۔۔۔

لیکن کیسے۔۔۔دراب کو حیرانی ہوئی

پتا نہیں لیکن پانچ گھنٹے تک انہیں ہوش آجائے گا۔۔ڈاکٹر نے کہا

اس روم میں زہر؟؟؟لیکن کیوں مجھے روم چینج کرنا چاہیے۔۔دراب نے جھٹکے سے نازلین کو بانہوں

میں بھرا اور دوسرے روم میں آیا

پانی پانی۔۔۔رات دیر اسے ہوش آیا

کیا ہوا تھا مجھے۔۔۔نازلین نے پوچھا

تمہیں پوائزن دیا گیا تھا اب مجھے یہ بتاؤ کہ تم نے لاسٹ کسے ہاتھ لگایا تھ۔۔۔۔دراب نے تفتیش

کی

میں چینج کر رہی تھی تو میرا پاؤں پھسلا اور ٹیبل پر موجود سارے فروٹ گر گئے تھے شاید تب ہی

۔۔۔۔نازلین نے اسے بتایا

دراب نے اسے کے بال سہلائے۔۔۔اور گارڈ کو مزید تفتیش کا بولا

اگر آپ وقت پر نا آتے تو میں مر جاتی۔۔۔نازلین نے کہا

اس کی بات پر دراب شاک ہوا تھا اور ہمم کے علاوہ اس کے پاس کوئی جواب نہ تھا

مجھے بچانے کا شکریہ۔۔۔نازلین نے اس کے گلے لگ کر کہا

دراب مسکرایا تھا

ہاں وہ پہلی مرتبہ ایسے مسکرایا تھا

فون بجا تھا

دراب نے اس کا سر تکیہ پر رکھا اور باہر آیا

سر سین کے اندر زہر پایا گیا ہے۔۔۔دراب کو کچھ ہوا تھا

اس نے نازلین کو دیکھا

پہلی مرتبہ ہاشم اور دانیال کے علاوہ کسی اور کے لیے اس کا دل دکھا تھا

+923154904594

ناول گروپ اور سٹوری کے لیے رابطہ کریں صرف لڑکیوں کے لیے

نہیں نہیں۔۔۔یہ ایک لڑکی ہے دراب۔۔۔ہر لڑکی ایک جیسی ہوتی ہے تو آج نہیں تو کل اسے

استعمال کر لئی۔۔۔اس نے اپنی مثبت سوچ کو جھٹکا تھا

اس کی آنکھ کھلی

وہ پوری طرح دراب کی پناہ میں تھی

اس کے چوڑے سینے کو دیکھنے لگی

دراب بھی جاگ اٹھا

اٹھ گئی؟۔۔۔دراب چلایا

ہمم۔۔۔نازلین نے سر ہلایا

آج رات تیار رہنا۔۔۔اس نے کہا

تیار؟نازلین شاک ہوئی

ہاں تیار۔۔۔۔بہت ہوا۔۔۔آج رات میں تم سے چھٹکارا پانا چاہتا ہوں۔۔۔۔اور بھی اہم کام ہیں مجھے

آنسو نازلین کی آنکھ سے گرا تھا

وہ دراب کے روم میں بیٹھی تھی اس کے کان میں دراب کے کہے گئے الفاظ گونج تھے

اس کی آنکھوں میں آنسو آئے

رو دھو کے وہ نہانے گئی اور ایک ڈارک بلیو رنگ کا سوٹ پہنا

باہر آکر اس نے بال خشک کیے اور ائیر رنگ پہنی

اس نے پہلی مرتبہ روم کو غور سے دیکھا تھا

اس کی خوبصورتی کو دیکھا تھا

ایک بہت بڑی تصویر جو کہ دراب کی ہی تھی اس روم میں لگی تھی

جس میں اس کی ڈیشنگ لک تھی

لیکن مسکراہٹ نہیں تھی

تھوڑی سی سمائل کرتے تو اچھے لگتے اس نے خود سے کہا اور منہ بسورا

اس کے بعد اس نے راشد سے کال کر کہ دلشاد کے ساتھ ٹرپ پر جانے کا کہا

کچھ وقت کے بعد وہ بور ہونے لگی

وہ روم سے باہر جانے لگی

لیکن پھر اسے خیال آیا کہ دراب سے اجازت مانگ لے

اس نے دراب کو کال کی

ہیلو۔۔۔اس کی رعب دار آواز آئی

نازلین کی ہمت جواب دے گئی

سات سیکنڈ اس نے بات نہ کی

میرے پاس تم سے بات کر کہ اپنا پورا دن ضائع نہیں کر سکتا جو کہنا ہے جلدی کہو۔۔۔دراب چلایا

سر۔۔۔۔نازلین کی میٹھی آواز میں ڈر تھا

دراب سمجھ چکا تھا کہ یہ وہ ہے

اسے نازلین کی کال سے حیرانی ہوئی

اسے بھی کچھ بولا نہ گیا

دونوں طرف گہری خاموشی تھی

سر وہ۔۔نازلین دوبارہ بولی

کیا ہوا۔۔نازو۔۔دراب نے شیریں آواز میں کہا

سر میں نے آپ کو تنگ کیا۔۔مجھے اجازت چاہیے تھی

کیسی اجازت؟؟

میں بور ہو رہی تھی کیا میں آپ کے منشن میں گھوم۔۔

اس کی معصومیت پر دراب حیران ہوا

بچی ہے یہ بھی۔۔۔منشن کوئی گھومنے کی چیز تھوڑی ہے۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔لیکن کوئی ہنگامہ مت کرنا اور خبردار جو بھاگنے کی کوشش کی۔۔۔

اوکے تھینکس سر۔۔۔۔نازلین خوش ہو گئی

اور ہاں میری وارننگ مت بھولنا۔۔۔

یس۔۔۔نازلین نے مختصر کہا

دونوں طرف دوبارہ خاموشی چھا گئی

سر کچھ بول کیوں رہے اس نے سوچا

یہ چپ کیوں ہو گئی۔۔۔دراب بھی سوچنے لگا

سر۔۔۔۔۔

ہمم

فون کٹ کرو؟؟؟

دراب نے جھٹ سے بائے بولا

سڑو۔۔۔۔۔نازلین نے آہستہ سا کہا

میں نے سن لیا

اف۔۔۔بائے۔۔۔۔ان نے جھٹ نے کٹ کی

اس کی ہمت کیسے ہوئی سڑو کہنے کی۔۔۔۔ویسے کیوٹ ہے

یہ سوچ کر ہی اس نے اپنی اس اچھی سوچ کو جھٹلایا اور دوبارہ ارادہ کیا کہ وہ بالکل نہیں بہکے گا

دوسری طرف نازلین روم سے باہر آئی

وہ ہال میں گئی جہاں اس کی نظر ایکوائیریم پر پڑی

وہ بچوں کی طرح اچھل کر وہاں پہنچی اور ایک ایک فش کی طرف اشارہ کرنے لگی

اس نے اپنی ناک اس کے ساتھ لگالی

اور مچھلی کی کارگردگی پر ہنسنے لگی

اس کے بعد وہ کچن گئی تو اس کا منہ کھلا کا کھلا رہا

اس کے بعد وہ سوئمنگ پول گئی

واو کتنا پیارہ ہے یہ سوئمنگ پول کے اوپر سٹارز۔۔۔سوپر ڈوپر

اس کے بعد وہ روم کی طرف جانے لگی جب اسے راستہ بھولا تھا

وہ ادھر ادھر بھاگنے لگی

اچانک کسی نے اس کا ہاتھ سختی سے پکڑا تھا

نازلین نے مڑ کر اس کو دیکھا

کون ہو تم۔۔۔اس شخص نے پوچھا

ایک لالچی انسان جو صرف پیسوں سے وفا کرتا تھا

وہ حال میں دراب کا سیکورٹی ہیڈ تھا

ایک کمینہ انسان جس کے لیے لڑکیاں حوس تھی

چھوڑو۔۔۔نازلین نے اس سے بچاؤ کی کوشش کی

کون ہو تم۔۔۔ تم ایک جاسوس ہونا۔۔۔جو ہماری جاسوسی کر رہی۔۔۔۔

نہیں میں۔۔۔

حاشر نے اسے بولنے کا موقع دیے بغیر دوسرے گارڈ کو بلایا

اسے ٹارچر روم لی کاؤ۔۔۔

لیکن میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔

نازلین کو ٹارچر روم میں لے جا کر کرسی کے ساتھ باندھ دیا

اب وہ دراب کے آنے کا انتظار کرنے لگی

سر مجھے ایک لڑکی ملی ہے جو ہماری جاسوسی کر رہی تھی

میں دس منٹ میں پہنچ رہا اسے جانے مت دینا حاشر کی بات سن کر وہ غصے سے کھڑا

ہوا

حاشر ٹارچر روم گیا

میں نے لچھ نہیں کیا مجھے جانے دو نازلین رونے لگی

تم بہت پیاری ہو۔۔۔ حاشر نے اس کے گال کو چھو کر حوس سے کہا

مجھے جانے دو۔۔۔۔ نازلین چیخی

حاشر کا ہاتھ اب اس کی گردن پر پہنچا

اور اس کی کمر کے گرد پھیرنے لگا

مجھے جانے دو نہیں تو سر کو بتادونگی وہ آپ کو مارے گے۔۔۔

کون سر۔۔۔۔بولو کون ہے تمہارا باس۔۔۔۔۔حاشر نے ایک تھپڑ مارا تھا

حاشر حاشر۔۔۔۔۔وہ اس سے پہلے کچھ کہتی جب دراب کی آواز آئی

حاشر اسے چھوڑ کر دراب کی طرف گیا

کہاں ہے وہ

ٹارچر روم سر

کچھ بتایا اس نے؟؟

نہیں سر۔۔۔اور جب میں نے اسے ہرٹ کیا تب وہ مجھے اپنے باس کے نام سے ڈرا رہی تھی

کیا کہا اس نے۔۔۔۔دراب کو غصہ آیا

اس نے کہا کہ وہ اپنے سر کو بتائے گی اور اس کا سر مجھے مارے گا۔۔۔حاشر نے کہا

چلو۔۔۔۔۔دراب کی آنکھوں میں خون اترا تھا

وہ روم میں داخل ہوا

اس نے کمرے میں روشنی کی

اور نازلین پر نظر پڑی جو کہ کرسی کے ساتھ بندھی رونے میں مصروف تھی

غصے سے اس نے حاشر کو بلایا تھا

وہ بھاگتے ہوئے آیا

سر یہی ہے وہ لڑکی۔۔۔حاشر نے بولا لیکن دراب نے اسے ایک تھپڑ لگایا

یہ ایک جاسوس نہیں بیوی ہے میری۔۔۔۔دراب چلایا

اور تم نازلین۔۔۔تم بولی کیوں نہیں کہ میں تمہیں ادھر لایا

سر نے مجھے موقع نہیں دیا بولنے کا۔۔۔

نازلین کی بات سن کر اس مے حاشر کو ایک اور تھپڑ مارا تھا

اور اسے جانے کا بولا جو نازلین کو گھورتے ہوئے گیا

دراب فوراً اس کی طرف بڑھا اور رسیاں کھولنے لگا

جیسے ہی دراب نے رسیاں کھولی تو نازلین نے اس کر خود کو اس کے سینے میں چھپایا دراب

شاک ہوا لیکن پھر اپنے ہاتھ کو اس کی کمر کے گرد پھیلا دیے

نازلین اونچا اونچا رو رہی تھی

نازو۔۔۔بس چپ ہو جاؤ۔۔۔

سر وہ بہت برا ہے۔۔۔بہت برا۔۔۔

وہ اپنا کام کر رہا تھا

دراب کی بات سن کر

نازلین نے اس کے سینے سے سر ہٹا کر اس کی جانب دیکھا

آپ کے سارے امپلوائے یہ سب کرتے ہیں۔۔۔نازلین نے سوال کیا

واٹ کیا کرتے ہیں۔۔۔

ایسے ایک گرل کے ساتھ بی ہیو کرتے ہیں۔۔۔

کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔ ٹھیک سے بتاؤ نازلین اس نے کیا کیا۔۔۔ دراب کو غصہ آیا

نازلین دوبارہ اس کے سینے سے لگ کر رونے لگی تھی

میرے صبر کا امتحان مت لو بتاؤ مجھے۔۔۔۔۔

سر سر۔۔۔

نازو۔۔۔پریشان مت ہو۔۔۔۔ مجھے سچ بتاؤ

اس نے مجھے ٹچ کیا۔۔۔۔۔نازلین نے ہمت کی

کیا۔۔۔دراب نے اسے اپنے سینے سے ہٹایا

اس نے مجھے چھوا۔۔۔۔

کیا کہا۔۔۔۔؟

میرے چہرے نے۔۔۔۔پر گردن اور کمر۔۔۔نازلین نے اشارہ کر کے بتایا

دراب کا غصہ ساتویں آسمان پر پہنچا تھا

اور وہ غصے سے حاشر کی جانب گیا تھا

اور اسے جگہ جگہ مارنے لگا

سر چھوڑے اسے مر جائے گا۔۔۔ دراب کو ایسا کرتے دیکھ کر نازلین نے اسے روکنے کی کوشش کی

سوری سر آگے سے ایسا نہیں ہوگا۔۔۔ حاشر نے معافی مانگی

آئی ہوپ۔۔۔۔ اب جاؤ اپنا کام کرو۔۔۔

دراب نے نازلین کو اٹھایا اور اپنے روم میں لے گیا

اس کی بانہوں میں نازلین مچلنے لگی تھی

اس نے نازلین کو بیڈ پر لٹایا

اور اپنی شرٹ اتاری

خود بھی اس کے ساتھ لیٹ گیا

میں تھک گئی ہوں

سو جاؤ

نازلین خود کو اس میں چھپا کر سونے لگی

پانچ منٹ بعد وہ سو گئی

اس نے کہا کہ وہ اپنے سر کو بتائے گی اور وہ مجھے مارے گا۔۔۔دراب کے کان میں حاشر کے

الفاظ گونجنے لگے

اس کے دل میں غیر معمولی تکبر آیا تھا

اس نے خود کو دوبارہ بہکنے سے روکا تھا

مت بھولو دراب ہر لڑکی ایک جیسی ہوتی ہے اسے یوز کرو اور پھینکو۔۔۔بس

یہی سوچ کر دراب اس کے اوپر آیا تھا

کرو یا نہیں؟؟؟اس نے سوچا

نہیں اسے فورس نہیں کر سکتا۔۔۔دل سے آواز آئی تھی

نہیں اسے مت چھوڑو۔۔۔دماغ نے شیطانی خیال پیدا کیا

دراب خود کو سنبھالو۔۔۔۔یہ دوسری لڑکیوں کی طرح ہے

جو خود ہی اپنے آپ کو سونپتی ہیں آج دیکھو کیسے مجھ سے چپک رہی تھی۔۔۔۔دراب نے اپنے دل کو جھٹکا اور فوراً ہی

نازلین کی گردن میں اپنا چہرہ چھپایا

نازلین کی آنکھ کھلی جب اس نے دراب کو اپنی گردن پر لب رکھتے دیکھا اس کے انداز میں جنون تھا

سر پلز۔۔۔

شٹ اپ مجھے کرنے دو۔۔۔دراب نے اس کی شرٹ ایک جھٹکے سے پھاڑی تھی

سر پلز۔۔۔

دراب نے اس کا بازو زور سے دبوچا

وہ درد سے چلا اٹھی

اچھا میں تیار ہوں چھوڑیں مجھے۔۔۔۔

دراب نے اسے چھوڑا اور اس کے ہونٹوں پر اپنے لب رکھ دیے

وہ رونے لگی تھی

دراب اب اس کی گردن پر جھکا تھا اس کے ہونٹ اب آہستہ آہستہ نیچے بڑھنے لگے تھے

اس نے ایک ہاتھ نازلین کی کمر پر رکھا جب کہ دوسرے ہاتھ کی حرکت سے نازلین کانپ اٹھی

سر۔۔۔۔اس نے کانپتی آواز سے بولا

دراب نے اسے کا رخ دوسری جانب کیا اور اس کی کمر پر اپنے لب رکھ دیے

نازلین نے چادر کو اپنے ہاتھ سے دبوچ لیا تھا

نازلین کے بلاؤز کو اس نے ایک ہک سے کھولا اور دور اچھالا تھا

پلیز فرینڈ مجھے بچالو۔۔۔جلدی آؤ۔۔۔نازلین بڑبڑائی

کون فرینڈ۔۔۔دراب کو شاک ہوا

کوئی نہیں

دراب نے اس کا رخ اپنی جانب کیا

شرم سے لال ہوتی نازلین نے اپنی آنکھیں بند کی

دراب اب اس کا جائزہ لے رہا تھا

تمہاری ایج کیا۔۔۔۔ ہے۔۔۔ سترہ سال؟؟ دراب نے اپنے ہاتھ سے اسے چھوا

جی۔۔۔

لگتا نہیں ہے۔۔۔ اس کا بھرا بھرا جسم دیکھ کر دراب نے شرارت سے کہا

دراب نے اپنا چہرہ اس کے سینے میں چھپایا

اس کی شدت کو برداشت نہ کرتے ہوئے نازلین چلانے لگی تھی

دراب کا ہاتھ اب اس کے پاجامے کی جانب گیا تھا

اس نے ایک ہاتھ سے سرکایا

سر پلیز نہیں۔۔۔۔ مجھے بریکس ہیں۔۔۔۔ نازلین نے ہمت کی

کیا۔۔۔۔ دراب اس کی بات سمجھ چکا تھا

یس پلیز۔۔۔۔ یہ مت کریں۔۔۔۔

تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا

سر مجھے کیا پتا تھا کہ آپ کیا کرنے والے ہیں اور جب میں بتانے کا سوچا تو ڈر گئی کہ کہیں

آپ اس رات کی طرح مجھے ماریں نہ۔۔۔۔نازلین رونے لگی تھی

دراب اس کے ساتھ لیٹ گیا اور اپنی شرٹ اسے پہننے کو دی

فوراً ہی اس نے پہنی۔۔۔

سر کچھ پوچھو۔۔۔پندرہ منٹ بعد نازلین کی آواز آئی

پہلے میرے قریب آؤ۔۔۔۔دراب نے مسکراہٹ دبائی

اس کی پھیلی ہوئی بانہوں میں گئی

سر کیا آپ مجھے سزا تو نہیں دے گے

سوال کے بعد سوچوں گا۔۔۔۔۔دراب نے اسے اپنے گھیرے میں کھینچ کر کہا

پھر میں نہیں پوچھتی۔۔۔۔

دراب نے اس کے بال جکڑے تھے

تو تم چاہتی ہو کہ میں تمہیں پنش کروں

اچھا پوچھتی ہوں۔۔۔اس نے فوراً کہا

اس نے دوبادہ اپنا سر دراب کے کندھے پر رکھا

ویسے آپ کیا کرنے والے تھے۔۔۔

کب۔۔۔۔دراب کو کچھ سمجھ نا آیا

میرا مطلب ہے وہ ابھی جو۔۔۔۔

نازو۔۔۔۔شٹ اپ اور چپ کرو جب ٹائم آئے گا بتاؤ گا۔۔۔۔دراب نے بے بسی سے کہا

ویسے وہ اپنا بنانا کیا ہوتا ہے۔۔۔۔وہ آپ نے صبح کہا تھا نازلین دوبارہ بولی

ششششش۔۔۔دراب نے سرگوشی کی

اچھا اچھا سوری

ہمم۔۔۔گڈ۔۔۔۔

پندرہ منٹ کے بعد

سر۔۔۔۔۔

اب کیا ہوا۔۔۔دراب کو کوفت ہوئی

Whtzapp سٹوری k liye +923154904594

مجھے بھوک لگی ہے سر

دراب اسے کچن میں لے گیا

مینا کک کہاں ہے۔۔۔اس نے ماسی کو ڈھونڈا

وہ تو اپنے گھر ہے

او تو تمہیں بنانا آتا ہے کچھ۔۔۔۔ دراب نے ماسی کو کہا

نہیں مجھے نہیں آتی سر

اٹکس اوکے میں بناؤ گی۔۔۔۔ نازلین کی آواز آئی

ہمم۔۔۔۔۔ میں گھر میں بناتی تھی کبھی کبھی پاپا اور فرینڈ کے لیے

فرینڈ۔۔۔

ہمم وہ کبھی کبھی آتا تھا ملنے کے لیے

اسے چھوڑو اور کھانا بناؤ۔۔۔ دراب کا موڈ خراب ہوا

آپ کیا کھائے گے

جو بھی تم بنالو

آلو کے پراٹھے بناؤ؟

واٹ آلو کے پراٹھے۔۔۔۔؟

ہمم میں بہت مزے کے بناتی ہوں۔۔۔

اوکے بنادو

نازلین نے آٹا نکالا اور گوندنے لگی

دراب اب فریج سے ٹیک لگائے بک پڑھنے لگا

نازلین کے بال بار بار تنگ کر رہے تھے

سر پلیز۔۔۔۔ میری مدد کرے۔۔۔

مدد۔۔؟کیا۔۔۔دراب نے بک سائیڈ پر رکھی

میرے بال مجھے تنگ کر رہے۔۔۔۔میری مدد کرے۔۔۔

اس نے معصوم سا منہ بنا کر کہا

وہ اس کے پاس آیا اس کی معصومیت میں کھو چکا تھا

اس کے بالوں کو پیچھے کیا اور اس کی گال پر لب رکھے

تھینکس۔۔۔۔۔نازلین دوبارہ گوندنے میں مصروف ہو گئی

دراب اسے لگاتار تاڑ رہا تھا

نازلین پراٹھے بنانے لگی

بن گئے۔۔۔۔کچھ دیر کے بعد نازلین نے اسے بتایا

اوکے۔۔۔۔روم میں لے آؤ۔۔۔

اوکے۔۔۔نازلین نے چائے بنائی اور پراٹھے پر مکھن لگا کر روم میں لے چلی

چلو کھاؤ۔۔۔۔

دراب نوالہ بنا کر اپنے منہ میں ڈالنے لگا جب نازلین نے اسے روکا

سر ایسے نہیں مکھن تو لگائے

نہیں۔۔۔۔

سر ایسے نہیں میں کھلاتی ہوں۔۔۔۔

اس نے نوالے پر مکھن ڈالا اور دراب کو کھلانے لگی

واؤ۔۔۔۔۔۔دراب نے حیرانی سے کہا

کچن کی جانب جا کر اس نے خالی برتن رکھے جب اسے کسی کے ہونے کا احساس ہوا

ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ کسی نے مجھ پر نظر رکھی ہوئی ہے۔۔۔۔اسے حیرات ہوئی

وہ واپس روم میں گئی

اور چینج کر کہ دراب کے ساتھ سونے لگی

دراب نے جیسے ہی بیڈ کے نیچے دیکھا تو وہ سو رہی تھی

یہ پاگل ہے۔۔۔۔نازلین نازلین وہ چلایا۔۔۔

اٹھ کر اس نے اپنی آنکھیں ملی۔۔اس نے دراب کو دیکھا تو اور دور ہونے لگی

نہیں۔۔۔۔پاس مت آؤ۔۔۔۔مت آؤ۔۔۔وہ چلایا

مجھے چھوڑو۔۔

ادھر آؤ۔۔ میں نے کہا یہاں آؤ۔۔۔

نہیں مجھے مت مارنا۔۔۔ پلیز

میں تمہیں مارنے نہیں لگا یہاں آؤ۔۔۔ دراب نے نرمی دکھائی

آپ مجھے نہیں مارو گے۔۔۔۔؟ نازلین نے گویا پکا کرنا چاہا

کم ہیئر آئی ول ناٹ بیٹ یو۔۔ کم۔۔۔۔ بے بی۔۔۔ دراب نے اسے پیار نے بولا

نازلین بیڈ سے باہر آئی

دراب نے اسے اپنی گود میں لیا

پلیز مجھے مت مارنا میں دھکا نہیں دونگی دوبارہ۔۔ نازلین کی آواز آئی

ہمم۔۔۔ اب کھڑی ہو اور جاؤ سو جاؤ۔۔

نازلین کھڑی ہوئی اور سونے لگی

ڈرامہ کوئن۔۔۔ دراب نے غصے سے کہا

دونوں ایک دوسرے سے دور سو رہے تھے

صبح اس دراب کی آنکھ کھلی تو اس نے پاس ہوئی نازلین کو دیکھا

یہ زخم۔۔۔ کہاں سے آیا۔۔ اس کی نظر نازلین کے چہرے پر پڑی جب اسے یاد آیا کہ اسی کہ

تھپڑ مارنے کا نتیجہ ہے

ہاتھ سے اس مے زخم کو چھوا

نازلین ایک سسکی کے ساتھ اٹھ بیٹھی

وہ کانپنے لگی

کیا ہوا

کچھ نہیں۔۔۔۔

کل تم نے کچھ نہیں کھایا

نہیں

تم فریش ہوجاؤ پھر بریک فاسٹ کرنا

کل سے کچھ نہیں کھایا

نو۔۔۔ میں اس واشروم میں نہیں جاؤ گی۔۔۔ نازلین نے کامپ کر کہا

واٹ ؟؟؟ وہ شاک ہوا

نہیں جاؤنگی نہیں۔۔۔ وہ چلائی

تم مجھے غصہ دلا رہی۔۔۔ دراب نے اس کو جھنجوڑا

اچانک ہی نازلین اس کے گلے لگی تھی

سر آپ کو مجھے مارنا ہے تو مار لو بٹ میں اس واشروم میں نہیں جاؤنگی۔۔۔

دراب اس کی بات سن کر حیران ہوا

نازو۔۔۔کل کچھ ہوا تھا؟؟

سر سر جب میں باتھ لے رہی تھی۔۔۔!!!نازلین گھبرائی

ہمم۔۔۔بولو۔۔۔دراب نے اس کو تھپتھپا کر حوصلہ دلایا

کوئی مجھے ونڈو سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

کیا۔۔۔تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا

میں نے کال کی تھی

دراب نے خود کو کوسا تھا اس وقت جب اس نے کال نہیں اٹھائی

ششششش۔۔۔۔رونا بند کرو۔۔۔دراب نے اس کے آنسو پوچھے

مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔

کس سے نازو۔۔۔دراب نے اس کی آنکھوں میں جھانکا

آپ سے۔۔۔اس نے اپنی آنکھیں بند کی۔۔۔آپ سے۔۔۔پھر وہ دوبارہ بولی

مجھ سے ڈر۔۔۔؟اس کے الفاظ سے دراب شاک ہوا

نازلین نے سر ہلایا

تمہیں لگنا بھی چاہیے۔۔۔۔دراب کو غصہ آیا تھا

نازلین کچھ نہ بولی

چلو اب اٹھو اور دوسرے روم میں جاؤ نہانے

اس نے اپنے کپڑے لیے جو کہ بلیک اور ریڈ رنگ کے تھے

اس نے اپنے ضرورت کے لیے سامان چیک کیا

اف۔۔۔ یہ تو ختم ہو گئے اب سر کو بولنا پڑے گا۔۔

مجھے آپ سے ڈر لگتا ہے۔۔۔۔ دراب ابھی تک ان لفظوں میں کھویا تھا۔۔۔۔

سر۔۔۔۔ نازلین نے آواز لگائی

ہمم۔۔۔ وہ اپنے خیال سے باہر آیا

کیا آپ مجھے پانچ سو روپے دے سکتے ہیں؟؟؟ نازلین نے جھجک کر کہا

کیوں۔۔۔۔

وہ مجھے کچھ خریدنا ہے۔۔۔

کیا۔۔۔ وہ غرایا

وہ میں آپ کو نہیں بتا سکتی

دیکھو نازو میں تمہیں باہر تو نہیں جانے دونگا

سو بتادو میں ارینج کر دونگا

وہ سر۔۔۔نازلین نے نیچے دیکھ کر کہا

میرے پاس سارا دن نہیں ہے وہ چلایا۔۔۔

میں آپ کے کان میں بولونگی۔۔۔اس نے شرما کر کہا

اوکے بولو۔۔دراب تنگ آچکا تھا

دراب تھوڑا سا نیچے جھکا نازلین نے اس کے کان میں کچھ کہا

جس کے بعد وہ بھاگ گئی

کیا۔۔۔اب یہ بھی میں ارینج کرو۔۔اف۔۔۔وہ مینا کے پاس گیا

مینا میں تمہیں ایک لسٹ بھیجتا ہوں نازلین کے لیے وہ لے آنا

اس نے لسٹ لکھ کر مینا کو دی

سر بھی کتنے عجیب ہیں۔۔۔مینا نے لسٹ پڑھی

جس میں ریڈ کلر ڈریس۔۔ٹیڈی بئیر۔۔۔چاکلیٹ۔۔۔بکے اور بھی سامان تھا جسے پڑھ کر اس

کی آنکھیں پھٹ گئی

دراب نے واشروم کی ونڈو دیکھی اور سرونٹ کو اس کی ریپیئرنگ کا کہا

نہانے کے دوران بھی نازلین کے الفاظ اس کے دماغ میں گونج رہے تھے

مجھے برا کیوں لگ رہا اس کے الفاظ سن کر۔۔۔۔۔

دوسری طرف مینا نے سامان لا کر نازلین کو دیا

نازلین خوش ہوئی۔۔۔۔

ہنسو مت کال گرل۔۔۔۔

مینا کے یہ الفاظ سن کر نازلین کا دل دکھا

وہ دوبارہ دراب کے روم میں چلی گئی نہانے کے بعد اور فرش پر بیٹھ گئی

دراب واشروم سے باہر نکلا اس نے ٹاول کمر تک باندھا ہوا تھا

نازلین کی نظر پڑی تو شرما کر چرانے لگی

دراب شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ جینز اور شرٹ پہن چکا تھا

تمہیں مینا نے سامان دیا؟؟؟ اس نے بالوں کو کامب کی

ہمم۔۔۔

تم نیچے کیوں بیٹھی ہوئی ہو۔۔۔

وہ۔۔۔

کیا تم یہ معصومیت کا ڈرامہ بند کرو گی۔۔۔؟ تم تھکتی نہیں یہ ڈرامہ کر کر کے۔۔۔۔

یہ سن کر نازلین کی آنکھوں سی آنسو نکلا

لیکن سر کل آپ نے ہی بولا تھا

کیا بولا تھا؟؟ وہ چلایا

کہ میری جگہ آپ کے قدموں میں ہے۔۔۔اس نے نظریں چرائی

اس کا جواب سن کر دراب شاک ہوا تھا اسے شرمندگی ہوئی

یہ سب بھول جاؤ اور بیڈ پر بیٹھو اس نے ایگو سے کہا

وہ دونوں ناشتہ کرنے لگے جو مینا نے سرو کیا

اچھا میں چلتا ہوں اور ہاں تم گھوم سکتی ہو گھر میں۔۔۔

اوکے۔۔۔

وہ چند قدم گیا اور پھر رک گیا۔۔۔

نازلین کی برف مڑا

نازو یہاں آؤ۔۔۔ اور مجھے کس کرو۔۔۔

نازلین کا رنگ اڑ چکا تھا

وہ آہستہ قدموں سے گئی اور اس کی گال پر ہونٹ رکھے

تمہیں ابھی بھی کس کرنا نہیں آیا۔۔۔دراب نے اگلے ہی پل اسے دیوار سے پن کیا اور اس کے ہونٹوں پر

دیوانہ وار جھکا

نازلین نے اس کا ساتھ نہ دیا

ابھی بھی درد ہے؟؟؟دراب نے اپنے ہونٹ جدا کیے

نہیں اب نہیں ہے

دراب نے اس کے ماتھے پر لب رکھے اور چلا گیا

جاؤ اور پلان پر عمل کرو۔۔راشد نے قہقہ لگایا

دوسری طرف نازلین ٹیرس میں بیٹھی تھی

وہ روڈ کو دیکھ رہی تھی جب اس کی نظر ایک پپی پر پڑی

وہ مسکرانے لگی پپی زخمی تھا۔۔۔جس کی وجہ سے لنگڑا رہا تھا

ارے وہ تو زخمی ہے

وہ سیڑھیوں سے نیچے آئی اور سیکورٹی گارڈز سے چھپنے لگی

اس نے اینٹیں جمع کی اور اس کی سیڑھی بنائی

اس نے گارڈن والی دیوار کو عبور کیا

اور روڈ پہنچی

ارے پپی کہاں چلا گیا۔۔؟

وہ تلاش کرنے لگی

اس نے کال اٹھائی

تیرے مشن میں بمب ہے

کیا۔۔۔

بدلہ لینے کا وقت آچکا ہے بچا سکتا ہے تو بچا لے اپنے مشن کو۔۔۔تیرے پاس پنتالیس منٹ ہے اس کے بعد۔۔۔ بممم۔۔۔۔۔ہاہاہاہاہا۔۔۔دوسری طرف سے قہقہ سنائی دیا

واٹ دا۔۔۔۔!!!!!دراب نے دانیال اور ہاشم کو کال کی

اس نے نازلین کو کالی تو اس کا فون بند آرہا تھا

یہ فون کیوں نہیں اٹھا رہی؟

وہ مشن گیا

جہاں سب الرٹ تھے

سب باہر آگیے۔اس نے ہاشم سے پوچھا

اس نے یہاں وہاں دیکھا

نازلین کہاں ہے؟؟

سر وہ باہر نہیں آئی۔۔۔۔مینا نے بتایا

تم نے اسے بتایا تھا؟؟؟

نہیں سر

اف شٹ۔۔۔۔وہ گھر کے اندر بھاگا تھا

یار صرف پندرہ منٹ بچے ہیں۔۔۔ہاشم نے بتایا

میں بھی آتا ہوں۔۔۔دانیال جانے لگا جب علیشا نے اسے روکا

نہیں تم نہیں جاؤ گے

نازو نازو۔۔۔۔دراب اپنے روم میں تلاش کرنے لگا

کہاں ہے نازلین میں اسے ڈھونڈ کر رہونگا۔۔۔

دراب چل ابھی کم وقت رہ گیا ہے اور بم پھٹ جائے گا۔۔۔اسے چھوڑ۔۔۔ہاشم نے اسے کہا

کتنا وقت ہے

پندرہ منٹ بمب ابھی تک نہیں ملا

نہیں میں اسے نہیں چھوڑ سکتا میں اسے ڈھونڈ لونگا

اس نے پپی کو اٹھایا اور سہلانے لگی اس کے بعد پیار کرنے لگی

جب کسی نے اس کے کندھوں پر ہاتھ رکھا

!!!!آ۔۔۔۔۔

بے بی۔۔۔ میں ہوں پاپا۔۔۔ راشد نے اسے کہا

نازلین نے مڑ کر اسے دیکھا تو اپنے باپ کے گلے لگ گئی

پپی اس کے ہاتھ میں ہی تھا

تم یہاں کیا کر رہی تم تو ٹرپ کے ساتھ گئی تھی؟؟؟

جی پاپا آج ہی آئی

اوکے چلو گھر

پاپا میں کل آؤگی آج مجھے کچھ کام ہے

اوکے بیٹا

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں میں تو پپی لینے آئی تھی

وہ۔۔۔وہ میں۔۔۔۔راشد گھبرا گیا

پاپا آپ بھی نا۔۔۔ چھوڑ گھر جائیں اب۔۔۔۔

کل ملوں گی۔۔۔

راشد نے اس کا ماتھا چوما

اور تھوڑا دور جا کر اس نے نمبر ملایا

میں گھر جا رہا تم اپنا کام ٹھیک سے کرنا

نازلین واپس مِنشن جانے لگی

بھائی چل۔۔۔۔۔

تو جا میں آتا

دراب ابھی بھی نازلین کو تلاش کر رہا تھا

پانچ منٹ رہ گئے چل۔۔۔۔۔ہاشم چیخا تھا

تم جاؤ۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔جاؤ۔۔۔۔دراب نے اسے جانے کا کہا

ہاشم کی آنکھیں بھر چکی تھی

تجھے میری قسم جا یہاں سے۔۔۔۔۔دراب نے کہا

ہاشم نے اسے گلے لگایا اور آخر کار چلا گیا

نازلین۔۔۔۔نازلین

وہ مَنشن آئی تو سب باہر تھے

کیا ہوا۔۔۔

تم نازلین ہو؟؟ہاشم اس کی طرف آیا

جی

واٹ دا ہیل تم ادھر ہو اور دراب تمہیں اندر تلاش کر رہا۔۔ہاشم کو غصہ آیا

بمب پھٹنے میں پانچ منٹ رہتے ہیں

دانیال اس کی طرف آیا

بمب۔۔۔۔۔۔!!!نازلین نے پپی کو سڑک پر رکھا اور مَنشن کے اندر چلی گئی

Whtzapp سٹوری r novel +923154904594

نازلین رکو ہاشم نے روکنا چاہا

سر سر۔۔۔۔۔۔وہ مَنشن کے اندر چلی گئی

دراب نے اسے سنا

نازلین کہاں ہو تم؟؟؟

سر۔۔۔۔نازلین نے اسے

دراب نے اسے دیکھا

دونوں ایک دوسرے کی طرف آئے

اور گلے لگ گئے

بمب پھٹنے میں ایک منٹ باقی تھا

وہ اسے لے کر بھاگا

لیکن مین دروازہ ان کی پہنچ سے دور تھا

باہر ہر کوئی دعا کر رہا

نازلین بھاگو۔۔۔۔۔ دراب نے اس کو اپنے ساتھ گھسیٹا

دس سیکنڈ رہتے تھے

دراب نے اسے بامشکل اپنے ساتھ بھگایا لیکن دو منٹ باقی تھے

اس نے نازلین کے ساتھ سوئمنگ پول میں چھلانگ لگائی

بمب پھٹ چکا تھا

ایک زوردار دھماکہ ہوا

دراب۔۔۔۔۔ سب چلائے تھے

مجھے جانے دو مجھے دراب کو بچانا ہے۔۔۔۔ ہاشم چلایا تھا لیکن علیشا نے اسے روکا

علیشا جانے دو مجھے میرا بھائی خطرے میں ہے۔۔۔ دانیال رونے لگا

سارے منشن کو آگ لگ چکی تھی

وہ دونوں پول کے اندر کی سطح میں تھے

دراب نے باہر دیکھا نکلنے کا راستہ نظر نہ آیا

ایک خوفناک دھماکہ ہوا تھا نازلین نے دراب کو تھاما ہوا تھا

اگلے ہی لمحے وہ بیہوش ہو چکی تھی

دراب نے اسے مضبوطی سے تھاما

اسے پول کے درمیان لے گیا

اب کیا کرو باہر جانے کا راستہ نہیں ہے ہر طرف آگ ہے

دوسری طرف ہاشم اور دانیال کی بری حالت تھی

لیکن علیشا ان کی جان بھی خطرے میں بھی ڈالنا چاہتی تھی

دانیال نے فائز ڈیپارٹمنٹ کال کی

نازو۔۔۔ ہمیں ادھر سے نکلنا ہے یہ سیف نہیں ہے۔۔۔ منشن کبھی بھی گر سکتا ہے۔۔۔

دوسری طرف سے نازلین سے کوئی جواب نہ ملا

نازو۔۔۔۔دراب نے گال تھپتھپائی

اف یہ تو فینٹ ہو گئی ہے۔۔۔اب مجھے ہی کچھ نہ کچھ کرنا پڑے گا

ان نے نازلین کو کاندھے پر اٹھایا

اور پول سے باہر آیا

اس نے سوئمنگ پول کا پائپ لیا اور آگ بجھا کر راستہ بنایا

اور باہر نکل آیا

ہمت کر کے آخر کار وہ مین گیٹ پہنچ گیا

لیکن پائپ میں پانی ختم ہو چکا تھا

اسے بھی ابھی ختم ہونا تھا۔۔۔

دراب نے نازلین کو اپنی شرٹ سے ڈھانپا

اور ٹانگوں سے دروازہ کو کھولنے لگا

اس کا پاؤں جلنے لگا

لیکن اسے پرواہ کہاں

ہاشم نے اسے باہر نکلتا دیکھا

کوئی پانی لاؤ۔۔۔وہ چلایا تھا

کار نکالو۔۔۔۔۔۔ہسپتال جانا ہے۔۔۔۔۔دراب نے چیخ کر کہا

پپی نے نازلین کو دیکھا تو وہ بھی پیچھا کرنے لگا

نازلین بے ہوش ہو چکی تھی

دراب نے دانیال اور ہاشم کو گاڑی نکالنے کا کہا جو کہ مئشن سے دور کھڑی تھی

دراب بیک سیٹ پر نازلین کا سر اپنی گود میں رکھ کر بیٹھ چکا تھا

جبکہ دانیال نے گاڑی ڈرائیو کی

وہ پپی جو کہ نازلین کو دیکھ کر ہمدردی برت رہا تھا اب چپکے سے گاڑی میں داخل ہوا لیکن دراب نے

محسوس نہ کیا اسے نازلین کی فکر تھی

دراب کو ہوش کہاں تھا اسے سب نازلین ہوش میں چاہیے تھے جس کے لیے وہ اس کی گال

تھپتھپا رہا تھا تو کبھی اسے دیوانہ وار چوم رہا تھا

نازلین نے تھوڑی دیر کے لیے آنکھیں کھولی تھی لیکن دراب کا چہرہ اتنا نزدیک دیکھ کر آنکھیں موندلی

وہ ہاسپیٹل پہنچ گئے

خطرے کی کوئی بات نہیں ہے نازلین ٹھیک ہو جائے گی وہ بس ڈر کی وجہ سے بیہوش ہو گئی تھی۔۔۔

ڈاکٹر نے دراب کو تسلی دی

دراب نے نازلین کو ہسپتال چھوڑا اور خود اپنی مخصوص جگہ پہنچا جدھر وہ پلاننگ اور اسے عمل کرنے کا

کام انجام دیتا تھا

کیا؟؟؟؟؟نازلین مشن میں تھی۔۔۔؟کہیں اسے کچھ ہوا تو نہیں۔۔۔۔

سر مجھے نہیں معلوم ہو ہاسپٹل ہے اب۔۔۔۔دوسری طرف سے جواب آیا

اوکے میں آتا ہوں۔۔۔

کیا ہوا انکل۔۔۔۔آریان نے جب راشد کو پریشان دیکھا تو پوچھا

بیٹا نازلین ہاسپٹل ایڈمٹ ہے۔۔۔مجھے جانا ہو گا۔۔۔۔۔

کیا ہوا میری پری کو۔۔۔ہاسپٹل۔۔۔؟؟چلو چلیے۔۔۔۔۔آریان ہی اس کے بچپن کا دوست تھا جو اسے

بہت ہی پیار کرتا تھا لیکن اس کی حالت کا سن کر وہ بہت شاک ہوا تھا

پتا لگاؤ یہ سب کس نے کیا ہے۔۔۔۔

ہم کوشش کر رہے ہیں۔۔۔ایسا کرنے والا کوئی کلوز ہی ہے

میں اس باسٹرڈ کو چھوڑنگا نہیں۔۔۔دراب نے غصے سے کہا جس پر دانیال بھی خوفزدہ ہو گیا تھا

تمہیں کہیں چلے جانا چاہیے نہیں تو تمہاری زندگی خطرے میں رہے گی۔۔۔ہاشم نے دراب کو کہا

میں اپنے آئی لینڈ جا رہا ہوں وہیں سے باقی کا آفس ورک اور مافیا ورک کرونگا۔۔۔۔

اوکے ہم تمہارا پرسنل پلین ریڈی کرواتے ہیں۔۔۔ہاشم نے دراب کو دیکھا

لیکن ایک بات یاد رکھو۔۔۔اس دشمن کو آسان کی موت مت دینا۔۔۔دراب کی آنکھوں میں خون دوڑ رہا تھا

اوکے سر۔۔۔

اچھا مجھے کچھ کام ہے میں کر کے آتا ہوں۔۔۔دراب چلا گیا

راشد اور آریان ہاسپٹل پہنچے تھے

نازلین ابھی بھی بیہوش تھی

انکل میں نے پتا لگا لیا ہے یہ صرف ڈر کی وجہ سے فینٹ ہوئی ہے۔۔۔آریان نے آ کر بتایا

یہ سب اس دراب شاہ کی وجہ سے ہوا ہے میں اسے مار ڈالوں گا

ہمارا پلان پھر سے کامیاب نہ ہو پایا۔۔۔۔۔راشد نے غصے سے کہا

ہو جائے گا انکل میں اپنے ڈیڈ کا ڈریم ضرور پورا کرونگا۔۔۔ آریان نے چالاکی سے کہا

راشد نے اسے دیکھا اور سر ہلایا

دراب ہاسپٹل پہنچا

اس کی نظر ان دونوں پر پڑی تھی

ان دونوں نے بھی دراب کو دیکھا

میں اس سے ملنا چاہتا ہوں۔۔۔دراب نے روب دار آواز سے کہا

ہوتے کون ہو تم۔۔۔ آریان بھڑکا تھا

!نازلین کا باس۔۔۔

باس؟؟راشد شاک ہوا

راشد ملک آپ کی بیٹی زور میرے گھر مجھ سے اکاؤنٹنگ کی ٹریننگ لینے آتی ہے۔۔۔دراب نے

فخر سے کہا

کیا۔۔ لیکن اس نے مجھے کبھی نہیں بتایا

یہ اس کا مسلہ ہے۔۔۔اب مجھے ملنے دیں۔۔۔وہ بھی اکیلے میں۔۔۔دراب نے ایک نظر

آریان کو گھور کر بات کی

اور روم میں جا کر روم لاک کیا

اس نے آگے بڑھ کر ایک ہی لمحے کے اندر نازلین کا چہرہ تھاما اور اسے چوما تھا

نازلین کو ہوش آیا تو اس نے اپنی آنکھیں کھولی

دراب اسے ہوش میں آتا دیکھ کر فوراً ہی پیچھے ہٹا تھا کیونکہ اس نے اپنی کمزوری نازلین کے سامنے

نہیں رکھنی تھی

اچانک کی اس نے اپنی شرٹ میں چھپائی گن نکالی تھی

اور آگے بڑھ کر نازلین کے سر پر رکھی تھی

چچ۔۔۔چچ۔۔۔چچ نازلین۔۔۔وہ بھی ہسپتال کے بیڈ پہ۔۔۔

نازلین کا چہرہ پسینہ سے تر ہو چکا تھا۔۔۔کچھ کچھ بولنے لگی تھی جب دراب نے اپنے انگوٹھے سے اس کے

ہونٹوں کا بند رکھا اور اپنا ایک ہاتھ اس کی گردن پر لے گیا

دیکھو۔۔۔میں نے باہر تمہارے باپ کو یہی بتایا ہے کہ تم میرے پاس اکاؤنٹنگ کلاس لینے

آتی ہو۔۔۔دراب نے اب اپنا ہاتھ اس کے کندھے کے گرد پھیرا۔۔۔۔جو اب نیچے بڑھنے والا تھا

نازلین نے فوراً ہی سر ہاں میں ہلایا تھا

دراب کے ناخن اب نازلین کو اپنے سینے پر چبھتے محسوس ہوئے

نازلین نے اپنی آنکھیں بند کی تھی

آئی ول بیک بے بی۔۔۔۔ اینڈ میک یو مائن۔۔۔ ابھی مجھے ایک کام ہے۔۔۔ دراب کا ہاتھ اب نازلین

کی گردن پر آ چکا تھا جبکہ خون کی ایک بوند نازلین کے سینے سے اس کے کپڑوں پر گری تھی

اور خبردار جو تم نے میرے علاوہ خود کو کسی کو چھونے دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نہیں تو میں تمہارے باپ کو

جان سے مار دونگا۔۔۔۔ دراب نے گن اس کے دل کے مقام پر رکھی تھی جدھر نازلین کی دھڑکن

بڑھ گئی تھی

اوکے سر۔۔۔ بامشکل ہی وہ کہہ پائی تھی

میں کچھ مہینوں بعد واپس آؤ گا۔۔۔ بے بی۔۔۔۔ دراب نے اپنے ہونٹ کہتے ساتھ اس کے

ہونٹوں پر رکھے تھے

وہ روم سے باہر جانے لگا جب اچانک اس کا پاؤں پپی کی ٹانگ پر آیا تھا وہ کہ اس کے ساتھ گاڑی

میں آیا تھا اور پیچھا کرتے کرتے روم تک پہنچ گیا تھا

درد کی وجہ سے پپی آواز نکالنے لگا

دراب نے اسے دیکھا تو اٹھا کر اسے غور سے دیکھنے لگا

سر اسے کچھ مت کرنا پلیز اسے مت مارنا۔۔۔ نازلین کی آواز دراب کے کانوں میں پڑی

اس نے نازلین کو دیکھا آنسو کی وجہ سے چہرہ سرخ تھا

پپی کو فرش پر چھوڑ دیا

باہر نکل کر آریان پر اس کی نظر پڑی۔۔۔۔۔اس کا ناگ انگ جھلسنے لگا تھا

آریان جواب روم میں داخل ہو چکا تھا

نازلین کو دیکھا جو اپنے آنسو صاف کر رہی تھی

پری۔۔۔۔۔۔آریان اس کے پاس آیا

نازلین کی خوشی کی انتہا نہ تھی

دونوں نے آگے بڑھ کر ایک دوسرے کو گلے لگایا تھا

آریان نے اسے اپنے ساتھ ایسے لگایا تھا جیسے کوئی اسے چھین نہ لے۔۔۔۔۔تھوڑی دیر کے بعد اس نے

نازلین کا ماتھا چوما

کیا تم ٹھیک ہو؟

ہمم۔۔۔نازلین نے اتنا ہی کہا

بیٹا تم نے مجھ سے جھوٹ کیوں بولا۔۔۔۔۔راشد کی آواز تھی

سوری پاپا۔۔۔۔۔

اٹس اوکے تم مجھ سے ایک پرامس کرو

بولے پاپا

تمہیں اپنی آگے کی سٹڈی آریان کے ساتھ لنڈن میں کرنی ہے۔۔۔تم لنڈن چلی جاؤ گی

لیکن۔۔۔۔۔نازلین کچھ بولنے لگی

لیکن ویکن کچھ نہیں۔۔۔۔تم جارہی ہو تو بس جا رہی ہو۔۔۔نہیں تو تم اپنے باپ کا مرا ہوا منہ دیکھو گی۔۔۔۔

آخر کار وہ مان گئی تھی۔۔۔۔۔

نازلین کی نظر اس پپی پر پڑی تھی۔۔۔۔

آریان وہ پپی پکڑا نا

کیوٹ ہے نا۔۔۔۔اس نے آریان سے پپی پکڑ کر کہا اور اس پپی کو کس کیا

دوسری طرف دراب آئی لینڈ کے لیے نکل چکا تھا

میں نے سب کچھ ارینج کر لیا ہے۔۔۔۔۔۔لیکن تم اس بلاڈی کو جلدی سے ڈھونڈو۔۔۔۔دراب نے دانیال اور ہاشم کو کال کی

اگر اس نے مجھ پر اٹیک کیا ہے تو اب وہ تم سب پر بھی اٹیک کر سکتا ہے۔۔۔۔۔

مم۔۔۔۔ہاشم نے کچھ بتانا چاہا

میں تم سب کے لیے سیکورٹی کا ارینج چاہتا ہوں اور۔۔۔۔۔۔دراب رک گیا

اور۔۔۔۔ہاشم نے دہرایا

اور تمہاری گرل فرینڈ کے لیے بھی۔۔۔۔۔کچھ سوچ کر دوبارہ بولا

اچھا کیا وہ تمہاری چھوٹی ہائیٹ والی۔۔۔۔اس کے لیے بھی سیکورٹی کا ارینج کرو۔۔۔ہاشم نے آنکھ ماری

دیکھ ہاشم اس کا کسی کو نہیں پتا۔۔۔۔ہمارے نکاح کا کوئی نہیں جانتا۔۔۔۔دراب نے چلا کر کہا

اووہ۔۔۔۔ تو وہ ہماری بھابھی ہے۔۔۔۔۔۔دانیال کو اب پتا چلا تھا

شٹ اپ بیک ٹو ورک۔۔۔۔۔۔۔بھولو مت میں تمہارا باس ہو۔۔۔۔دراب نے مصنوعی غصہ دکھایا

بس بس۔۔۔۔وہ باس بعد میں پہلی دوست ہے ہمارا۔۔۔۔ہاشم نے کہا

سات دن بعد۔۔۔۔۔

نازلین آریان دونوں لنڈن میں تھے

پاپا آپ کیسے ہیں۔۔۔۔۔راشد کو اس نے کال کی تھی

میں ٹھیک ہوں آپ سنائے

پاپا میں ٹھیک ہوں اپنا کھانے کا خیال رکھنا آپ۔۔۔۔

اچھا بیٹا اب مجھے کام ہے

نازلین نے راشد کی کال رکھی

چلو آنی کو اٹھاتی ہوں۔۔۔۔۔یہی سوچ کر وہ اٹھانے چلی گئی

آنی اٹھو آٹھ بج گئے ہیں

بریک فاسٹ بھی بنا دیا ہے

نازلین اس کے ساتھ بیٹھی

آریان نے اس کا اراپنی گود میں رکھ اور اس کی کمر کے گرد اپنے ہاتھ باندھے

اس نے اپنا چہرہ نازلین کے پیٹ میں چھپالیا

دس منٹ اور۔۔۔۔۔سوئی ہوئی آواز آئی

اف بچوں کی طرح بی ہیومت کرو۔۔۔نازلین نے اسے پیچھے دھکیلا

آریان بامشکل اٹھا اور فریش ہونے چلا گیا

نازلین کافی اور جوس بنانے کچن میں چلی گئی

آریان فریش ہونے کے بعد ریڈ شرٹ اور بلیو جینز پہن چکا تھا

وہ نیچے جانے لگا

گھر بڑا نہیں تھا لیکن کافی خوبصورت تھا

اس نے نازلین کو دیکھا تو پیچھے سے اسے ہگ کیا

تم بچپن سے ہی کھانا بناتے ہوئے مجھے پریشان کرتے تھے۔۔۔نازلین مسکرانے لگی

آئی لو یور ہیئر۔۔۔۔۔۔اس نے نازلین کے بالوں کی خوشبو کو اپنے اندر اتار کہا کہا

ہٹو کام کرنے دو جاؤ ڈائننگ پر بیٹھو۔۔۔نازلین نے اسے پیچھے کیا

وہ دونوں ٹیبل پر چلے گئے

واو۔۔۔۔تم کافی سمارٹ لگ رہے آج تو آفس کی ساری لڑکیاں تم پر فدا ہو جائے گی۔۔۔

ہمم۔۔۔۔مجھے پتا ہے لیکن یہ بتاؤ کہ تم فدا ہو کہ نہیں؟؟؟؟

ارے میں تو ہمیشہ سے ہی اپنے بیسٹی پر فدا تھی۔۔۔نازلین نے جوس لیتی ہوئے کہا

بیسٹی؟؟؟؟ناز۔۔وہ میں کہہ رہا تھا۔۔۔ابھی وہ بات کر تا اس سے پہلے کال آئی جو اس نے پک کی

جی انکل۔۔۔۔۔کال راشد کی تھی

دراب شاہ کہیں غائب ہو گیا ہے۔۔۔۔راشد نے اطلاع کی

ہم ڈھونڈ نکالے گے۔۔۔آپ فکر مت کرے

ہمم ویسے بھی میں نے اس کی جاب چھوڑ دی

کیوں اگر انہیں شک ہو گیا تو۔۔۔آریان کو غصہ آیا

نہیں وہ کبھی نہیں ہو گا اب میں اپنے مشن پر فوکس کر رہا ہو۔۔۔راشد نے اسے تسلی دی

دوسری طرف وہ اپنے آئی لینڈ کے مشن میں تھا

کوئی پتا شلا کس نے بمب فٹ کیا تھا؟؟

جی سر کوئی راجو تھا

جس نے بامب بلاسٹ کے بعد جاب چھوڑ دی۔۔۔۔

اچھا پتا لگاؤ کہاں ہے وہ۔۔۔۔ دراب نے فون رکھا

نازلین رات کو پڑھ رہی تھی جب آریان آفس سے واپس آیا

بس کر دو یار کتنا پڑھنا ہے۔۔۔۔۔

بس دو گھنٹے اور

یار مجھے پتا ہے تم سی اے بن جاؤ گی چلو کھانا کھا لو۔۔۔ آریان نے ایک مرتبہ دوبارہ اسے کہا

تھوڑی دیر۔۔۔ نازلین نے دوبارہ کہا

آریان ہار مان کر واپس چلا گیا

وہ نازلین پر جھکا ہوا تھا اپنی شدت سے اسے قابو میں کیا ہوا تھا۔۔۔۔

میں تمہیں بہت چاہتا ہوں۔۔۔ نازلین سسکنے لگی

اس نے نازلین کی شرٹ دور پھینکی تھی اور اس پر دوبارہ جھکا تھا

لیکن اچانک نازلین اٹھی تھی اور اسے ایک تھپڑ مارا

دراب کی آنکھ کھلی تھی

یہ کیسا خواب تھا۔۔۔۔۔

کچھ پتا چلا۔۔۔اس نے پاکستان کال کی

وہ بندہ ل گیا ہے تم فوراً پاکستان پہنچو۔۔۔۔ دانیال نے اسے انفارم کیا

آرہا ہوں میں۔۔۔۔۔دراب نے شیطانی مسکراہٹ چہرے پر اچھالی

آریان اپنے لیپٹاپ پر کام کر رہا تھا

آنی روزی کو دیکھو۔۔۔ یہ کھانا نہیں کھا رہی اور رو رہی ہے۔۔۔۔۔نازلین کی آواز آئی

کیا ہوا اسے۔۔۔۔ آریان نے پپی کو دیکھا جو نازلین اپنے ساتھ لنڈن لائی تھی اس کا نام روزی رکھا تھا لیلن

آریان کو سمجھ میں نہ آیا نازلین کا کہنا تھا کہ یہ فی میل ہے

آنی اس کا رونا ٹھیک نہیں ہے مجھے خوف آرہا ہے کہ کچھ ہونے والا ہے تم آفس مت جانا۔۔۔۔

کیا بات کر رہی ہو ناز ایسا کچھ نہیں ہے

آریان آفس چلا گیا

دراب پاکستان پہنچ چکا تھا

وہ اپنے نئے گھر پہنچا تھا جو ہو بہو پرانے گھر کی طرح تھا

وہ شخص کہاں ہے؟ اس نے پوچھا

سٹور روم

دراب سٹور روم پہنچا

وہ شخص فرش پر تھا اور سہما ہوا تھا

کیا نام ہے تمہارا

اس شخص نے دراب کی ٹانگوں کو دیکھا تو اپنے ہاتھوں سے جکڑ لیا

سر میرا نام راجو ہے میں نے کچھ نہیں کیا

چھوڑو مجھے۔۔۔۔اپنی ٹانگوں کو چھڑوانے کے لیے دراب نے اسے دھکا دیا

وہ شخص فرش پر گرا

سر میں نے ہی یہ سب کیا لیکن پلیز مجھے مت مارنا۔۔۔

دراب نے ایک گھونسا مارا

بول کیوں کیا بول۔۔۔۔۔دراب نے اونچی آواز سے کہا

سر میری بیٹی کو کینسر ہے مجھے پیسے چاہیے تھے

میں کیسے یقین کر لوں۔۔۔۔۔

سر اپنی موت کے لیے کوئی جھوٹ کیوں بولے گا میں سچ۔۔۔

راجو رونے کے ساتھ بھیک مانگنے لگا

ٹھیک ہے سب بتاؤ مجھے سب کچھ۔۔۔۔۔ دراب نے اسے چھوڑا

میری بیٹی کو کینسر ہے پانچ سال کی ہے دس لاکھ چاہیے تھے تبھی کسی نے مجھے یہ سب کرنے کا کہا

لیکن۔۔۔۔

لیکن۔۔۔۔ دراب نے اس کی آنکھوں میں جھانکا

لیکن ایک بکس آپ کے گھر رکھنے کا بولا۔۔۔۔ میں نے رکھ دیا۔۔۔۔ مجھے نہیں پتا تھا اس

میں بمب تھا۔۔۔۔۔

دراب نے اسے ایک اور گھونسا مارا

تمہیں پتا بھی ہے کتنے لوگوں کی جان چلی جاتی۔۔۔۔۔۔

مجھے چھوڑ دو آپ جو کہو گے کرونگا۔۔۔۔۔ راجو نے دراب کے سامنے ہاتھ باندھے

کون تھا وہ شخص۔۔۔۔؟

نام نہیں پتا لیکن شکل سے پہچان لونگا۔۔۔۔

ہاشم ہماری ساری دشمن کی تصویریں لا کر اسے دکھاؤ۔۔۔۔ دراب نے حکم دیا

سر اس میں نہیں ہے وہ۔۔۔راجو کو وہ تصویریں دکھائی گئی

بتاؤ وہ کیسے دکھتا تھا۔۔۔دراب نے اسے کہا

بوڑھا سا لمبا سا۔۔۔۔اور ہاں سر اس کی کار میں ڈی ایس لکھا تھا۔۔۔اس نے کافی سوچ کر کہا

اس کا مطلب وہ ہمارا آفس امپوائے ہے۔۔۔۔دراب نے ہاتھ کا مکا بنا کر ٹیبل پر مارا تھا

میں ابھی لاتا ہوں ان سب کی پکچر۔۔۔۔۔۔ہاشم کچھ دیر بعد آیا تو اس کے ہاتھ میں تصویریں تھی

راجو نے ہر تصویر دیکھی۔۔۔لیکن ایک پر وہ رکا تھا

ہاں سر یہی ہے وہ۔۔۔۔۔اس نے دراب کو کہا

راشد ملک۔۔۔۔۔دراب کا تنگ اڑا تھا

سر اب مجھے جانے دے۔۔۔۔راجو نے اسے کہا

ایسے کیسے۔۔۔۔۔دراب نے یہ کہتے ساتھ ہی اس کے منہ پر وہ مکے مارے اور گن نکالی

گریڈی پرسن کے لیے میرے پاس کوئی جگہ نہیں۔۔۔دراب نے کہا

میں نے اپنی بیٹی کے لیے کیا سر پلیز۔۔۔۔۔اسے کینسر تھا

جب تیرا کوئی بچہ ہی نہیں تو اسے کینسر کیسے ہو گا۔۔۔فول نہ بنا دراب نے شاطرانہ مسکراہٹ چہرے پر سجائی

سر جانے دے معاف کر دے۔۔۔ یہ کہتے ساتھ اس راجو نے چاقو نکالا تھا

لیکن دراب نے گولی چلائی اور تین دفع اس اندر سے گزاری تھی

راشد ملک کا نام سن کر دراب کا غصہ ساتویں آسمان پر پہنچا تھا

راشد ملک غائب ہو گیا ہے ہم نے اسے تلاش کرنے کی کوشش کی۔۔ ہاشم نے آ کر ایک اور

دھماکہ کیا

تو اس کی بیٹی کو تلاش کرتے ہیں۔۔۔ دراب کو نازلین کا خیال آیا تھا

گڈ آئیڈیا۔۔ اس کی بیٹی کو پتہ ہو گا ہی کہ وہ کہاں ہے۔۔۔ ہاشم نے کہا

راشد کو مار ڈالوں گا۔۔۔ دراب کی آنکھوں سے شعلے برس رہے تھے

اس نے نازلین کو کال لگائی تھی

ہیلو۔۔۔ بیوی۔۔۔۔

کون۔۔۔ دوسری طرف سے نازلین کی کانپتی آواز آئی

چچ چچ چچ۔۔۔ بھول گئی مجھے۔۔۔۔

در۔۔۔ دراب سر۔۔۔ اس نے نارمل رہنے کی ایکٹنگ کی

کہاں ہو تم۔۔۔۔ دراب چیخا تھا

ل۔۔۔لندن۔۔۔

میں آرہا ہوں بے بی۔۔۔بھاگنا مت نہیں تو تمہارے باپ کو مار ڈالوں گا۔۔۔دراب نے دھمکی دی

نہیں پاپا کو کچھ مت کرنا میں نہیں بھاگوں گی۔۔۔نازلین پسینے سے شرابور تھی

فائن۔۔۔دراب نے کال کاٹی

اگلے دن

آریان میٹنگ کے لیے نکل چکا تھا

وہ روم میں بیٹھ کر اپنے باپ کے بارے میں ہی سوچ رہی تھی

اس نے کال ملائی

ہیلو پاپا۔۔۔

جی بیٹا۔۔۔کیا ہوا۔۔۔۔راشد نے مصروفیت سے کہا

ک۔۔کچ۔۔کچھ نہیں۔۔۔لو۔۔یو نازلین کی آواز کانپ رہی تھی

لو یو ٹو۔۔۔۔۔یہ آواز نازلین کے پیچھے سے آئی تھی

جس کو راشد ملک نے اپنے فون میں بھی سن لیا تھا

سات دن کے بعد دراب کو راشد ملک کا اصلی چہرہ دکھا تھا

پاپا بائے۔۔۔۔۔۔

بیٹا کون ہے وہ۔۔۔۔۔راشد کو شاک گزرا

آریان ہے بائے۔۔۔۔اس نے جلدی میں کہا

اور کال کٹ کی

کچھ تو گڑبڑ ہے آریان تو میرے ساتھ ہے۔۔۔۔دوسری طرف راشد نے سوچا

کیا ہوا انکل۔۔۔آریان نے اس سے پوچھا

کچھ نہیں

انکل آپ کے لیے ایک سکریٹ پلیس ڈھونڈ لی ہے اب آپ سیف رہو گے۔۔۔

دراب اب اس کی طرف بڑھ رہا تھا

نازلین نے پنک اور بلیک رنگ کا خوبصورت لباس پہنا تھا

اس کے قریب آیا

نازلین خاموشی سے بس فرش کو گھور رہی تھی۔۔۔۔وہ اب کانپنے لگی تھی

کون تھا فون پر۔۔۔؟

پاپا۔۔۔۔۔

نازلین کی بات سن کر اس کا غصہ تیز ہوا تھا

چلو میرے ساتھ۔۔۔وہ جانے کے لیے مڑا تھا

لیکن کیوں۔۔۔۔؟

وہ رکا تھا اور اسے ایک تھپڑ مارا تھا

وہ فرش پر گری تھی۔۔۔۔

آنسو کچھ دنوں کے بعد دوبارہ نکلے تھے

چچ۔۔۔چچ۔۔۔چچ۔۔۔۔چلو اب

لیکن وہ اپنی جگہ سے نہ ہلی

اف۔۔۔۔۔۔ڈرامہ شروع۔۔۔!دراب تنگ آیا

آریان کو کیا بولو نگی۔۔۔۔

سمپلی اسے مسیج کرو کہ تم اپنی فرینڈ کے گھر جارہی۔۔۔۔۔

اوکے۔۔۔نازلین نے موبائل اٹھایا اور اسے مسیج کیا

چلو۔۔۔۔۔دراب نے اسے کہا

آپ مجھے مارو گے؟؟۔۔۔نازلین کے چہرے پر بلا کی معصومیت تھی

ہمم۔۔۔۔اگر تم نے میرا حکم نہ مانا تو۔۔۔۔دراب نے اس کا سوچا ہوا چہرہ دیکھا

اب چلو۔۔۔

نازلین اس کے پیچھے چلنے لگی

نازلین ملک۔۔۔۔۔اپنا فون دو۔۔۔۔

نازلین نے اسے اپنا فون دیا

دونوں پاکستان پہنچے تھے

دراب اسے اپنے سیکرٹ فارم ہاؤس لے گیا تھا

اسے گیسٹ روم لے گیا

میں تمہیں چھوڑ دونگا۔۔۔۔دراب نے اسے خوشخبری سنائی

سچی؟؟؟؟نازلین ایک دم اچھلی تھی

لیکن ایک شرط پر۔۔۔۔تم مجھے بتاؤ تمہارا باپ کہاں ہے؟؟؟

وہ۔۔۔وہ تو وہیں ہیں۔۔۔نازلین کو سمجھ نہ آیا

کہاں۔۔۔دراب نے اپنے ناخن اس کی بازو پر چھاپے تھے

ہمارے پرانے والے گھر میں۔۔۔۔۔نازلین نے بامشکل کہا

نہیں ہے وہ وہاں پر

پھر آپ کے آفس کے کام سے باہر ہونگے

نہیں وہ آفس چھوڑ چکا ہے۔۔۔۔۔۔ دراب نے سرخ چہرے کے ساتھ اسے پیچھے دھکیلا

مجھے نہیں پتا سر۔۔۔۔۔نازلین کے ہوش اڑے تھے

نازو چپ چاپ بتا دو ورنہ۔۔۔۔ دراب کا غصہ بڑھنے لگا تھا

نہیں پتا۔۔۔۔۔

اس نے نازلین کو دھکا دیا کو فرش پر گری

اس نے راشد ملک کو کال کی

دیکھ تو تیری بیٹی کے ساتھ کیا کرتا ہوں۔۔۔۔

چھوڑ اسے۔۔۔۔راشد گویا فون سے وہاں پہنچ جاتا

نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔دراب کا ارادہ بھانپ کر نازلین چلائی تھی

آ۔۔۔بے بی کو ڈر لگ رہا۔۔۔۔ دراب نے شیطان چہرے سے اس کی جانب دیکھا

چھوڑ دے میری بیٹی کو۔۔۔۔ تو جانور ہے۔۔۔راشد چلایا اس کی آواز دراب کے فون پر آئی جس کا

اسپیکر آن تھا

لیکن دراب اب نازلین کی طرف بڑھ رہا تھا

جو کہ چیخ رہی تھی

دراب نے اس کی شرٹ کو ہاتھ میں لیا تھا

تم پر میرا حق ہے۔۔۔ میرا۔۔ان کا بھی نہیں ہے بی۔۔۔ شرٹ کھینچ کر اس نے کہا

نازلین کے کپڑے پھٹ چکے تھے

آ۔۔۔۔۔۔۔۔راشد ملک نیند سے اٹھا تھا

انکل کیا ہوا۔۔۔۔ آریان اس کی طرف آیا

نازو کو کچھ نہیں ہونا چاہیے آریان۔۔۔۔راشد نے خواب بتانے کا سوچا تو رک گیا

وہ اپنی فرینڈ کے گھر گئی ہے سہی سلامت ہے۔۔۔ آریان نے تسلی دی

وہ بیڈ پر بیٹھی تھی

دراب دوبارہ آیا

اور دروازہ بند کیا

تو تم نے آخری کال راشد کو کیا تھا۔۔۔ دراب نے اس کا فون چیک کیا تھا

نازلین نے سر ہلایا

اور تم کہہ رہی کہ تمہیں نہیں پتا کہ وہ کہاں ہے۔۔۔دراب نے غصے سے اس کی طرف دیکھا

نہیں۔۔۔۔۔۔نازلین پزل ہوئی تھی

میرے ساتھ ہوشیاری۔۔۔۔۔دراب کا میٹر گھوم چکا تھا

نہیں پتا۔۔۔۔وہ خوفزدہ سی اٹھی تھی

ریمو۔۔۔۔۔دراب نے آنکھیں بند کی

کیا۔۔۔؟نازلین کو سمجھ نہ آئی

کلاتھ۔۔۔۔۔دراب نے سرخ آنکھیں دوبارہ کھولی چہرے پر شیطانی مسکان تھی

پلیز چھوڑ دو مجھے۔۔۔۔۔۔اس کی آنکھوں میں آنسو تھے

چھوڑ دونگا لیکن بتاؤ وہ کہاں ہے۔۔۔۔دراب نے دوبارہ اسے موقع دیا جسے کچھ معلوم نہ تھا

نہیں پتا۔۔۔۔۔

ریمو۔۔۔۔دراب چیخ کر بولا

پرابلم کیا ہے آپ کی۔۔۔۔۔میرے فادر کے پیچھے کیوں پڑے ہیں۔۔۔۔نازلین کا صبر جواب دے چکا تھا

کیوں کہ وہی وہ شخص ہے جس نے بمب رکھا تھا میرے مشن میں۔۔۔۔۔۔دراب نے نازلین کے بال اپنی مٹھی سے جکڑے تھے

میں کچھ بھی برداشت کر لونگی لیکن یہ نہیں۔۔۔۔۔۔نازلین شاک ہوئی تھی اور اسے دھکا دیا جو

فرش پر گرا تھا

نازلین نے اسے ایسے ہی تھپڑ مارا تھا جیسے کچھ وقت پہلی اسے پڑا تھا

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے تھپڑ مارنے کی۔۔۔۔اپنا سرخ چہرہ لیتے ہوئے اس نے نازلین کو

کہا

نازلین اب کانپ رہی تھی

ایک زور کا تھپڑ اب نازلین کے چہرے پر پڑا تھا جس سے وہ بیڈ پر گری تھی

اس نے اپنی بیلٹ نکالی تھی

نازلین کے دونوں بازو اس کے سر سے گزار کر بیڈ پر ٹکائے تھے اور اس بیلٹ کی مدد سے باندھے تھے

چھوڑو مجھے۔۔۔۔نازلین نے چیخنا شروع کر دیا تھا

دراب اب اس کے اوپر آیا اور زبردستی اس کے ہونٹوں پر جھکا تھا

اب میں تمہیں بتاؤ گا کہ دراب کو تھپڑ مارنے کی سزا کیا ہے۔۔۔۔۔دراب نے اپنا رومال

نکالا اور اس کی منہ کے اندر گھسایا تھا جس سے نازلین کی چیخیں اس لے اندر ہی دب گئی تھی

اامنن۔۔۔۔۔نازلین نے بولنے کی کوشش کی تھی

شیطانی مسکان لے کر دراب نے اس کا گریبان کھینچا تھا۔۔۔۔جس کی وجہ سے اس کا سینہ

اب اس کے سامنے آچکا تھا

نازلین کی آنکھیں بند ہو چکی تھی

بغیر آواز کے رونا اب سیکھ رہی تھی

دراب کے ہونٹ اب نازلین کے انگ انگ میں تشدد کر رہے تھے

اس کے انداز میں شدت تھی جسے اٹھارہ سال کی لڑکی برداشت نہیں کر پار ہی تھی نکاح کے معنی کو

سمجھنے کی بجائے نازلین کو یہ سب دیکھنا پڑ رہا تھا۔۔۔

دراب دس منٹ بعد اپنے ہونٹوں کو ریسٹ دیتے ہوئے پیچھے ہوا تھا

اس نازک سی لڑکی کا جائزہ لیا تھا جس کی سانسیں پورے کمرے میں پھیلی ہوئی تھی دراب

کا دل رحم کھانے لگا جب وہ لمحہ یاد آیا جب اس نے نکاح کیا تھا اس پر اپنی ضد کی ساتھ

ساتھ اپنا حق بھی حاوی ہونے لگا تھا۔۔۔۔

اپنا گرم ہاتھ اس نے نازلین کی کمر پر رکھا تھا جس کی آنکھیں اب اور زور سے بند ہوئی تھی ہاتھ جیسے

ہی نیچے بڑھا تھا نازلین نے خود کو سکیڑنا شروع کیا تھا

دراب نے اپنی شرٹ اتاری اور دوبارہ اس پر آیا

آج تو تم گئی۔۔۔۔۔دراب نے اپنا چہرہ اس کے سینے میں چھپایا تھا

اور اس کی کمر کو ناخنوں سے خراش لگائی

اس کی آواز دھیمی سی نکل رہی تھی جو کہ دراب کے حواس کو بے حال کر رہی تھی

سسکتی نازلین اب اپنے آنسو سے تکیہ بھگو رہی تھی

جب دراب کا ہاتھ اس کی ٹانگ کی جانب بڑھا تھا

اس کے انداز میں وحشت تھی

اس کا معصوم چہرہ گویا وہ بھول چکا تھا

صرف میرا حق ہے تم پر بیوی۔۔۔۔ دراب اس کی گردن پر جھکا تھا

جبکہ نازلین اپنے نئے احساسات کی وجہ سے سر دائیں بائیں ہلا رہی تھی

خون سے اس کا جسم بھر چکا تھا

لیکن دراب کا جنونی انداز ختم نہ ہوا

لمبے وقت کے بعد نازلین کو اس نے آزاد کیا

خود فریش ہونے وہ واشروم چلا گیا

اور گیلے تولیہ لیے باہر نکلا

اس تولیے سے اس نے نازلین کے زخموں کو صاف کیا تھا

افسردگی اس کے چہرے پر چھائی تھی جب اس نے زخم دیکھے

اس نے اس کے منہ سے رومال نکالا

اور اس کے ہاتھ آزاد کیے

ہاتھ کھلتے ساتھ ہی نازلین خود میں سمٹ گئی تھی

دراب نے فوراً اس پر بلینکٹ کروایا

اور کپڑے تبدیل کر کے وہ جانے لگا

لیکن رک کے دوبارہ نازلین کو دیکھا

نازلین مسلسل رو رہی تھی

دراب نے روم کی لائٹ آف کی اور باہر سے دروازہ لاک کیا تا کہ وہ جا نا پائے

تھکاوٹ کی وجہ سے وہ اپنے روم میں جا کر سو گیا تھا

لیکن نازلین ساری رات روتی رہی تھی

وہ اس سب کو کیا نام دیتی۔۔۔۔۔ جبکہ کہنے کو وہ اس کے نکاح میں تھی

کھڑکی سے سورج کی کرنیں نکلنے پر اس نے کھڑے ہونے کی کوشش کی

لیکن ٹانگوں میں درد کی وجہ سے اس سے نا ہوا

وہ مشکل سے ہی چل سکی اور نہانے لگی

اس نے نہانے کے بعد خود کو ٹاول سے کور کیا

اس کے کپڑے اس فارم ہاؤس میں نہیں تھے

وہ بیڈ پر آئی اور چادر سے خود کو ڈھانپا

درد کی وجہ سے اس نے بیڈ سے ٹیک لگائی

دراب ہاشم کی طرف گیا تھا

اس گرل نے کچھ نے نیوز بتائی؟؟ہاشم نے اس سے پوچھا لیکن وہ چپ ہی رہا

بتا یار۔۔۔دانیال نے اسے جھنجھوڑا

آئی نو۔۔۔۔وہ جانتی ہے کہ اس کے ڈیڈ کہاں ہے لیکن دس بچ از ناٹ ٹیلنگ۔۔۔دراب نے

دانت پیسے

تو کیا ہوا۔۔۔اسے کچھ دن کھانا نا دے۔۔۔پھر وہ سب بتائے گی۔۔۔ہاشم کے دماغ میں ترکیب

آئی

ہمم۔۔۔۔دراب نے اس پر سوچا

دو رات کو دوبارہ اس کے روم میں گیا تھا

وہ اسے آتا دیکھ کر ہی کانپنے لگی تھی اس نے خود کو بلانکٹ سے ڈھانپنا شروع کیا

بولو۔۔۔راشد ملک کہاں ہے؟؟؟؟؟دراب نے ایک وارننگ دی

ن۔۔ نہیں۔۔۔پتا

اوکے۔۔۔۔۔دراب نے ایک جھٹکے سے بلانکٹ دور اچھالا تھا

اس نے اپنے بازو لپیٹ کر خود کو ڈھانپنے کی کوشش کی

سو۔۔۔کل کی سزا تمہارے لیے کافی نہیں تھی۔۔۔۔دراب نے اسے گھورا تھا

نازلین رونے لگی تھی

دراب اس کے نزدیک آیا اور ایک ہاتھ اس کی ایک ٹانگ پر پھیرنے لگا تھا

اس نے اس کا ہاتھ جھٹکا اور بیڈ کے ایک کونے میں چلی گئی

تم مجھے اور سزا دینے پر کیوں اکسا رہی ہو۔۔۔۔ادھر آؤ۔۔۔۔۔وہ بھڑکا تھا

نازلین نے سر نفی میں ہلایا تھا

اچھا۔۔۔۔تو پھر ضدی لڑکی۔۔۔اب میری باری۔۔۔۔۔اس نے کھڑے ہوتے ساتھ اپنی

شرٹ اتاری تھی

نازلین نے اسے دیکھا وہ جانتی تھی کہ اب اس کی خیر نہیں ہے وہ اس کی طرف بڑھے گا ایک اور

مرتبہ وہ بے بس تھی لیکن کچھ کر بھی نہیں سکتی تھی سوائے اپنی آنکھیں بند کرنے کے

دراب نے اسے بازو سے پکڑ کر زبردستی بیڈ کے درمیان کیا تھا

اسے لٹا کر اس کے اوپر آیا تھا

زبردستی اس کے اوپر آیا تھا

نازلین اب ننھے ہاتھ اس کے سینے پر مار کر اسے پیچھے دھکیلنا چاہتی تھی

جانے دو مجھے۔۔۔۔پین ہو گا۔۔لیومی۔۔۔۔۔

دراب نے ٹاول اس پر سے اتار کر ایک کونے میں پھینکا تھا

نو بے بی۔۔۔ایسا سوچنا بھی مت کہ میں تمہیں جانے دونگا۔۔۔دراب نے اس کی گردن میں

اپنا چہرہ چھپایا جدھر پچھلی رات کی سرخیاں واضع تھی لیکن اسے کیا۔۔۔۔اب وہ

جگہ جگہ اپنے ہونٹوں سے مہر لگا رہا تھا

نہیں۔۔۔۔۔نازلین کی ایک ہی صدا تھی

اس نے اپنے ہونٹ نازلین کے ہونٹ پر رکھے تھی لیکن نازلین نی اپنا منہ زور سے بند کیا تھا

جب دراب اپنا ایک ہاتھ اس کے تھائی پر لے گیا۔۔۔۔اس شدت کو برداشت نہ

کرنے پر نازلین نے اپنا منہ کھولا تھا دراب نے اپنی سانسیں اس کے اندر انڈیلی تھی

تم میرا نشہ ہو۔۔۔۔۔وہ مدہوش ہو چکا تھا۔۔۔۔اس کے سینے کے گرد اپنا چہرہ چھپایا اور دل کے

مقام پر اپنے لب سختی سے ملے تھے۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔نازلین چلا رہی تھی

دراب نے اپنے ہاتھوں کو اس کی کمر کے گرد باندھ کر اسے پل بھینچ کر اپنے ساتھ لگایا تھا

اس کی کمر اب مل رہی تھی درد کی ایک ٹھیس اٹھتی محسوس ہوئی تھی

نہیں نہیں۔۔۔۔ میں سچی میں نہیں جانتی کہ پاپا کہاں ہیں۔۔۔۔۔

دراب نے اس کی آنکھوں میں جھانکا

پلیز۔۔۔۔نازلین نے التجا کی

دراب اس کے ہونٹوں کا مرکز میں لیتے ہوئے آرام سے اپنے ہونٹ ان پر رکھ چکا تھا

نازلین نے دراب کی کمر کو دونوں ہاتھوں سے زور سے تھاما تھا

اب میں خود کو نہیں روک سکتا۔۔۔ آئی وانٹ یو۔۔۔۔۔وہ اس کی گردن پر جھکا تھا

لیکن پین ہوگا۔۔۔۔نازلین کو کل کی روداد یاد آئی تھی

نہیں۔۔۔۔۔ تمہیں آرام ملے گا۔۔۔۔۔دراب نے اسے یقین دلانا چاہا

نہیں۔۔۔۔۔نازلین تڑپ رہی تھی

شششش۔۔۔۔۔۔خود کو نارمل رکھنے کی کوشش کرو۔۔۔دراب دوباہ اس کی گردن پر جھکا تھا

اٹس پیننگ۔۔۔۔۔نازلین نے آنکھیں بند کی تھی

اب؟؟ دراب نے آہستہ سا اپنے ہونٹ اس کی گردن سے مس کیے تھے۔۔۔۔

میں تھک چکی پلیز اور نہیں۔۔۔۔۔نازلین نے جان چھڑانی چاہی

دراب نے اسے اپنی پناہوں میں لے لیا

سوجاؤ بے بی۔۔۔اس کی کمر سہلانے لگا

نازلین نے اپنا سر اس کے سینے پر ٹکایا تھا

اور دراب نے اپنی بازو اس کے گرد رکھی تھی جب اسے ایک کال آئی

جسے سن کر اس نے فوراً سے پہلے کپڑے پہنے

اور روم سے باہر نکلا

جبکہ تھکی ہاری نازلین ابھی بھی سو رہی تھی

دوسری طرف دلشاد دراب کے فارم ہاوس پہنچی تھی

ایکسکیوز می۔۔۔۔۔

جی میم گڈ مارننگ آپ یہاں اتنے دنوں بعد؟؟؟ نوکر نے کہا

جی مجھے ہاشم نے بلایا ہے۔۔۔ پلیز بتا دے کہ وہ کہا ہے۔۔۔اس نے مسکرا کر کہا

میم دراب اور ہاشم دونوں کل رات کسی امپورٹنٹ کام سے باہر گئے ہیں۔۔۔

اچھا چلو پھر میں انتظار کر لیتی ہوں۔۔۔۔

جی میم۔۔۔نوکر وہاں سے چلا گیا

وہ اٹھی اور درد سے رونے لگی تھی

پاپا پلیز ہلپ می۔۔۔۔۔نہیں تو میں خود کو مار دونگی بہت درد ہو رہا

اس نے پہننے کے لیے کچھ تلاش کرنا چاہا

تو اسے دراب کی شرٹ ملی جو وہ ادھر ہی چھوڑ گیا تھا

اس نے مشکل سے وہ پہن لی

وہ اٹھنے کی کوشش کرنی لگی لیکن فرش پر جا گری

اور رینگ کر ایک کونے میں چلی گئی

شٹ ہمارے ہاتھوں نکل گئے۔۔۔۔۔ہاشم نے دروازہ توڑا

میں راشد ملک کو کسی قیمت نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔۔۔دراب کی ہمت جواب دے رہی تھی

اس سے پہلے وہ کچھ اور پلاننگ پلاٹنگ کرے ہمیں اسے پکڑنا ہی ہو گا۔۔۔۔۔ہاشم نے اسے تسلی دی

ہمم۔۔۔۔۔

چلو گھر چلتے ہیں۔۔۔۔میں بہت تھک چکا ہوں۔۔۔کل رات سے ڈھونڈ رہے ہیں۔۔۔۔۔ہاشم نے کہا

ہمم۔۔۔تھک تو میں بھی گئیا ہوں۔۔۔چلو چلیں

____

کب تک ایسے ہی انتظار کرونگی۔۔۔۔مجھے ہاشم کے روم میں جانا چاہیے

وہ روم میں گئی جو لاک تھا

اف کی تو آنا بھول گئی۔۔۔۔چلو گیسٹ روم جاتی ہوں

روم ان لاک کیا اور اندر داخل ہوئی

کسی کے سسکنے کی آواز پر وہ چونک گئی

کون ہے یہاں؟؟اس نے ادھر ادھر دیکھا

پلیز مجھے مت مارنا۔۔۔

دلشاد کی نظر اس مجسمے پر پڑی۔۔۔لڑکی نے اپنا چہرہ گھٹنوں میں دیا ہوا تھا

وہ اس کے قریب آئی اور بالوں کو چھوا

ہائے۔۔۔میں تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچاؤ گی۔۔۔۔دلشاد لے لہجے میں نرمی تھی

اپنی سہیلی کی آواز سن کر

نازلین نے اسے اپنا چہرہ دکھایا

دلشاد اپنی دوست کو اس حالت میں دیکھ کر شاک ہوئی تھی

سو کیسی لگی یہ ایپیسوئیڈ سب اپنی رائے دیا کریں

نازلین نے سر اٹھا کر دیکھا تو دلشاد کھڑی تھی۔ دلشاد اسے اس حالت میں دیکھ کر شاک ہو گئی تھی اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آ رہا تھا۔۔۔نازلین۔۔۔اسے گلے لگایا تھا۔۔۔دلشاد میری مدد کرو پلیز۔۔۔نازلین تم اتنے دنوں سے کہاں تھی میں تمہیں اتنا تلاش کیا۔۔۔لیکن نازلین تو بس روئی جا رہی تھی دلشاد نے اس اس کے حلیے پر نظر ڈالی جس نے صرف ایک شرٹ پہنی ہوئی تھی

بولو کیا ہوا تمہارے ساتھ۔۔۔اس کا چہرہ ہاتھ میں تھاما تھا

پلیز میری مدد کرو دلشاد نازلین ایک ہی بات دہرا رہی تھی

دیکھو مدد تب کرونگی نا جب تم بتاؤ گی کہ تمہارے ساتھ ہوا کیا ہے

اس پر نازلین اور رونے لگی تھی

اچھا مت بتا پہلے اٹھ اور چینج کر کیا حالت بنائی ہوئی ہے تو نے

اس نے اٹھنے کی کوشش کی لیکن درد کی وجہ سے اٹھا نا گیا

کیا ہوا نازلین

میں۔۔۔فرش پر سو گئی تھی۔۔۔اب میری ٹانگیں درد کر رہی۔۔۔ایک سیکنڈ سوچا اور پھر

نازلین نے اسے بتایا

دلشاد کو اس کے جواب سے تسکین نہیں ملی تھی نازلین کو اس نے سسکتے ہوئے دیکھا اس نے

واشروم جانے میں اس کی مدد کی تم نہانے جاؤ میں کپڑوں کا ارینج کرتی ہوں

وہ شاور کے نیچے کھڑی ہوئی اور شاور آن کیا گرم پانی اس کے اوپر سے بہنے لگا تھا نہانے کے بود اس

نے خود کو آئینے میں دیکھا اس کی نازک بدن پر اب جگہ جگہ لال نشان تھے اس کے نازک

جلد پر اب درد کی ٹھیس دوڑ رہی تھی

دراب سر بہت برے ہیں مجھ سے اسلئے نکاح کیا تھا تاکہ وہ مجھے ایسا درد دیں سکے۔۔۔ اس نے خود کو

آئینے میں کہا تھا

دلشاد نے دروازہ کھٹکھٹایا تو اس نے اپنے آنسو صاف کیے

کیا ہوا دلشاد۔۔۔

لے ڈریس لے لو بیڈ پر رکھا ہے۔۔۔ دلشاد نے ڈریس رکھا جو لائٹ سکن رنگ کا تھا اور نیچے بلیک

پاجامہ تھا

نازلین خود کو ٹاول سے لپیٹتی باہر آئی اور ڈریس پہنا

کیا تم تیار ہو گئی دلشاد نے باہر سے آواز آئی نازلین نے اسے اندر آجانے کا کہا تو وہ روم کے اندر آئی لیکن

نازلین ابھی بھی سسک رہی تھی نازلین بولنا تو کہا تھی اتنے دن اس کے ساتھ بیٹھ کر دلشاد نے اسے کہا

لیکن نازلین نے اس سے نظریں چرائی تھی

مجھے یاد ہے جب میں لاہور گئی تھی پیپر دینے اور تو نے سی اے انٹری اگزیم اور تیرے پاپا کی پروموشن

ہوئی تھی لیکن اس کے بعد میں نے تجھ سے بات کرنے کی کوشش کی لیکن رابطہ نہیں ہو پایا

اور پھر اس دن کب منشن میں بام بلاسٹ ہوا میں نے تجھے دیکھا میں کنفیوز تھی اسی لیے تجھے نہ

بلایا میں ہاسپٹل بھی آئی لیکن انکل نے بتایا کہ تو لنڈن چلی گئی ہے آریان کے ساتھ تو پھر تو یہاں

کیسے ؟؟؟؟؟

میں نہیں بتا سکتی۔۔۔نازلین نے فرش کو گھورا

پلیز بتا نا۔۔اس نے نازلین کو تھوڑی کو اوپر کرتے کہا

وہ میں۔۔۔۔وہ بتاتے ہی لگی جب روم کا دروازہ دھڑام سے کھلا تھا

نازلین کی نظر ہاشم اور دراب پر پڑی تو وہ دلشاد کے پیچھے چھپ گئی

اچھا ہوا ہاشم تم آ گئے میں تمہیں اپنی بیسٹی سے ملواتی ہوں یہ ہے نازلین راشد ملک۔۔۔۔دلشاد خوشی

سے بولی

دلشاد باہر چلو۔۔۔۔ہاشم دھاڑا تھا

نازلین نے دلشاد کو سختی سے پکڑ لیا تھا اور خود اس کے پیچھے چھپ رہی تھی

کیا۔۔۔۔دلشاد چلائی تھی

سنا نہیں تم نے گیٹ آؤٹ۔۔۔اب کی بار دراب نے کہا

اووو پلیز دراب مجھ سے ایک لفظ بھی مت کہو۔۔۔

ہاشم دلشاد کو لے کر جا۔۔۔۔دراب نے ہاشم کو سختی سے کہا

مت جاؤ پلیز۔۔۔نازلین نے دلشاد کے پیچھے چھپ کر اسے جانے سے روکا

ہاشم سنا تو نے دلشاد کو لے کر جا۔۔۔دراب کا پارا ہائی ہوا تھا

اووو مسٹر شاہ یہ باسی ایٹیٹیوڈ میری جوتی کے لیے ہو گا تو بھول گیا میں دلشاد ہوں اور اپنی بیسٹی چھوڑ کر

کہیں نہیں جاؤ گی۔۔۔دلشاد نے انگلی اٹھا کر دراب کو نشانہ بنایا

اچھا لیکن میں لڑکی سے بات کرنا چاہتا ہوں۔۔۔دراب نارمل ہوا

لیکن۔۔۔دلشاد نے بولنا چاہا

دلشاد پلیز بیچ میں مت گھسو۔۔۔ہاشم نے اس کی بات کاٹی

اوکے۔۔۔دلشاد چپ ہو گئی

دراب نے نازلین کا ہاتھ تھاما اور اسے روم کے ایک کونے میں لے گیا

ایک لفظ بھی منہ سے مت نکالنا نہیں تو تمہاری ساری فیملی کام سے جائے گی۔۔۔دراب کا ہاتھ

اس کی گردن پر تھا

نازلین نے اپنی آنکھیں مسلی تھی جس کی وجہ سے آنسو چہرے پر پھسلے تھے

اس دونوں کو چھوڑ کر وہ ہال میں چلا گیا

ہاشم مجھے ایسا کیوں لگتا ہے تمہارا یہ دوست بہت سخت ہے

بے بی پلیز۔۔۔ہاشم کو غصہ آیا

اوکے اوکے۔۔۔دلشاد جانے لگی

دلشاد۔۔۔ہاشم نے اسے بلایا

وہ مڑی تو ہاشم نے اس گول مٹول ہونٹوں کو چھوا تھا

لویو۔۔۔ہاشم نے پیچھے ہٹ کر کہا

میں نے سب ارینج کر دیا ہے انکل پریشان مت ہو۔۔۔آریان نے کہا

کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔اسے سمجھ نہ آئی

میں نے ہمارے خلاف تمام ثبوت مٹا دیے ہیں

یہ چیز۔۔۔بہت اچھے۔۔۔راشد کے چہرے ہر شیطانی مسکراہٹ تھی

اب ہمیں اگلے پلان پر عمل کرنا چاہیے

ہاہاہاہاہاں۔۔۔کچھ دن۔۔۔اس کے بعد تمہارا نام بھی نہیں رہے گا اس دنیا میں۔۔۔راشد کے

چہرے پر دوبارہ شیطانی مسکراہٹ امڈی تھی

وہ اپنے روم میں سب کچھ تہس نہس کر چکا تھا

ہاشم نے آکر اسے روکا رک جا دراب کالم ڈاؤن۔۔۔ہاشم نے اسے روکنا چاہا

کرنے دے مجھے۔۔۔دراب آپے سے باہر تھا

دوسری طرف دلشاد نے نازلین سے دوبارہ پوچھا تھا

لیکن اس نے ریسٹ کا بہانہ بنایا دلشاد نے اسے کل بتانے کا کہا

وہ رات کو دیر کے بعد اس کے روم میں آیا

نازلین چھپنے کی وجہ سے بیڈ کے نیچے سو رہی تھی لیکن دراب نے اسے دیکھ لیا اور ایک جھٹکے سے باہر نکالا

بولو دلشاد کو کچھ بتایا۔۔۔

نہیں

گڈ اور بولنا بھی مت۔۔۔اس کی گال تھپتھپاتے ہوئے بولا

مجھے جانے دو پلیز

چپ چاپ ریسٹ کرو نہیں تو چھوڑونگا نہیں

نازلین کانپنے لگی تھی دراب اس کے ساتھ سو گیا اپنی ایک بازو کو اس پر سے گزار کر اسے اپنے ساتھ لگا چکا

تھا

صبح سویرے ہی اس سے پہلے وہ اس کے روم سے نکل چکا

اگلے دن دلشاد نے ڈریس دیے جو کہ اس کے لیے کافی تھے

اس کے بعد نازلین کو ڈائننگ میں لے کر گئی

ہاشم نے اسے آتا دیکھا تو مٹھیاں بھینچی تھی

اس لڑکی کو کھانا نہیں دینا چاہیے تھا دراب

اس نے دو دن سے کچھ نہیں کھایا۔۔۔دراب نے نازلین کا پیلا چہرہ دیکھا

جب تک دلشاد ہے ہم اسے ٹارچر نہیں کر سکتے۔۔۔دراب نے ہاشم کو کہا

لیکن۔۔۔ہاشم حیران ہوا

میں تیرا اور دلشاد کا رشتہ خراب نہیں کرنا چاہتا یار۔۔۔دراب نے اسے دیکھ کر کہا

سب نے کھانا کھایا اور روم میں چلے گئے

اس کے بعد دراب نے نازلین کو ہانے روم میں بلایا تھا

کانپتے ہوئے وہ اس کے روم میں داخل ہوئی

دروازہ لاک کرو۔۔۔دراب نے آرام سے کہا

نازلین نے اپنی آنسو سے بھری آنکھوں سے اس کی جانب دیکھا

اچانک ہی وہ دروازہ کو زور زور سے بجانے لگی تھی تاکہ دلشاد اس کی کوئی ہیلپ کر سکے

آ۔۔۔نازو۔۔۔دلشاد تو گئی ہوئی ہے ہاشم کے ساتھ گھومنے

چھوڑ دو پلیز۔۔۔۔

بتاؤ تمہارا باپ کہاں ہے۔۔۔۔

لیکن نازلین خاموش رہی

دراب اس دفع بھی اس کے کپڑے پھاڑ چکا تھا اور اسے بیڈ پر دھکا دیا

اس کے اوپر آکر اس کے ہونٹوں پر جھکا تھا

میں اور نہیں برداشت کر سکتی پلیز۔۔۔اس نے التجا کی

تو بتا دو میں بھی نہیں چاہتا یہ سب۔۔۔دراب نے اس کی گال کو چھوا

مجھے سچ میں نہیں پتا آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے کہ میں جھوٹ بول رہی۔۔۔نازلین نے کہا

تم بہت خوبصورت ہو۔۔۔دراب کے دونوں ہاتھ اب اس کی گردن پر رینگ رہے تھے

نازلین خاموش رہی

دراب نے پھر اسے چھوڑا

نازلین نے دل ہی دل میں شکر ادا کیا تھا

اور اپنے پھٹے کپڑے پہنے اس کے بعد اس نے ڈائری لکھنی شروع کی

کچھ دیر بعد وہ اپنے کمرے میں آئی تھی

ایک کونے میں بیٹھ کر وہ اپنی زندگی کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی اس کی زندگی کیا سے کیا ہو گئی تھی

اس نے سوچ لیا تھا کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے وہ دراب شاہ کو اپنے پاپا کا بالکل بھی نہیں بتائے گی یہی

سوچ کہ اس نے فون کرنے کا سوچا

نہایت مشکل سے چل کر وہ ہال پہنچی اور اس نے آریان کو کال کی

آریان پاپا کہاں۔۔۔۔

وہ میرے ساتھ ہیں کیوں؟؟

انہیں تم کہی دور لے دراب شاہ کو لگتا ہے انہوں مے بمب بلاسٹ کروایا تھا وہ کسی بھوکے کتے کی طرح پاپا

کے پیچھے پڑا ہے دن رات ڈھونڈتا ہے تم پلیز انہے کہی دور لے جاؤ۔۔۔نازلین کی آواز اب ہچکیاں لے رہی تھی

واٹ۔۔۔دوسری طرف آریان کے پاؤں کے نیچے سے زمین نکلی تھی

ہاں۔۔۔آریان۔۔۔پاپا کو دور لے جاؤ۔۔۔مجھے پتا ان نے ایسا کچھ نہیں کیا۔۔۔وہ کچھ نہیں کر سکتے۔۔۔۔نازلین

نے جلدی مگر آہستہ سا کہا

بے بی تم کہاں ہو۔۔۔۔

آریان اس نے مجھے کڈنیپ کیا۔۔۔اور۔۔۔۔نازلین اونچا رونے لگی تھی

اور۔۔۔۔

اس نے مجھ سے زبردستی نکاح کروایا اور مجھے کہیں کا چھوڑا۔۔۔

آریان نے مٹھیاں بھینچی تھی ضبط کی انتہا پر تھا لیکن ایک آنسو اس کی گال پر پھسلا تھا

میں تمہارے ساتھ ایسا نہیں ہونے دونگا۔۔۔

نہیں تم یہاں مت آنا بس تم پاپا کو سیف کرنا۔۔۔ مجھے تو نہیں پتا آپ دنوں کہا ہو ہر بھی دراب

مجھے پنش کرتا ہے۔۔۔نازلین نے اسے منع کیا

انکل سیف ہیں تم فلر مت لرو لیکن اس دراب شاہ کو میں کسی لائک نہیں چھوڑونگا۔۔۔ آریان

دھاڑا تھا

آریان۔۔۔نازلین سسکنے لگی تھی

آئی لو یو۔۔۔ میں تمہیں اس کے چنگل سے آزاد کروائی گا میں تمہارے پاس آؤں گا

بائے۔۔۔۔ اگر انہیں پتا چل گیا تو وہ دوبارہ مجھ پر تشدد کرے گا۔۔۔ دو منٹ کی خاموشی کے بعد وہ بولی

تھی

نازلین واپس روم چلی گئی

دوسری طرف ہاشم نے دراب کو فوراً آفس بلوایا تھا

کیا ہوا ہاشم۔۔۔۔ دراب کی سمجھ میں نہیں آیا کب اچانک ہاشم کا ہاتھ دراب پر اٹھا تھا

واٹ دا۔۔۔۔دراب شاک تھا

تونے اس گرل کاریپ کیا؟؟؟؟ہاشم نے اس کا گریبان تھاما تھا

نن۔۔۔نہیں تو۔۔۔۔۔بیوی ہے۔۔۔۔دراب گھبرایا تھا

جھوٹ۔۔۔۔۔مت بول نکاح کے نام پہ تو کیا کر رہا اس کے ساتھ۔۔۔۔ہاشم کو غصہ آیا

نہیں یار۔۔۔۔۔ایسا کچھ بھی نہیں کیا۔۔۔تو تو جانتا

میں یہ جانتا تھا کہ تم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ دونوں کی مرضی سے ہو۔۔۔۔لیکن

اب مجھے بتا چلا کہ تونے اس کے ساتھ گن پوائنٹ پر نکاح کیا۔۔۔۔چھی۔۔۔۔۔یہ چیک کر

۔۔۔ہاشم نے ایک پیپر اس کے سامنے کیا اس پر نازلین کی آریان کے ساتھ کی گئی بات چیت

تھی

اس بچ نے۔۔۔اپنے اس دوست کو کال کی۔۔۔؟؟؟شی بلاڈی۔۔۔دراب کا پارا ہائی ہوا تھا لیکن اس سے

پہلے وہ کچھ اور کہتا جب ہاشم کا ہاتھ اس کی دوسری گال کو بھی لال کر گیا تھا

تو جانتا ہے نا۔۔۔کہ ہم کبھی بھی کسی بے گناہ کے ساتھ برا نہیں کر سکتے۔۔۔اور اس کی باتوں سے لگ

رہا ہے کہ یہ بے قصور ہے اور تونے اس کے ساتھ ظلم کیا ہے۔۔۔کس جگہ لکھا ہے کہ نکاح

میں لی گئی عورت کے ساتھ ظلم کرنا۔۔۔بغیر کسی غلطی کے اس پر تشدد کرنا جائز ہے؟؟؟؟

ہاں۔۔۔۔۔ہاشم نے اس کا چہرہ اپنی جانب کیا تھا

ایم سوری۔۔۔ہاشم۔۔۔دراب نے جان چھڑائی تھی

نو سوری۔۔۔

میں تمہارا باس ہوں۔۔۔۔دراب نے کھٹک کر کہا تھا اور میں مانگ تو رہا ہوں معافی۔۔۔کیا

کروں یار وہ لڑکی میرا جنون ہے۔۔۔وہ میری ہے۔۔۔۔ میں وردہ کرتا ہوں اسے کبھی دکھ نہیں پہنچاؤ گا لیکن

وہ بس میری ہے۔۔۔میری۔۔۔ میں اسے چھوڑ نہیں سکتا۔۔۔دراب کی سرخ آنکھوں میں

جنونیت تھی

نہیں دراب میں تیرے ساتھ اور نہیں رہ سکتا تو بہت برا انسان ہے

مجھے معاف کر دے ہاشم لیکن میں تیرے اور دانیال کے بغیر نہیں جی سکتا وہ سمجھ

نا۔۔۔دراب نے اسے سمجھانا چاہا

ہاشم کو ایک لمحے میں دراب کا ماضی یاد آیا تھا جس کی وجہ سے وہ پگھلنے لگا تھا اس نے بڑھ کر

دراب کے آنسو صاف کیے تھے

لیکن تو وعدہ کر کہ تو اسے اب کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔۔۔اور ہاں وہ دلشاد کی دوست ہے میں

صرف اس کی وجہ سے تیرے ساتھ رہوں گا۔۔۔ہاشم نے اس کا کندھا تھپتھپایا

اچھا لیکن ایک شرط پر۔۔۔دراب نے فوراً کہا

کیا۔۔۔؟؟

یہی کہ تو میرے اور نازلین کے میٹر میں انوالو نہیں ہوگا۔۔۔دراب نے صاف کہا

ویسے ایک بات کہوں۔۔۔؟ تو نے اسے بھی وہی درد دے دیا جس سے تو بھی گزرا تھا یہ تو نے اچھا نہیں

کیا۔۔۔۔وہ بے قصور تھی۔۔۔ہاشم نے اسے سمجھانا چاہا

ہر لڑکی ایک جیسی ہے ہاشم۔۔۔

تو یہ فتور ذہن سے نکال لے نہیں تو یہ چھوڑ کر چلی جائے گی۔۔۔ہاشم نے اسے کہا اور باہر چلا

گیا

آپ تمہاری وجہ سے ہاشم نے پہلی دفع مجھ پر ہاتھ اٹھایا چھوڑونگا نہیں نازلین تمہیں میں

۔۔۔دراب نے ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کی

انکل میں نے ایسے شوٹر کا ارینج کیا ہے جس سے کوئی بھی نشانہ نہیں چکتا۔۔۔۔آریان نے راشد کو

خوشخبری سنائی

ہاں ہمیں اپنے باس کو بتا دینا چاہیے افتر ویسے بھی وہ ہم سے دو مار اٹیک مس کرنے پر ناراض ہے۔۔۔

اچھا آپ انفارم کر دو۔۔آریان نے کہا

وہ ہم پر بھروسہ کرتا ہے وہ یہ پلان ضرور ایکسپٹ کرے گا۔۔رراشد نے اعتماد سے کہا

دلشاد نے معمول سے ہٹ کر نازلین کو کپڑے دیے تھے تاکہ وہ آج وہی والے پہنے نازلین پہلے تو حیران ہوئی

لیکن پھر پہننے کا ارادہ کیا جب دلشاد نے اس سے ایک سرپرائز کے بارے میں کہا

کیسا سرپرائی۔۔۔نازلین حیران ہوئی جب دلشاد نے اس کے سامنے وہ پپی رکھا۔۔۔

نازلین اسے دیکھ کر خوش ہو گئی تھی

دلشاد نے اسے جانے کا بتایا جس پر نازلین کا ڈر دوبارہ ظاہر ہونے لگا تھا

مت جاؤ دلشاد۔۔۔اسنے روکنا چاہا

میں جلدی آجاؤ گی تم فکر مت کرو۔۔۔دلشاد چلی گئی

نازلین نے پپی کو گود میں اٹھایا کچھ دیر کے بعد وہ اس کے لیے دودھ گرم کرکے لائی اور اسے پلایا

اس کے بعد وہ واشروم میں چلی گئی اور دلشاد کا دیا ہوا گفٹ یعنی کہ وہ سوٹ پہنا

اس نے پپی کو وہ دودھ پیتے ہوئے دیکھا تو ایک سمائل اس کے چہرے پر آئی جو کہ اچانک ہی

غائب ہوئی تھی جب درازہ دھڑام سے کھلا تھا

دراب کے چیخنے کی وجہ سے وہ پپی ڈر کے مارے ٹیبل کے نیچے چھپ گیا تھا

نازلین اب دوبارہ کانپنے لگی تھی وہ اب فرش کو گھور رہی تھی

دراب غصے کی آگ میں جل رہا تھا روم میں آکر دھکا دیا لیکن اس بار قسمت نے اس کا ساتھ

دیا کہ اسے کوئی چوٹ نہ لگی

دراب نے لاک لگایا تھا

تمہاری ہمت کیسے ہوئی اپنے اس دوست کو کال کرنے کی اور اسے یہ کہنے کی کہ تمہارے اس بلاڈی

باپ کو بچائے۔۔۔

نازلین ابھی بھی کانپ رہی تھی اور پپی کو دیکھ رہی تھی اسے ڈر تھا کہ کہی وہ دیکھ نہ لے اور رنیگ کر آگے گئی اور

بیڈ شیٹ سے پپی کو چھپا دیا

پپی چھپ گیا تھا دراب نے جب اسے اگنور کرتے ہوئے دیکھا تو اس کا ہاتھ نازلین پر اٹھا تھا

۔۔۔۔۔درد کی وجہ سے وہ سسک اٹھی تھی

ابھی وہ کچھ اور کرتا جب ہاشم کی کال آئی

دراب ہمیں راشد کے بارے میں ایک سراغ ملا ہے تو جلدی پہنچ۔۔۔دوسری طرف سے

آواز آئی

اوکے۔۔۔۔دراب نے اتنا کہا

اسے ہرٹ مت کر۔۔۔۔میں تجھے وارن کر رہا ہو۔۔ہاشم نے جیسے اندازہ لگایا

یہ تیرا مسلہ نہیں ہے۔۔۔میں آتا ہوں۔۔دراب نے دانت پیسے

کال کٹ کرکے وہ گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھا

وہ ڈر کی وجہ سے اس سے پیچھے رینگی

جب دراب نے اس کی سکرٹ میں ہاتھ رکھا اور وہ رک گئی۔۔۔وہ سکرٹ اس نے آج پہلی مرتبہ پہنی تھی۔۔۔دراب کا ہاتھ اب اس کے تھائی پر تھا

کیا پتا ہمیں راشد ملک کا ہتا چل جائے لیکن آج کی رات تم مجھے ایک جانور کے روپ میں دیکھو گی۔۔۔جبکہ نازلین نے آنسو سے بھری آنکھوں سی اسے دیکھا تھا جو کہ جا چکا تھا

دراب کے جانے کے بعد نازلین دوبارہ اپنی قسمت پر ماتم کرنے لگی تھی آنسو کی ندیاں بہی جا رہی تھی کسی کو کیا معلوم کب اس کی قسمت نیا موڑ لے وہ اس دن کو کوس رہی تھی جب دراب شاہ جیسے انسان سے اس کی پہلی ملاقات ہوئی تھی کاش وہ اس سے نہ ملی ہوتی لیکن کاش۔۔۔صرف کاش تک محدود ہوتا ہے نازلین کے کان میں اچانک کچھ آوازیں آئی تھی جو کہ باہر سے تھی اس نے کھڑکی لگا کر سننے کا فیصلہ کیا

سر کا آرڈر ہے کہ یہ انجکشن سنبھال کر رکھنا ہے۔۔۔

کیوں ایسا کیا ہے اس میں دوسرے شخص نے سوال کیا

اگر یہ کسی کو لگا یا تو وہ ہمیشہ کے لیے اوپر چلا جاتا ہے اس کا تھوڑا سا بھی استعال زہریلا ہے پہلے شخص نے اسے بتایا

اووو وار کے ٹائم دشمنوں کو مارنے کا آسان طریقہ ہے یہ تو دوسرا شخص حیران ہوا

چلو سٹور روم میں رکھ دیتے ہیں۔۔۔وہ دونوں وہاں سے جا چکے تھے نازلین کے ذہن کام کرنا شروع کیا

تھا

مجھے یہ انجکشن ہر صورت میں چاہیے موت مجھے آسانی سے مل سکتی ہے کم از کم اس روز روز کی

زالت سے تو چھٹکارا ملے گا مجھے میری حیثیت ایک غلام سے زیادہ نہیں ہے۔۔۔مجھے یہ زندگی نہیں جینی

۔۔۔نازلین کے دل میں گویا وسوسہ پیدا ہونے لگا تھا

دو دونوں مال میں داخل ہوئے ہاشم نے اسے مال کی فوٹیج دکھائی

یہ دیکھ راشد ملک دو دن پہلے ادھر آیا تھا

کیوں آیا تھا دراب نے سوچا

پتا نہیں لیکن اس سے ایک بات ثابت ہوئی ہے کہ وہ ہمارے آس پاس ہی ہے اور پلان بنا رہا

ہے۔۔۔ہاشم نے فوٹیج بند کی

اس دفع اسے بخشے گے نہیں پتا لگاؤ کہ وہ کس بات کا بدلہ لے رہا ہے دراب نے اپنی گال سہلائی تھی کچھ دن

سے اس کی داڑھی بڑھ چکی تھی

ایک اور بات بتانی تھی تجھے۔۔ہاشم نے اسے متوجہ کیا

واٹ۔۔۔؟

تمہارا لیپٹاپ بھی ہیک ہوا تھا اور یہ بہت پہلے کی بات ہے۔۔

اوو گاڈ۔۔۔دراب شاک ہوا

ہاں اور راشد کو ہماری ساری انفارمیشن مل چکی ہے۔۔۔

دراب نے مٹھی بھینچی تھی۔۔۔اس کی رگیں ابھری تھی

تم فکر نہ کر اسے کچھ ہی معلومات ملی ہے۔۔۔زیادہ نہیں۔۔

چلو گھر چلے۔۔۔دراب جانے لگا

کیا تونے نازلین کو دوبارہ ہرٹ تو نہیں کیا۔۔۔ہاشم کے سوال پر وہ رکا

دراب نے اسے گھورا تھا اور نفی میں سر ہلایا

نہیں۔۔۔ہاشم کو معلوم تھا کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے

مشکل سے وہ اپنے روم سے بھاگی تھی ہر ایک سے اسے چھپنا پڑا تھا کیونکہ سب کی نظریں آجکل اسی پر ہوتی تھی شاید دراب سے جب کو الرٹ کیا تھا وہ سٹور روم گئی اور انجکشن والے بکس کو ڈھونڈا تھا اس کے ہاتھ میں اب ایک انجکشن تھا اس کے بعد وہ روم میں آئی اور انجکشن کو اپنی نس میں لگایا تھا جس کی وجہ سے اس کے سارے جسم میں انجکشن پھیل گیا

رات کو وہ دونوں گھر آئے

یار میں ابھی دلشاد کو کال کر آیا۔۔ہاشم نے مسکرا کر اسے کہا

چل جا۔۔۔دراب نے اسے آنکھ ماری

ہیلو دلشاد کہاں ہو تم؟؟؟

میں علیشا اور دانیال کے ساتھ ہوں کسی کام سے۔۔۔دوسری طرف سے جواب موصول ہوا

اوکے آئی لو یو۔۔۔ہاشم نے بالوں میں انگلیاں پھنسائی

لو یو ٹو ہاشم۔۔۔اس پر ہاشم کا چہرہ شرماہٹ سے لال ہوا تھا کوئی اندازہ نہیں لگا سکتا تھا کہ وہ بھی

شرماتا ہے

دراب سامنے پڑی میز پر گیا اور پانی کا گلاس اٹھایا

برو۔۔۔دلشاد تو دانیال اور علیشاہ کے ساتھ ہے۔۔۔ہاشم نے دراب کو آگاہ کیا

یار یہ دانیال ایک ساتھ دو لڑکیوں کو کیسے مینیج کرتا ہے۔۔۔دراب کے قہقہہ ہوا میں اچھالا تھا

ویسے یہ علیشاہ اور دلشاد بہت سمجھدار ہیں۔۔۔دلشاد کو ہی دیکھ لو اس نے نازلین کے متعلق مجھ سے کوئی

سوال نہیں کیا۔۔۔ہاشم بھی ہنسا تھا

دراب نے بھی سر ہلایا

آریان میری نازلین کیسی ہے۔۔۔یہ سوال سن کر ہی آریان کی آنکھیں بھر آئی تھی

انکل وہ ٹھیک ہے۔۔۔اس نے دوبارہ جھوٹ بولا تھا

دوسری طرف نازلین فرش پر بے سدھ پڑی تھی انجکشن کا اثر ہو رہا تھا اس کا جسم اب درد کر رہا تھا وہ خود میں سمٹی تھی وہ سرنج اب بھی فرش پر پڑی تھی وہ درد میں تھی لیکن یہ درد اس کے دل کے درد سے قدرے کم تھا پپی اب اس کے آس پاس چکر لگا رہا تھا اس کے بھوکنے کی آواز اونچی ہوتی جا رہی تھی جیسے وہ اسے کہنا چاہتا ہو کہ اٹھو اس نے پپی کو دیکھا تو مسکرا اٹھی تھی اپنا خیال رکھنا میری جان۔دلشاد تمہارا پورا خیال رکھے گی پپی کی آنکھیں بھر آئی تھی جیسے وہ سب کچھ سمجھتا ہو

نازلین اب بیہوش ہونے لگی تھی پپی نے کھلی ہوئی کھڑکی سے چھلانگ لگائی اور گارڈن میں گھوم کر منشن کے اندر چلا گیا

دو دونوں اس وقت کام کر رہے تھے جب اس کی نظر پپی پر پڑی جو اب اس دونوں کے گرد چکر لگا کر بھونک رہا تھا

یہ ادھر کیسے آیا میں نے تو اسے اس دن نازلین کے ساتھ ہاسپٹل میں دیکھا تھا دراب چونکا یہ کچھ بتانے کی کوشش کر رہا ہے۔۔۔ہاشم نے پپی کی بھری آنکھوں کو دیکھا

دراب نے نوٹ کیا کہ اس پپی نے اس کی جینز کا کونا پکڑا ہوا تھا جیسے کہی لے جانا چاہتا ہو وہ نیچے جھکا اور اس کو سہلایا

کیاہوا ہے تم بھونک کیوں رہے۔۔۔دراب نے اسے گھوراجس ہر پپی اب اوپر سیڑھیوں پر جانے لگا

تھا

چلو اس کا پیچھا کرے۔۔۔دونوں اس کے پیچھے جانے لگے

پپی نازلین کے روم میں جا کر رکا

یہ ادھر کیوں رکا۔۔دراب کو کچھ سمجھ نہ آیا

لگتا ہے یہ نازلین سے ملنا چاہتا ہے اس لیے دروازہ کھولنے کا کہہ رہا۔۔تو اس کا

سرونٹ۔۔۔ہاشم ہنسنے لگا اس کو یہی سمجھ آئی دراب نے اسے گھوری سے نوازا

لیکن یہ تو رو رہا ہے۔۔دراب نے اسے غور کیا

چلو ایک دفع دیکھ لیتے ہیں نازلین کو۔۔۔

دراب نے دروازہ کھولا۔۔۔نازلین کہاں ہے۔۔اس نے ادھر ادھر دیکھا

پپی بیڈ کی دوسری جانب گیا جب دونوں نے اس کا پیچھا کیا۔۔۔نازلین بیہوش پڑی تھی

نازلین۔۔۔دراب کو جھٹکا لگا تھا

آگے بڑھ کر اس نے نازلین کو اٹھایا جس نے منہ سے خون نکل رہا تھا لیکن اس کے چہرے پر

مسکراہٹ تھی

نازو۔۔نازو۔۔۔دراب نے اسے ہوش دلانا چاہا

ہاشم نے اس کے آس پاس ایک سرنج دیکھی

اس نے یہ انجکشن لگایا ہے یہ زہریلا انجکشن۔۔۔ہاشم نے چیخ کر کہا

واٹ۔۔۔دراب نے نازلین کو دیکھا جو کہ ایسی حالت میں بھی مسکرا رہی تھی ہاشم نے جلدی سے

ڈاکٹر کو بلایا جو کہ فارم ہاؤس کے ساتھ ہی رہتا تھا

دراب نے اسے دیکھا جس کے کھانسنے سے اور خون اس کے منہ سے نکلا تھا

اب تم اور میرے جسم سے نہیں کھیل سکتے۔۔۔نالین بڑبڑائی تھی اور اس کے چہرے پر جیت کا

جشن تھا

دراب کو اس کی سمجھ نہیں آئی تھی جب اپنا چہرہ اس کے منہ کے پاس لے گیا

اب تم اور مجھ سے نہیں کھیل سکتے۔۔۔میرے جسم۔۔۔نازلین مسکرانے لگی

دراب کا چہرہ پیلا پڑا تھا اس کو شرمندگی نے آن گھیرا تھا

تم مجھے چھوڑ کر نہیں جا سکتی لمبی سانس لو۔۔ڈاکٹر آتا ہو گا۔۔۔دراب نے اسے کھانستے ہوئے دیکھا

پلیز مت بلاؤ ڈاکٹر کو میں اور نہیں جینا چاہتی۔۔۔

نہیں تم مر نہیں سکتی۔۔۔اس کا چہرہ تھامتے ہوئے دراب نے کہا

جب وہ اس کی بانہوں میں بے ہوش ہو چکی تھی

نازین آنکھیں کھولو۔۔۔۔دراب نے اس کی گال تھپتھپائی

ہاشم نے ڈاکٹر کی ساری ٹیم کو بلوایا تھا اب اس کا ٹریٹمنٹ شروع ہو چکا تھا

تمہاری ہمت کیسے ہوئی اسے دوبارہ چھونے کی۔۔۔۔ تو ابھی کہ ابھی اسے طلاق دے گا۔۔۔ہاشم نے چوتھا مکا اسے مارا تھا

میں نے اس کے ساتھ زبردستی نہیں کی ہاشم۔۔۔دراب نے اسے سمجھایا

پھر ایسا کیوں کیا اس نے خودکشی کرنے کی کوشش کی اس نی تو جانتا ہے۔۔ہاشم چلایا تھا

دراب کی نظریں نہیں اٹھی تھی

بول۔۔۔ہاشم نے اس کو کالر سے پکڑا

میں نے اسے دھمکی دی تھی۔۔یہ سنتے ساتھ ہی ہاشم نے اسے ایک زور کا تھپڑ رسید کیا تھا

کیا بولنگا میں دلشاد کو مجھے اسے روکنا ہوگا۔۔دراب تو ایک جانور بن چکا ہے۔۔۔ میں دلشاد کو سنبھال لونگا لیکن پلیز اس بار تو اس کا دیہان رکھ آخری دفع ہے۔۔اس کے بعد میں کوشش کرونگا کہ تو اس کا چہرہ بھی نہ دیکھی۔۔۔ہاشم نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑے تھے

دراب نظریں نہیں ملا رہا تھا بس سر ہلایا تھا

دراب نے دوبارہ دروازے کی جانب دیکھا لیکن کسی ڈاکٹر باہر نہیں آرہا تھا

وہ نروس ہو چکا تھا

اوو گاڈ سیو ہر۔۔۔

مجھے آپ سے ڈر لگتا۔۔ میں مت ماریں میں نے کچھ نہیں کیا۔۔ آریان اس نے بہت گندا

کیا میرے ساتھ اس نے مجھے کہیں کا نا چھوڑا۔۔۔ اس کے دماغ میں نازلین کی باتیں گونجنے لگی تھی

مجھے نہیں پتا ایک لڑکا اور لڑکی کے بیچ کیا ہوتا ہے۔۔۔ دراب ہلکا سا مسکرایا تھا۔۔ کوئی بات نہیں

میں تمہیں بتاؤ گا۔۔ دراب نے اسے گلے لگایا تھا۔۔۔

یہ سب ہی ایک فلیش بیک کی طرح اس کے ذہن پر سوار ہو رہا تھا

اس کے آنسو بہہ رہے تھے

پلیز مجھے چھوڑو میں مر جاؤ گا۔۔ درد ہو رہا ہے۔۔۔۔ مجھے جانے دو۔۔۔ نہیں میں مر جاوں

۔۔۔گا۔۔۔ ایک بچہ چلا رہا تھا

دراب نے اپنی آنکھیں کھولی اور آنسو ایک گال پر پھسلا تھا

اتنے میں ڈاکٹر روم سے باہر آیا تھا

کیا ہوا ڈاکٹر۔۔۔۔۔ دراب دوڑ کر گیا تھا

ائم سوری۔۔۔ ڈاکٹر نے افسوس سے کہا

کیا مطلب ۔۔۔۔

وئی سیوہر ۔۔۔ بٹ ۔۔۔۔۔

بٹ کیا ۔۔۔ نہیں یہ نہیں ہو سکتا ۔۔۔۔ دراب بے چین ہوا تھا

اس کا خیال رکھنا ہو گا وہ کچھ دن کے بعد ٹھیک ہو جائے گی ۔۔۔ آپ کو اس کے ساتھ ہی رہنا ہو گا

اسے کئیر کی ضرورت ہے

جی ڈاکٹر میں اس کا جی جان سے خیال رکھونگا آپ فکر مت کرے

وہ بالکل ٹھیک ہو جائے ۔۔۔ کئیر ہر ۔۔۔ لوہر ۔۔۔ دراب ہوش و حواس سے بے گانہ تھا یا شاید وہ

بدلنے والا تھا

لیکن ۔۔۔۔۔ ڈاکٹر کا چہرہ اترا ہوا تھا

لیکن ؟؟؟؟ دراب کا رنگ فق ہوا

لیکن وہ دیکھ نہیں سکے گی ۔۔۔۔ ڈاکٹر نے افسوس کے ساتھ بمب پھوڑا تھا

واٹ ایسا نہیں ہو سکتا ۔۔۔ دراب نے دیوار کا سہارا لیا

ہم نے اس کے جسم سے زہر نکالنے کی کوشش کی لیکن ۔۔۔

لیکن ۔۔۔ ؟؟ دراب نے دہرایا

ہم اس کی آنکھیں نہ بچا پائے ۔۔۔

نہیں ڈاکٹر یہ نہیں ہو سکتا۔۔۔

لیکن وہ ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔کچھ ویک کے بعد۔۔۔ڈاکٹر نے اسے یقین دلایا

کچھ دن کے بعد وہ دوبارہ دیکھ سکے گی۔۔۔

واٹ۔۔۔۔دراب کے چہرے پر چمک آئی تھی

لیکن اس کا ٹریٹمنٹ بہت پین فل ہوتا ہے۔۔۔ڈاکٹر نے اسے بتایا

کیا میں اس سے مل سکتا ہوں

ابھی نہیں کچھ ٹیسٹ کرنے ہیں۔۔۔۔

کیا وہ ٹھیک ہے؟؟؟ہاشم بھی آچکا تھا

ہاں لیکن وہ کچھ وقت کے لیے دیکھ نہیں سکتی۔۔۔

واٹ۔۔۔یہ سب تیری وجہ سے ہوا ہے۔۔ہاشم شاک ہوا تھا

میں نے دلشاد کو لاہور بھیج دیا ہے ضروری کام سے وہ اب نہیں آئے گی۔۔۔

تو کیا اس نے نازلین کا پوچھا۔۔۔؟؟دراب نے اسے دیکھا

ہا میں نے اسے یہی بتایا کہ ہم دونوں اس کا خیال رکھیں گے۔۔۔ہاشم نے اسے کہا

تین گھنٹے بعد

ہیشنٹ کے باڈی میں زہر پھیل چکا تھا یہ صرف ایک معجزہ ہے کہ وہ بچ گئی۔۔۔وہ بہت ویک

ہے۔۔۔۔ڈاکٹر کچھ اور بھی بتانے لگا

نا۔۔۔۔دراب نے بات کاٹی

ایک منٹ کچھ اور بھی بتانے دے۔۔۔ڈاکٹر نے دراب کو کہا

جی بولیں۔۔۔ہاشم نے ڈاکٹر سے کہا

پیشنٹ کے ساتھ ہیر سمنٹ بھی کیا گیا ہے۔۔ڈاکٹر کی بات سن کر ہاشم نے دراب کو دیکھا

تھا

ایسا لگتا ہے کہ اس کے ساتھ زبردستی کی گئی ہے۔۔۔اس کی باڈی پر کافی زخم تھے۔۔۔

اور مجھے لگتا ہے اس نے سوسائیڈ کی کوشش کی ہے۔۔ڈاکٹر نے دراب کو دیکھا جو نیچے سر

جھکائے ہوئے تھا

مجھے پولیس کو کال کرنی چاہیے یہ میری ڈیوٹی ہے۔۔۔ڈاکٹر کی یہ بات سننا دراب کے لیے کافی

تھا جب ہی اس نے ڈاکٹر کو دیوار کے ساتھ پن کیا تھا

کسی سے کچھ کہنے کی ہمت بھی مت کرنا۔۔ تمہیں میرا پتا نہیں ہے کیا۔۔ کون ہوں میں۔۔۔اور

ہاں وہ۔۔۔وہ میری بیوی ہے۔۔۔اور ہاں غلطی ہو گئی تھی نہیں ہو گا آئندہ ایسا۔۔۔دراب نے دانت

پیس کر الفاظ کھینچ کھینچ کر کہا تھا

ڈاکٹر نے اس کو ایسے روپ میں دیکھ کر تھوک نگلی تھی

یہ۔۔۔ یہ۔۔۔ دوائی وقت پر دینا۔۔ اور اسے مکمل کئیر کی ضرورت ہے۔۔۔ کیونکہ وہ بہت ہی

ویک ہے۔۔ڈاکٹر کی آواز خوف سے کپکپا رہی تھی

اور کچھ۔۔۔۔دراب نے میڈیسن کھینچی تھی ماور دو ہفتے بعد آئی ٹریٹمنٹ ہو گا۔۔۔۔ڈاکٹر نے جھجک کر

کہا

دراب نے سر ہلایا

دراب نازلین کے روم میں جانے ہی والا تھا جب ہاشم نے اپنا بازو اس کی راہ میں حائل کیا

اس سے دور رہ۔۔۔۔

لیکن۔۔۔ دراب بے چین تھا

نہیں۔۔۔ ہاتھ جوڑتا ہوں میں۔۔۔ ہاشم تھک چکا تھا

دراب پیچھے ہو گیا جب ہاشم روم میں داخل ہوا اور اس کے ساتھ وہ پپی بھی

اگلے دن جیسے ہی ہاشم اس کے روم میں داخل ہوا تو وہ دونوں ایک دوسرے کی پناہوں میں سکون

کی نیند سو رہے تھے

مجھے لگتا ہے دراب کے لیے نازلین سی بہتر کوئی لڑکی نہیں ملے گی کم از کم دراب کسی کو تو چاہنے لگا ہے

ورنہ اس کے پاسٹ نے بہت ہرٹ کیا ہے اسے کتنا کچھ بدل دیا صرف ایک لڑکی کی وجہ

سے یہ ہر لڑکی سے نفرت کرنے لگا تھا۔۔ لیکن نازلین ہی واحد لڑکی ہے جو اس لے دل کو دوبارہ پگھلا

رہی ہے۔۔ہاشم نے پاس پڑی ٹرے اٹھائی اور واپس چلا گیا

آدھے گھنٹے بعد نازلین کی آنکھ کھلی وہ دیکھ نہیں سکتی تھی لیکن محسوس ضرور کر سکتی تھی کہ کسی کے حصار

میں تھی اس کی گرفت سے نکلنے کی کوشش کی لیکن دراب نے اس کے بالوں میں اپنا چہرہ

مزید چھپایا تھا

سر گٹ اپ۔۔۔۔

پندرہ منٹ اور۔۔۔دراب نیند میں بڑبڑایا

نازلین کو پتہ تھا کہ اب کچھ نہیں ہو سکتا جبھی اپنا سر دوبارہ اس کے سینے سے ٹکایا تھا اور کچھ وقت

تک اسے جمائی آنے لگی تھی

دراب کی آنکھ کھلی جب اس پر کسی وجود کا احساس ہوا

نازلین کو کہ اس پر سمٹی ہوئی تھی اسے دیکھ کر دراب کا چہرہ کھل اٹھا تھا اس نے آرام سے نازلین کو

بیڈ پر لٹایا تھا اور اس کے لیے ناشتے کا ارینج کرنے لگا

کچھ دیر بعد وہ اپنے کام سے فارغ ہوا جب سرونٹ سے اس نے دوائی لی اور نازلین کی طرف گیا

نازو۔۔۔اٹھ جاؤ۔۔۔دراب نے اس کا سر اپنی گود میں رکھا

نازلین اٹھی اور حسبِ معمول آنکھ کو ملنے لگی

آ۔۔۔آہ۔۔۔اسے درد ہونے لگا

نہیں انہیں مت ملو۔۔۔۔دراب نے اس کے ہاتھ پکڑ لیے

بہت درد ہو رہا ہے۔۔۔

اب ٹھیک ہو جائے گا تم رب مت کرو۔۔۔دراب نے اس کی دونوں بینڈیج والی آنکھوں پر لب

رکھ کر کہا تھا

پین ہو رہا ہے۔۔۔۔نازلین نے اپنا چہرہ دراب کی گردن میں چھپایا

نازو۔۔۔اٹس اوکے تم بہادر لڑکی ہو۔۔۔۔دراب نے ایک ہاتھ اس کی ویسٹ پر جب کہ دوسرے

سے اس کا سر تھپتھپا کر کہا

یہ سب آپ کی وجہ سے ہوا ہے۔۔۔نازلین اچانک سوچ کر بولی

ناٹ اگین۔۔۔۔دراب کو اس کی سمجھ آنے لگی

آپ کی وجہ سے میں نے سوسائیڈ کی۔۔۔۔نازلین باز نہ آئی

الف۔۔۔۔دراب چلایا تھا

لیو می پلیز۔۔۔۔نازلین پھر سے ڈرنے لگی تھی جس کی وجہ سے اس نے کانپتے ہوئے دراب کی

شرٹ کو مٹھی سے جکڑا تھا

سوری سوری۔۔۔میں شاؤٹنگ نہیں کرونگا۔۔۔دراب نے شرمندگی سے اسے گلے سے لگایا

گو اوے۔۔۔۔دور رہیں۔۔۔

سوری نا۔۔۔تم سوسائیڈ کے بارے میں بات نہ کرو

اوکے۔۔۔نازلین نے اپنے ہاتھ اس کے گرد باندھ لیے

دراب نے اسے اپنی گود پر آرام اور سہی سے بٹھایا

ہم کہاں پر ہے۔۔۔نازلین نے اس سے سوال کیا

تمہارے روم میں۔۔۔۔آگے سے مختصر جواب آیا

اوکے۔۔۔نازلین کو کسی اور جواب کی امید تھی جبھی اس کا منہ بن چکا تھا لیکن دراب نے اپنے ہونٹ

ہلکے سے اس کے ہونٹوں سے چھوئے تھے جس کی وجہ سے نازلین شاک ہوئی تھی

مارننگ کس۔۔۔دراب نے آنکھ ماری تھی

نازلین شرما کر سر جھکا چکی تھی

چلو اب تمہارے باتھ کا ٹائم ہو گیا ہے۔۔۔۔دراب نے اسے کھانا کھلا کر ٹرے سائیڈ پر رکھی

آپ مجھے ہاتھ دو گے؟؟نازلین نے سوال کیا

یس۔۔دراب نے اس کے کپڑے نکالے

نہیں پلیز نہیں۔۔۔۔۔۔نازلین نے خود کو بلانکٹ کے اندر چھپا کر چیخیں ماری

دراب شرمندہ ہوا تھا اس نے بیڈ کے پاس آ کر نازلین کو اپنی گود میں لیا جب نازلین نے

اس کے سامنے اپنے ہاتھ باندھے

پلیز نہیں۔۔۔۔۔اس کی ایک ہی رٹ تھی

دیکھو میں کچھ ایسا ویسا نہیں کرونگا۔۔۔صرف ہاتھ۔۔۔دراب نے اسے سمجھانے کی کوشش کی

نہیں مجھے شرم آئے گی۔۔۔نازلین کے منہ سی اچانک نکلا

دیکھو شوہر ہوں تمہارا۔۔۔۔مجھ سے کیا شرمانا۔۔۔اور ویسے بھی میں تمہیں کئی مرتبہ دیکھ ہوا ہے

۔۔۔۔دراب نے مسکراہٹ دبائی

پلیز نہیں۔۔۔۔۔نازلین نے اپنا چہرہ دونوں ہاتھوں سی چھپایا

لیکن آج کوئی میڈ نہیں ہے اور تم دیکھ بھی نہیں سکتی دوسرا۔۔۔۔دراب نے جواز پیش کیا

میں خود ہاتھ لے لوں گی۔۔۔۔

نہیں اس میں خطرہ ہوگا۔۔۔۔

لیکن۔۔۔نازلین کچھ کہنے لگی

تم بہت ضدی ہو۔۔۔دراب نے اسے ایسے ہی کھڑا کیا اور باتھروم لے گیا

ہلنا مت۔۔۔اسے سلیب پر کھڑا کیا

نازلین نے سر ہلایا

دراب نے اس کے بالوں سے کلپ نکالا

جس کے بعد اس کے گلے سے چین نکالی

ٹھیک سے رکھنا۔۔۔نازلین کا اشارہ چین کی طرف تھا

کیا یہ اسپیشل ہے۔۔۔؟دراب نے چین کو گھورا

ہمم۔۔۔۔۔

سر وہ۔۔۔۔دراب کے ہاتھ اس کی کرتی پر تھے جب وہ ہچکچائی

نازلین چپ کرو۔۔۔میں خود پر کنٹرول رکھ سکتا ہوں۔۔۔دراب نے اسے سمجھ کر کہا

شرم سے نازلین کا رنگ لال ہو چکا تھا اوپر سے سونے پر سہاگا کہ وہ دراب کے تاثرات دیکھ بھی نہیں پا رہی

تھی

تم اتنا کیوں شرما رہی ہو میں نے کہا تھا نا پہلے بھی دیکھا ہوا ہے تمہیں۔۔۔دراب نے اس کا

معائنہ کرتے مسکراہٹ دبائی

سر پلیز۔۔۔شاید نازلین اس موضوع پر بات بھی نہیں کرنا چاہتی تھی

اوکے۔۔۔اس کے ساتھ ہی اس نے اپنی شرٹ اور جینز بھی اتاری تھی شاید وہ گیلا نہیں کرنا

چاہتا تھا

نازلین کو شاور کے نیچے کھڑا کر کے اس نے شاور آن کیا تھا

گرم پانی نازلین ہر سے گزر رہا تھا اچانک ہی اس نے گھبرا کر دراب کو مضبوطی سے ہگ کیا تھا

نازو۔۔۔کیا صابن تم خود لگاؤ گی یا میں لگاؤ۔۔۔دراب نے شرارتاً کہا

نہیں میں کر لونگی مجھے دیں۔۔۔۔۔

دراب نے خود پر مشکل سے کنٹرول کیا تھا نازلین کی وہ حالت دراب پر بجلیاں گرا رہی تھی اس کی

خواہشوں کو مچل رہی تھی لیکن چاہ کر بھی اس نے خود کو باز رکھا تھا

نازلین نے اپنے اوپر صابن لگایا تھا اس کے بعد بالوں پر لگایا تھا دراب اس وقت سے خود پر قابو پا رہا

تھا

کچھ دکھائی نا دینے کے باعث نازلین نے دوبارہ دراب کو ہگ کیا تھا جو کہ اب اس کی کمر تھپتھپا رہا

تھا

سر اب چلے۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔دراب نے شاور بند کیا اور ٹاول لے کر نازلین کے گرد ڈالا تھا اس کے بعد اسے اٹھا کر بیڈ

پر لے گیا

نازلین چوراُسے پہلے بیڈ کی چادر سے چھپ گئی

میں ابھی چینج کر کے آتا ہوں پھر تمہیں کلاتھ سے دونگا۔۔۔۔

اوکے۔۔۔

دراب اپنے روم میں جا کر چینج کر آیا اور دوبارہ اس کے روم میں آیا

لوپپی بھی جاگ گیا۔۔۔دراب کی نظر پپی پر پڑی

اسے ملک دے دو۔۔۔نازلین نے اسے کہا تو وہ سرونٹ سے ملک کا کہہ کر واپس آیا

چلو آؤاب تمہیں ریڈی کر دوں۔۔۔

آپ مجھے کلاتھ دے دو میں پہن لوں گی۔۔۔

اوکے۔۔۔

پہلے اس سے تو نکلو۔۔۔دراب نے اسے چادر میں چھپا دیکھا

نہیں آپ ایسے ہی دے دو۔۔۔

دراب نے پہلے انر دیے جسے اس نے نہائت مشکل سے پہنا کیونکہ خود کو وہ چادر سے چھپا رہی تھی

بلاؤز پہننے کی کوشش کی لیکن اس سے نہیں ہو رہا تھا

دراب یہ سب دیکھ کر ہنسے جا رہا تھا

میں ہیلپ کرو۔۔۔چادر کے اندر چھپی اسے دیکھ کر کہا

نازلین نے اپنا ایک ہاتھ چادر سے باہر نکالا اور اسے نا کا اشارہ کیا

دراب آہستہ آہستہ آگے بڑھا اور اس چادر کے اندر گیا

جب نازلین کو اس کے ہونے کا احساس ہوا تو اس نے اپنے ہاتھوں سے خود کو چھپایا

نازو۔۔۔مجھے ہیلپ کرنے دو۔۔۔

درب نے اس کی مدد کی شرم کی وجہ سے نازلین نے خود کو دراب کے سینے میں چھپایا تھا

دراب کے چھونے سے اسے پسینہ آرہا تھا

یہی لمحہ تھا کب دراب نے اپنا کنٹرول کھویا تھا

اور اسے آرام سے بیڈ پر لٹایا تھا

اس کا ایک ہاتھ نازلین کے سر کے نیچے جبکہ دوسرا ہاتھ نازلین کی کمر پر تھا

دراب آدھا نازلین کے اوپر تھا جو اسے پیار اور پروا کی نظر سے دیکھ رہا تھا

سر آپ۔۔۔۔نازلین کو جب اس کی کسی بھی حرکت کا احساس نہ ہوا بولنے لگی

ششش۔۔۔دراب نے اپنی انگلی سے اس کے ہونٹ چھوئے اور اس کے بعد آگے بڑھ کر اس کی گردن پر

اپنے ہونٹ رکھے

سررر۔۔۔۔مممم۔۔۔نازلین کو مدھوشی طاری ہو رہی تھی جب اس نے دراب کا کالر پکڑا تھا

دراب اپنے لب سے نازلین کی گردن اور دل پر نرم نرم مہریں لگا رہا تھا۔۔۔

جس کے بعد وہ مکمل اس پر سوار ہوا اور اپنے ہونٹ اس کے ہونٹ پر رکھ دیے پہلی مرتبہ تھا

جب نازلین بھی اس کا ساتھ دے رہی تھی ایسا کرنا دراب کے جزبے کو اور ہوا دے رہا تھا اس کے

اندر جوش بڑھ رہا تھا جس کی وجہ سے اس کے انداز میں شدت پیدا ہو رہی تھی

سر پلیز۔۔۔۔جب دراب نے اس کی ناف پر لب رکھے اور نیچے بڑھنے لگا نازلین کی سسکتی آواز نکلی

تھی

نازلین نے اس کے ہاتھوں کی گستاخیوں کو برداشت کرنے لے لیے دراب کو زور کا پکڑا تھا

دراب نے اس کے ھتائے سے اپنا فاصلہ مٹایا تھا اور اپنے ہاتھ سے اس کی ایک ٹانگ

چھونے لگا جب کے ہونٹ نازلین کی کمر کے گرد طواف کر رہے تھے

سر پلیز۔۔۔نازلین کو اس کی جارتیں برداشت کرنا مشکل ہو رہا تھا

ہاشم کی دستک نے ان دونوں کو ہوش کی دنیا میں دھکیلا

دراب کو اندازہ ہوا کے وہ کیا کر رہا تھا تو اسے چھوڑا

کیا ہوا۔۔ہاشم کی آواز پر دراب اندر سے بولا

باہر آ ایک کام ہے۔۔۔ہاشم نے باہر کھڑے ہو کر کہا

اچھا پندرہ منٹ تک آیا۔۔۔۔

آپ بہت برے ہو۔۔۔۔نازلین کی آواز دراب کے کانوں میں پڑی

کیں خود پر قابو نہ رکھ سکا ائم سوری۔۔۔۔ دراب شرمندہ ہوا

سر۔۔۔۔ مجھے نا۔۔ باہر جانا ہے۔۔۔ اندر اچھا نہیں لگ رہا نازلین دوبارہ اس کے سینے سے لگ

چکی تھی دراب نے اس کے بال سہلائے

میں اگر تمہیں نرمی دکھا رہا تو اس کا فائدہ مت اٹھاؤ۔۔۔ دراب نے اپنی بات پر زور دیا

ہمم۔۔۔ میں بھول گئی تھی آپ ایک درندے ہو۔۔۔۔

ہاں گڈ بھولا مت کرو۔۔۔

ہمم۔۔۔ اوکے۔۔۔ اس نے اپنا سر دوبارہ اس کے سینے پر ٹکایا

اچھا اچھا لے چلو گا باہر۔۔۔ دراب کو اس کی خاموشی تنگ کرنے لگی جبھی بولا

سچچچچیییی۔۔۔۔۔ چہک کر اسے نے کہا

ہاں۔۔۔۔۔ چلو باقی کے کپڑے پہن لو نہیں تو سخت قیمت چکانی پڑے گی۔۔۔ دراب نے دوبارہ اس

کے حلیے پر تنقید کی

اسے ڈریس پہنا کر نازلین کے چہرے کو دیکھا جو کہ لال ٹماٹر ہو چکا تھا

وہ۔۔۔۔ میں۔۔۔۔ نازلین نے اسے نوٹ کیا

ہمم۔۔۔ ہمم۔۔۔ بولو۔۔۔ بولو دراب نے اس کو غور کیا

بھائی نے آپ کو بلایا ہے۔۔۔

اچھا پہلے تم لیٹ جاؤ۔۔۔

نازلین لیٹی تو دراب نے اس پر بلانکٹ کروایا اور اس کا ماتھا چوما

سر میرا پپی۔۔۔۔نازلین کو وہ یاد آیا

پپی باہر ہے اور سیف ہے۔۔۔ تم ریسٹ کرو

یہ کیا ہو رہا ہے مجھے یہ وہی سر ہے جو مجھے فورس کرتے تھے وہ گاڈ مجھے شرم کیوں آتی ہے کیوں ان کا ہونا

مجھے اچھا لگنے لگا ہے کیوں میری فیلنگ چینج ہو رہی ہے۔۔۔۔ میرا دل کیوں دھڑکتا ہے۔۔۔ آج جیسے انہوں

نے سوری بولا اف۔۔۔نازلین نے خود سے کہا اور دوبارہ اپنا چہرہ ڈھانپ لیا

نانازونا۔۔۔۔دراب نے تیرے پاپا کو نقصان پہنچانا کیا تو بھول۔۔۔۔ گئی مجھے کچھ کرنا ہوگا یہ صرف

دکھاوا کر رہا ہے یہ ایک درندہ ہے جو تجھے دوبارہ نقصان پہنچائے گا۔۔۔نازلین نے زور دیا تھا دماغ پر اور

اٹھ کر دروازہ کھولا اور باہر نکلی تھی

نہایت مشکل سے وہ باہر آئی تھی

نازو تو باہر تو آ گئی اب پاپا کو کال کیسے کرے گی کچھ دکھائی نہیں دے رہا اور ہال تک کیسے پہنچوں گی۔۔۔ اس نے

خود سے کہا

وہ تھوڑا آگے گئی اور ہال کا راستہ ذہن نشین کرنے لگی لیکن وہ ایک غلط راستہ تھا جس کی وجہ سے وہ

ایک روم کے سامنے رک گئی

دیکھو لاسٹ ٹائم جیسی غلطی نہ ہو اس بار سیکیورٹی ٹائیٹ ہو اور ہاں اس بار سیکیورٹی ہیڈ دانیال ہو گا

تمہیں جب پلان سر انجام دینا ہے

یہ دراب کے الفاظ تھے

ہاں دانی تیرے سے اچھا سیکورٹی ہیڈ ہمیں نہیں ملے گا ہاشم کی اس بات پر دانیال متفق ہوا

یس سر۔۔۔حاشر بھی ان اب کے ساتھ تھا

تم نے ایک دفع میری جان بچائی تھی اسلیے لیے میں تمہیں موقع نہیں ہے نہیں تو تم بہتر جانتے

ہو مجھے۔۔۔۔۔دراب نے حاشر کی طرف آنکھیں نکالی تھی اور اسے یاد کروایا

یس سر۔۔۔۔۔۔حاشر نے اندر کی اندر خود اٹیک کر کہ خود ہی دراب کو بچانے پر خود کو سراہا تھا

اور مسکرایا تھا

اب ہنسو مت اور اس مشن کو سیو کرو۔۔۔۔دراب نے اس کا چہرہ دیکھا

وہ تینوں دراب کے روم سے چلے گئے

ان سب کی باتیں اس نے سنی تھی

سر تو بہت بہت ہیں اتنی اکڑ۔۔۔۔۔ ہن۔۔۔۔نازلین نے خود سے بولا

میں سیکنڈ چانس نہیں دیتا۔۔۔۔ پھر نازلین نے دراب کی نکل اتاری اور خود کی حرکت پر

ہنسنے لگی

کون ہے۔۔۔؟جبکہ دوسری طرف اس کی کھی کھی دراب کے کان پر پڑی تو وہ چونکا

اف مر گئی۔۔۔۔نازلین نے خود کو چپٹ ماری

دراب بھاگتا ہوا روم سے باہر گیا جب کھڑکی پر اس نے نازلین کو دیکھا جس کا چہرہ اس کے

ہاتھ سے چھپا ہوا تھا

یہ تو وہی بات ہوئی نہ کہ کوے کو لگتا ہے آنکھ بند کرنے سے بلی اسے نہیں کھائے گی۔۔۔دراب

اس کے سامنے کھڑا تھا

وہ میں۔۔۔۔۔۔نازلین نے ہاتھ چہرے سے ہٹایا

دراب نے اس کا ہاتھ تھاما اور اپنے روم میں لے جا کر روم کا دروازہ بند کیا

ایم سوری۔۔۔

تم میرے روم کے باہر کیا کر رہی تھی

وہ وہ میں۔۔۔میں پپی کو ملنے باہر آئی۔۔۔نازلین نے قدرے سوچ کر جواب دیا

نازو۔۔۔تمہیں جھوٹ بولنا نہیں آتا۔۔۔دراب نے اس کو بازو سے جھنجھوڑا

وہ میں۔۔۔۔

بولو۔۔۔۔دراب نے اونچی آواز سے کہا

نہیں بتاؤ گی آپ مجھے مارو گے۔۔۔۔نازلین کانپتی آواز سے بولی

اچھا نہیں ماروگا بولو۔۔۔۔۔دراب نے آنکھیں بند کر کے خود کو کمپوز کیا

نہیں بتاؤ گی۔۔نازلین بھی آخر ضدی تھی

نازو۔۔۔بولو۔۔۔۔

پاپا۔۔پا۔۔پا

واٹ۔۔؟کیا پاپا۔۔۔

پاپا سے بات کرنی ہے میں انہیں مس کر رہی۔۔۔نازلین نے ایک سانس میں بولا

نمبر بولو۔۔۔نازلین نے نمبر بولا تو دراب نے اپنے موبائل پر ٹائپ کیا اور بیل جانے لگی تھی

یہ تمہارے پاپا کا نمبر ہے ؟؟؟دراب نے اس سے پوچھا

نہیں آریان کا۔۔۔۔

اچھا تمہارے بی ایف کا۔۔۔

وہ میرا بی ایف نہیں ہے۔۔۔نازلین نے اسے کہا اتنے میں دراب کو فون سے آواز آئی تھی

ہیلو۔۔۔آریان نے کہا دراب نے نازلین کو موبائل دیا

ہیلو۔۔۔نازلین نے بات کی

نازلین کہاں ہو تم کیسی ہو۔۔۔آریان نے کہا

میں ٹھیک ہوں پاپا سے بات کرواؤ۔۔۔

آریان نے راشد کو فون دیا

پاپا۔۔۔۔نازلین رونے لگی تھی جب دراب نے اسے زور سے اپنے ساتھ لگایا تھا

نو۔۔۔دراب نے اپنے لفظ پر زور دیا پوچھو کے کہاں ہے وہ۔۔۔اس کے کان میں کہا

پاپا۔۔وہ میں بزی ہوں بائے۔۔نازلین نے فوراً موبائل بند کیا تھا

اور دراب کو پیچھے دھکیلا

مجھے پتا ہے کہ تم انہیں مارو گی تبھی پتا پوچھ رہے۔۔۔۔

ہاں میں مارو گا اسے۔۔۔۔کیونکہ وہ خونی ہے۔۔۔دراب چیخا تھا

نہیں وہ ایسے نہیں۔۔۔آپ برے ہو۔۔۔نازلین اس کے مقابل آئی تھی

کال کرو اسے اور ایڈریس پوچھو۔۔۔۔دراب نے اسے آنکھیں دکھا کر درانت پیس کر کہا تھا جبکہ

نازلین کا جواب ناہی تھا

اپنے باپ کو فون کرو اور ایڈریس پوچھو چلو۔۔۔اس کا کندھا تھامتے ہوئے دراب نے اسے حکم دیا

نہیں۔۔۔نہیں۔۔۔بالکل نہیں۔۔۔اس نے نا میں سر ہلایا

نازلین کا یوں برتاؤ کرنا اسے پگھلا رہا تھا دراب نے تھاما اور اٹھا کر بیڈ پر بٹھایا

نازلین نے اپنی ٹانگوں کو بازو سے گھیرا اور سر کو گھٹنوں میں دے کر رونے لگی

میں بالکل نہیں کال کرونگی آپ انہیں مارنا چاہتے ہو۔۔۔اس کی ایک ہی بات تھی

نازو۔۔۔میری بات سنو تو سہی ایک بار۔۔۔دراب نے نہایت نرمی سے اس کی گال تھامی

نہیں آپ انہیں مار دو گے۔۔۔دراب نے اسے اپنی گود میں لیا

اچھا میں وعدہ کرتا ہوں اگر تمہارا باپ بے قصور ہوا تو اسے چھوڑ دونگا نہیں مارو گا۔۔۔دراب نے

ایک ہی سانس میں کہا نازلین اس کی بات سن کر چپ ہوئی

واٹ۔۔۔۔۔۔وہ حیران ہوئی

یس۔۔۔اگر مجھے معلوم ہوا کہ وہ بے قصور ہے۔۔۔میں اسے نقصان نہیں پہنچاؤں گا۔۔۔دراب

نے اطمینان سے کہا

سچی۔۔۔نازلین کو یقین نہ ہوا

ہاں لیکن وہ بے قصور نہیں ہیں۔۔۔دراب نے اسے سمجھانا چاہا

نہیں وہ ہیں۔۔۔آپ پھر سے پتا لگواؤ۔۔۔

نازو۔۔۔انہوں نے ہی بامب فٹ کروایا تھا۔۔۔دراب نے پہلے سے اونچی آواز میں کہا

نہیں نہیں۔۔۔۔نہیں کروایا اپنے چھوٹے ہاتھ سے اس کا سینہ پیٹنے

لگی تھی

اچھا وعدہ کرتا ہوں نا۔۔کچھ نہیں کرونگا۔۔۔ میں پھر سے ہتا کرواؤ گا لیکن تمہیں ایک وعدہ کرنا

ہوگا۔۔۔اس کے دونوں ہاتھ اپنے ایک ہاتھ سے پکڑے تھے

وعدہ۔۔۔؟نازلین شاک ہوئی

کہ اگر وہ قصوروار ہوا تو تم مجھے انہیں مارنے سے نہیں روکو گی۔۔۔دراب نے اس کے دونوں ہاتھ تھامے تھے

اور اس کے تاثرات کا جائزہ لیا تھا

اوکے۔۔۔ لیکن ایسا نہیں ہوگا وہ بہت اچھے انسان ہے۔۔۔سوچ کر نازلین نے کہا

اوکے۔۔پرامس؟؟؟۔۔۔

پرامس۔۔۔نازلین نے اپنے لب دراب کی گال پر رکھے تھے

دراب مسکرایا تھا اس نے نازلین کی پٹی ہوئی آنکھوں پر اپنے لب رکھے اس کے بعد بازلین کی ناک کو

چھوا اور پھر دونوں گال پر لب رکھے اس کے بعد رک گیا

یہ تو رہ گیا۔۔۔نازلین نے اپنے ماتھے پر انگلی سے اشارہ کیا

اچھا ابھی تو بہت ساری جگہ رہتی ہے۔۔۔دراب کا مطلب سمجھ کر نازلین نے شرما کر اپنا

چہرہ چھپایا تھا

لو کر لیا ادھر بھی کس۔۔۔۔دراب نے اس کے ماتھے پر لب رکھے

میں تھک گئی ہوں۔۔۔۔نازلین کو ابھی بھی کمزوری تھی

اچھا ادھر سو جاؤ میں لنچ کے لیے اٹھا دونگا۔۔۔نازلین دراب کے روم میں تھی

دراب نے اس پر بلانکٹ کیا اور آفس کے لیے نکلا

تقریباً دو گھنٹے بعد حاشر نے سیکیورٹی پلان کے تحت دراب کے روم میں جانے کا فیصلہ کیا

اس نے دروازہ کھٹکھٹایا تو آگے سے کوئی کواب نہ ملا اس پر دروازہ کھول کر اندر آیا جیسے ہی وہ روم میں گیا

تو نازلین کو سوتے ہوئے پایا

واؤ بیوٹی کوئن ادھر ہے۔۔۔حاشر نے اسے دیکھ کر کہا

ذرا نزدیک جا کر دیکھتے ہیں۔۔وہ اس کے پاس جا کر بیڈ پر بیٹھ گیا

واووو۔۔۔اس کے آنکھ پر تو پٹی ہے۔۔یہ اچھا موقع ہے

اس نے نازلین کی گال پر اپنا ہاتھ پھیرا تھا وہ اس سے بھرا ہاتھ اب اس نے گردن پر رکھا تھا

نازلین اپنی نیند کی وجہ سے تھوڑی ہی ہلی تھی جیسے اسے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا تھا

اچانک ہی اس نے اٹھ کر حاشر کا ہاتھ پیچھے کیا تھا

کون۔۔۔کون ہے۔۔۔۔نازلین چلانے لگی تھی حاشر وہاں سے بھاگ چکا تھا

پتا نہیں کون تھا یہ میرا خواب تو نہیں تھا۔۔۔ڈر کی وجہ سے اس کے ماتھے پر پسینہ آنے

لگا تھا

تقریباً ایک گھنٹے بعد دراب واپس آیا تھا

نازو۔۔۔دراب نے اسے آواز لگائی

سر سر۔۔۔ سر مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔نازلین اس کے گلے لگی تھی

کیوں۔۔۔دراب نے اس کی بے چینی دیکھی

سر کوئی ادھر آیا تھا اس نے مجھے ٹچ کیا۔۔۔

کیا۔۔۔نازو ادھر فل سیکیورٹی ہے۔۔۔تمہارا وہم ہو گا

اچھا۔۔۔لیکن

لیکن ویکن کچھ نہیں۔۔۔۔ میں بہت تھک چکا ہوں۔۔۔دراب نے اسے خود سے الگ کیا

اور خود بیڈ پر لیٹ کر اسے اپنے ساتھ لگایا

تم جاگ رہی ہو۔۔۔دراب نے اس سے پوچھا جو حرکت کر رہی تھی

ہمم۔۔۔وہ کسی اور خیال میں گم تھی

کوئی بات نہیں دوائی کا اثر ہو گا

اوکے۔۔۔نازلین نے مختصر کہا

دراب نے اس کی نے چینی نوٹ کی تھی اس کی گردن پر دراب کی نظر پڑی تھی جدھر پسینے کی بوند

واضع تھی یہی دیکھ کر اس نے اپنا چہرہ نازلین کی گردن میں چھپایا تھا

س۔۔ سر۔۔نازلین نے سسکی لی

پلیز۔۔۔۔مجھے تنگ مت کرو۔۔ کرنے دو۔۔۔۔دراب نے اپنے لب اس کی شہہ پر رکھے تھے

لیکن۔۔۔۔۔نازلین کچھ کہنے والی تھی جب دراب کے ہونٹوں اس کے لفظوں کو باہر آنے سے روک دیا

نازلین رات اپنے روم میں گئی تھی جیسے ہی اس کی اگلے دن آنکھ کھلی تو دراب اس کے ساتھ تھا

سر۔۔۔۔۔درد ہو رہا ہے۔۔۔نازلین نے اپنی گردن پر ہاتھ رکھا اسے افسوس ہو رہا تھا کہ وہ دیکھ نہیں پا رہی

دراب اٹھا تو اس کی نظر نازلین کی گردن پر گئی جدھر کل رات کی جارتوں کے نشان واضح تھے

آپ بہت برے ہیں سر۔۔۔۔دیکھیں درد ہو رہا۔۔۔نازلین نے روہانسی شکل بنائی

ہا۔۔۔۔دیکھو تھوڑا سا پیار کیا پھر بھی درد۔۔۔ آگے سے شکوہ ملا

ہمم۔۔۔۔ہو رہا ہے درد۔۔۔۔اب کیا کروں میں۔۔۔نازلین تنگ آگئی

دراب نے آگے بڑھ کر ان نشانوں پر اپنے ہونٹ کے ذریعے مرہم لگایا

اب ٹھیک ہو جائے گا

چلو تمہیں آج دوبارہ باتھ دینا ہے۔۔۔۔دراب نے شرارتاً کہا

وہ شرمانے لگی لیکن دراب کے آگے اس کی کہاں چلنی تھی

واشروم سے آکر دراب اس کے لیے اپنی پسند کا شارٹ ڈریس لایا تھا جو اسے پہننے کو کہا اور خود

اس کی پہننے میں مدد کی

اسے سخت ہدایت دینے کے بعد وہ آفس کے لیے نکل گیا

وہ گھر سے نکل گیا ہے کچل دو اس کو

جی سر۔۔۔اس کی بات پر ٹرک ڈرایور سے سپیڈ تیز کی دراب نے ٹرک کو فرنٹ مرر

سے آتے دیکھا تو اس نے کار کی سپیڈ تیز کی اووو گاڈ یہ تو تیزی سے پاس آتا جا رہا ہے میں روڈ

پہ ہوں ٹرک والا مجھے مارنے کے لیے تیزی سے آرہا ہے ہاشم تو جلدی اس جگہ پہنچ اس نے

ہاشم کو جگہ بتائی دراب تو لیفٹ ٹرن لے کر پل کراس کر وہ ٹرک پل کراس نہیں کرے گا اس

طرح بچنے کے چانس زیادہ ہوں گے ہاشم نے اسے ترکیب بتائی دراب نے فوراً اس کی نات پر

عمل کیا اور ٹرک نے اس کا پیچھا کیا

اگلے ہی لمحے ہاشم اپنے تیس بندوں کے ساتھ اس جگہ پہنچ چکا تھا دراب نے دیکھا تو ٹرک پل

کراس نہ کر پایا اور اس طرح وہ کامیاب ہو چکا تھا اسے لمبے راستے کی وجہ سے دیر سے جگہ

پہنچنا پڑا تھا پہنچ کر اس نے ادھر ادھر دیکھا لیکن ٹرک نہیں تھا وہ ٹرک کو پیچھے مڑ کے دیکھ

رہا تھا جب اچانک ہی آگے سے دھکا دینے سے اس کی گاڑی سامنے سے الٹی تھی اس ٹرک سے

دراب کی گاڑی کو دھکیلا تھا

کانچ کے ٹکڑوں سے دراب کا سر بری طرح کچل گیا تھا ٹرک تھوڑا سا پیچھے کو ہو کر دوبارہ گاڑی کو الٹانا

چاہتا تھا یہ کرنے سے پہلے ہاشم وہاں پہنچا اور ڈرائیور کو شوٹ کیا تھا گولی ڈرائیور کو لگی وہ مر چکا

تھا لیکن اس کا پاؤں ایکسلریٹر پر تھا جس کی وجہ سے ٹرک دراب کی کار سے دوبارہ ٹکرایا تھا

لیکن دراب اس بار ونڈو سے باہر چھلانگ لگا چکا تھا

جب کہ اس کے بعد ایک دھماکے سے ساتھ کار اور ٹرک کولائیڈ ہوئے تھے

ہاشم نے دراب کو دیکھ تو بھاگ کر اس کے گلے لگا تھا تو ٹھیک ہے نا

ہمم۔۔۔ہاشم نے دراب کا سر دیکھا اور اس کا ایک ہاتھ بھی زخمی تھا فوراً ہسپتال لے گیا

کیا وہ دوبارہ بچ گیا۔۔

ہمم۔۔

ہمارا پلان دوبارہ ناکام ہو گیا۔۔کیوں کیوں کیوں۔۔۔اگلی بار اب میں خود جاؤں گا راشد ملک چیخنے لگا تھا

لیکن انکل۔۔

نہیں اب دراب میرا شکار ہے جسے میں بے دردی سے ماروں گا۔۔راشد نے آریان کی بات کاٹی

نازلین صوفے پر بیٹھ کر پپی کے سر کو سہلا رہی تھی اسے احساس ہوا کہ کوئی اس کے روم میں بیٹھ کر

اسے دیکھ رہا ہے کوئی ہے؟؟؟

ہاشر اس کے بیڈ پر بیٹھا مزے سے نازلین کو گھور رہا تھا لیکن زبان سے کچھ نہ بولا

پپی اب بھونکنے لگا تھا کیونکہ اس نے ہاشر کو دیکھا لیکن نازلین نے اسے چپ کروایا تھا

دراب نے ہاشم کو آڈر کیا کہ پتہ لگوائے کہ اس سب کے پیچھے کون ہے اس کی ہتھیلی سے خون نکل رہا

تھا وہ گھر پہنچا اور ہاشر کو آوازے نکالنے لگا

ہاشر جو نازلین نے روم میں تھا فوراً وہاں سے بھاگا تھا جب کہ نازلین نے کسی کو بھاگتے ہوئے محسوس

کیا تو خوف سے کانپنے لگی تھی

کوئی تو تھا ادھر

ہاشر بھاگ کر دراب کے سامنے کھڑا ہوا کہاں تھے تم دراب نے اس سے پوچھا سر چھت

پر کچھ سیکیورٹی کے کام سے گیا تھا

اچھا اب یہ فوٹو لو اور اس شخص کا پتہ لگواؤ کہ یہ کس کے لیے کام کرتا ہے۔۔۔ دراب نے اسے ڈرائیور

کی تصویر دی

دراب نازلین کے روم میں گیا اور اسے آواز لگائی دراب کو آتا محسوس کر کے وہ خوش ہو گئی تھی

سر آپ آ گئے۔۔۔دراب اس کے پاس بیٹھ کر اسے ہگ کر چکا تھا

جو کہ اب رو رہی تھی۔۔۔نازو میں جب بھی گھر آتا ہوں تو تم رونے لگتی ہو۔۔۔دراب نے شکایتی لہجے

میں کہا

سر کوئی تو ہے ادھر۔۔۔نازلین دوبارہ اپنا ڈر بتانے لگی

نازو دوبارہ شروع مت ہونا۔۔۔دراب نے اسے روک دیا

نازلین کو اپنے ہاتھ پر کچھ گیلا محسوس ہوا جب وہ ناک کے پاس لے گئی اسے اندازہ ہوا کہ وہ خون تھا

سر آپ کو چوٹ لگی نازلین شاک تھی

ہاں وہ ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا

کیا کیا لگی تو نہیں۔۔۔نازلین پاگلوں کی طرح دراب کا چہرہ اپنے ہاتھ سے چھونے لگی کبھی اس کے سینے

کو ہاتھ سے محسوس کرتی تو کبھی اس کے بازو کو چیک کرتی

نہیں کچھ نہیں ہوا بس تھوڑی سی چوٹ لگی ہے

پلیز ٹریٹ کر لو نازلین نے دراب سے بینڈیج باکس لانے کا کہا اور دراب نے مرہم پٹی کی

ہو گئی۔۔؟؟نازلین نے کچھ دیر کے بعد پوچھا

ہمم۔۔دراب نے اسے دوبارہ سے اپنی گود میں لیا تھا

پلیز سر آپ اب میری بات سنیے۔۔۔نازلین نے اس کی گال پر ہاتھ پھیر کر اس کی داڑھی کی

چبھن کو محسوس کیا

جی بولیے۔۔اس کا ہاتھ اپنے لبوں سے لگا کر دراب نے کہا

سر جب میں روم میں اکیلی تھی تو کسی کے قدموں کی آواز سنی تھی اور اگلی ہی لمحے وہ بھاگ گیا

جو کوئی بھی تھا

اچھا تو یہ سچ ہے۔۔۔۔دراب نے کافی سوچا

جی سر میں نے کوئی خواب نہیں دیکھا یہ سچ ہی ہے

اچھا میں ہتا لگا تا ہوں اب پہلے مجھے کس کرو۔۔۔دراب نے اس کے چہرے کو دیکھا

یہ سن کر ہی نازلین شرمانے لگی تھی جب دراب نے اپنے ہونٹوں کو اس کے ہونٹوں پر رکھ کر انہیں

جوش سے سراب کیا تھا جنونی انداز سے وہ نازلین کی گردن پر جھکا تھا اور جگہ جگہ اپنے ہونٹوں کی

مہر چھاپ رہا تھا وہ اس سے پہلے کچھ اور کرتا جب فون بجا تھا

نازلین کو بیڈ پر لٹا کر اس نے کال سنی

ہاں ہاشم کیا خبر ہے۔۔۔۔

راشد ملک مل گیا۔۔۔دوسری طرف سے خبر ملی جسے سن کر دراب کے چہرے پر

چمک آئی تھی اس نے نازلین کو دیکھا جو لال ہوئی تھی

اچھا۔۔۔دراب نے نازلین کی موجودگی کی وجہ سے اتنا ہی کہا

ہاں آج رات وہ پیرس جانے والا تھا جب ہمارے بندے سے اسے تلاش کر لیا اور

ہمارے گھر لے آیا

اچھا میں آتا ہوں۔۔۔دراب نے فون رکھا اور نازلین کے ہونٹوں پر دوبارہ جھکا تھا اس کا نچلا ہونٹ

اپنے ہونٹ میں لیا تھا

نازلین کی سانس تیز ہو رہی تھی۔۔۔کچھ ووت کے بعد وہ علیحدہ ہوا

اچھا نازو میں آتا ہوں کچھ کام ہے تم اس روم سے باہر نہیں نکلو گی۔۔۔دراب نے اس کے ہونٹوں کو

سہلایا تھا

ہمم۔۔۔نازلین نے تیز سانسوں سے کہا

پرامس۔۔۔؟دراب نے اپنا چہرہ اس کی گردن میں چھپایا

پرامس۔۔۔گہری سانس لیتی نازلین نے اس کے بالوں کو مٹھی سے جکڑا تھا جس کے بعد

دراب نے اسے چھوڑا

اور روم سے باہر نکل کر ٹارچر روم چلا گیا

Episode 13

دراب اپنے منشن کے ٹارچر روم میں داخل ہوا ایک طرف دانیال اور ہاشم کھڑے تھے

جبکہ دوسری طرف نگاہ دوڑائی تو راشد ملک چیئر سے بندھا ہوا تھا اس نے راشد کا پوچھا

ہاشم نے اشارہ کیا دراب نے راشد کو خونی نظروں سے دیکھا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا

کہ اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا

ویلکم راشد ملک۔۔۔اس کی طرف جھک کر دراب نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ

اسے مخاطب کیا تھا

یو بلاڈی۔۔۔۔راشد ابھی آگے بولتا جب دراب نے زوردار تھپڑ اس کے منہ پر مارا تھا

آواز نیچے رکھو راشد۔۔۔۔وہ گرجدار آواز سے بولا تھا

بتا یہ سب کیوں کیا۔۔۔ہاشم نے دوسری گال پر تھپڑ مار کر اسے بھی لال کیا تھا

بول۔۔۔دراب نے اس کے بال نوچے تھے

جلدی بتا۔۔۔ہاشم نے پاس پڑا گرم کھولتے ہوئے پانی کا ٹینک اٹھا کر اس پر پھینکا تھا

آ۔۔۔۔نہیں بتاؤ گا۔۔۔۔راشد چلایا تھا اس کی جلد گویا جھلس گئی تھی

دراب نے اپنا کنٹرول کھویا تھا اور اس کو ڈنڈے سے مارنے لگا تھا

لیکن اس نے اپنی زبان سے کچھ نہ بولا

بول۔۔۔دراب نے مکا اس کے ناک میں مارا اور دوبارہ گرجدار آواز میں کہا

نہیں بتاؤ گا۔۔۔وہ بے ہوش ہو چکا تھا

چھوڑو اسے کل دیکھیں گے۔۔۔دراب میں سکت گویا ختم ہو گئی تھی اس نے اپنے ہاتھ صاف کیے

اور نازلین سے ملنے چلا گیا

وہ سکون سے اپنے بیڈ پر مزے کی نیند لے رہی تھی

مجھے معاف کر دو لیکن راشد ملک بہت ہی برا انسان ہے۔۔۔دراب نے نازلین کو دیکھ کر دل میں

سوچا تھا اور پھر اس کے سرہانے آکر اسے اپنے ساتھ لگایا تھا

سر۔۔۔۔نازلین کی دھیمی آواز آئی تھی

شش۔۔۔۔تم تھکی ہوئی ہو سو جاؤ۔۔۔

وہ دونوں ایسے ہی ایک دوسرے کی پناہوں میں سو چکے تھے

____

کھالونا۔۔۔۔اگلے دن دراب نے راشد ملک کو دوبارہ ٹارچر کیا لیکن اس نے کچھ نہ بتایا

اس کے بعد وہ نازلین کے پاس آیا تھا جسے کسی بات کا نہیں پتا تھا

مجھے ایسا کیوں لگ رہا جیسے کچھ غلط ہے۔۔۔نازلین نے کہا

نا۔۔۔۔نازو سب ٹھیک ہے۔۔۔دراب نے اس کی گال پر لب رکھے

میرے دل میں درد سا ہو رہا ہے۔۔نازلین نے دل کی جانب ہاتھ رکھا تھا جب کہ دوسری طرف راشد درد سے تڑپ رہا تھا

اٹس اوکے کچھ نہیں ہوا۔۔۔دراب نے اسے نارمل کرنا چاہا

آئی نو۔۔۔جب تک آپ ساتھ ہو کچھ غلط نہیں ہو سکتا۔۔۔

ہمم۔۔۔میں کچھ غلط نہیں کرونگا۔۔۔دراب کو راشد ملک کا پکا پتا تھا کہ وہ قصوروار ہے ایک مجرم ہے

ہمم۔۔۔۔۔

نازو۔۔۔پلیز۔۔۔۔مجھے کبھی مت چھوڑنا۔۔۔کبھی بھی نہیں۔۔۔۔نہیں تو میں سب کچھ تہس نہس کر دونگا۔۔۔دراب نے جنونی انداز سے نازلین کو خود میں بھینچا تھا

اچھا میں کہیں نہیں جا رہی۔۔۔بازلین مچلنے لگی تھی

کیا۔۔۔تم میرے لیے کچھ فیل کرتی ہو۔۔۔۔دراب نے اس کا چہرہ تھاما

فیل۔۔۔؟نازلین کو ان سب باتوں کی کیا سمجھ

کچھ نہیں۔۔۔وہ مایوس ہوا تھا

اوکے۔۔۔۔۔

دیکھ ہم تجھے ٹارچر نہیں کرنا چاہتے۔۔۔ چل بتا دے ہاشم نے ایک اور دفع معنز ماری کی

لیومی۔۔۔۔۔ دو رسیوں کی مدد سے اسے الٹا لٹکایا ہوا تھا

اس کو ایسے ہی چھوڑ دو۔۔۔۔ دانیال کو ہاشم نے تنبیح کی

آہ۔۔۔۔۔۔ وہ کچھ تلاش کر رہی تھی جب چیئر سے ٹکرا کر گری تھی اس کا سر فرش سے لگا تھا سوجن کی

وجہ سے اسے درد ہو رہا تھا

اف اب دراب سر ڈانٹے گے۔۔۔۔ مجھے اسے چھپانا ہو گا ان سے۔۔۔۔ نازلین یہی سوچ کر بیڈ پر دیوار کا

سہارا لیتی ہوئی گئی اور تکیے سے سر چھپا دیا

نازلین دیکھو میں تمہارے لیے پیزا لایا ہوں۔۔۔۔ دراب روم میں آیا تو نازو کو سونے کی حالت میں

پایا

جو کہ سونے کا ڈرامہ کر رہی تھی

ارے سو گئی۔۔۔۔ آگے بڑھ کر دراب نے اس کا جائزہ لیا

نازلین نے اپنا سر اور چہرہ مزید تکیے کے اندر چھپایا

کیا مت سچ میں سو رہی ہو۔۔۔۔۔ دراب نے نوٹ کیا

یس سر۔۔۔۔۔ نہایت معصومیت سے جواب دیا گیا تھا

جس کی معصومیت پر دراب بھی مسکرایا تھا لیکن پھر اسے خدشہ ہوا کہ ضرور نازلین کچھ پکار رہی ہے

اس نے بلانکٹ اس پر سے ہٹایا تھا

سر میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔۔نازلین نے کہا

کیا نہیں کیا۔۔۔؟اسے اپنی گود میں لیا تھا

جو اپنا چہرہ تکیے سے چھپا رہی تھی

کیسے ہوا۔۔۔۔دراب نے تکیے کو دور کیا تو اس کا زخم دیکھا

وہ میں گر گئی تھی۔۔۔دھیمی سی آواز سنائی دی تھی

اچھا میں نہیں ڈانٹوں گا۔۔۔دراب کو سمجھ لگ گئی تھی کہ وہ اس وجہ سے یہ سب کر رہی

اس نے سوزش پر کریم لگائی تھی

مجھ سے کچھ بھی مت چھپایا کرو۔۔۔پیزے کا بائٹ اسے کھلانے لگا

اگلی صبح وہ دونوں ایک دوسروں کی بانہوں میں سو رہے تھے جب نازلین اٹھی تو اس نے دراب کا بازو خود

پر محسوس کیا اپنے ہاتھ سے اس نے دراب کی موجودگی کو ٹریس کیا تھا

افو ایسے پکڑ کر رکھا ہے جیسے میں بھاگ جاؤ گی ہونہہ۔۔۔نازلین نے اسے ذرہ سا ہلایا

سونے دو نا مجھے تھکاوٹ ہے۔۔۔دراب نے روہانسی لہجے میں کہا

نازلین نے اپنا ہاتھ اس کے سینے میں رکھا تب اسے پتا چلا تھا کہ اس نے شرٹ نہیں پہنی ہوئی اس کے سینے پر ہلکے ہلکے بال نازلین کو چبھے تھے اس کے سخت بھاری مسلز کو ہاتھ سے محسوس کیا تھا اس کی باڈی ایبز کو اپنے ہاتھ سے محسوس کرنے لگی

نازلین مت کرو ایسا نہیں تو میرے اندر کا جانور جاگ اٹھے گا۔۔ دراب کی آواز سے سن نے ہاتھ فوراً پیچھے کیا تھا جسے لگ رہا تھا کہ وہ سو چکا ہے لیکن وہ تو جاگ رہا تھا

ہونہہ۔۔۔ آپ تو پہلے ہی جانور ہو۔۔۔ اس نے کھی کھی کی آواز نکالی

اچھا جی۔۔۔ تو اب دیکھنا یہ جانور کرتا کیا ہے۔۔۔۔ شرارتی انداز اپنائے دراب اب اس کے اوپر آ چکا تھا

میرے مسلز کو تو تم دیکھ محسوس کر چکی ہو اب ذرا مجھے بھی اپنے مسلز کا دیدار کرنے دو

ایک ہی لمحے میں دراب نے اس کی کرتی پیٹ سے اوپر کمر تک سرکائی تھی جس کے ساتھ ہی نازلین کی سانسوں سے اس کی کمر اوپر نیچے ہونے لگی تھی دراب نے فوراً ہی اپنے لب اس کے پیٹ پر رکھے تھے نازلین نے اسے سختی سے پکڑا تھا اور کراہنے لگی تھی دراب کے جنونی کیفیت سے اپنا چہرہ اس کی نازک وجود میں چھپایا تھا اس نے نازلین کی کرتی اور اوپر سرکائی تھی

نازو تمہارے مسلز تو مجھ سے زیادہ ہیوی ہے۔۔۔ نازلین کی پرواہ کیے بغیر اس نے دل کے مقام پر اپنے ہونٹ رکھ کر دبائے تھے نازلین کی سسکی میں اضافہ ہوا تھا

سر۔۔۔کچھ پوچھوں۔۔۔نازلین کی آواز کسی کھائی سے آئی تھی

اتنا اچھا سین چل رہا ہے کیوں خراب کرنا چاہتی ہو۔۔۔اس نے فوراً ہی اس کی گردن پر لب رکھے تھے

پلیز۔۔۔نازلین نے بامشکل کہا اور اپنا چہرہ اس کے سینے میں چھپایا

بولو۔۔۔دراب نے اپنی ایک بازو اس کے گرد پھیلائی اور اس کا وجود سہلانے لگا

میں دیکھنا چاہتی ہوں پلیز بتائے نا۔۔کب دیکھوں گی

میں تمہیں ڈاکٹر کے پاس لے جاؤں گا کل دراب نے اسے کہا

کیا میں پھر سے دیکھنے لگوں گی سچ سچ بتائے۔۔۔

ہاں لیکن وقت لگے گا

اوکے۔۔۔نازلین نے مختصر کہا

اچھا تم سب سے پہلے کسے دیکھنا چاہو گی۔۔۔۔دراب نے کچھ دیر بعد سوچ پر سوال کیا

پاپا کو۔۔۔یہ سب کر راشد ملک کا چہرہ دراب کے سامنے ناچنے لگا تھا اور وہ بیڈ سے اٹھا تھا

اس کی رگیں ابھر چکی تھیٔ

سر سر۔۔۔نازلین اپنے ہاتھ پھیر کر بیڈ پر اسے تلاش کرنے لگی تھی

لیکن وہ وہاں سے جا چکا تھا

وہ سیدھا ٹارچر روم گیا تھا اور راشد ملک کو دیکھا تھا

جس کی حالت غیر تھی

اسے برا لگا تھا کیونکہ وہ نازلین کا باپ تھا

کھانا لاؤ۔۔۔دراب کی اس بات پر راشد نے اسے دیکھا

دراب نے اسے کھانا دیا اسے اس کے خوشی سے کھایا تھا کیونکہ بھوک سے اس کا برا حال ہو چکا تھا

دیکھو مجھے بس اتنا بتا دو کہ کیوں کیا تم نے یہ سب۔۔۔امید سے ان نے کہا

راشد کچھ دیر خاموش رہا۔۔۔۔

بدلہ لینے کے لیے۔۔۔۔اس کے بات دھڑلے سے بولا

بدلہ۔۔۔؟؟؟؟دراب شاک ہوا

ہاں تم سے۔۔۔۔راشد نے اسے گھورا

واٹ؟؟؟دراب کو ایک اور جھٹکا لگا تھا

ہمم تم اپنے آپ کو مافیا باس مانتے ہونا۔۔بلاڈی جا کے خود پتا لگالو۔۔۔راشد نے قہقہہ لگایا

دراب کا پارا ہائے ہوا تھا

دو دن میں پتا لگالونگا

مجھے کیسے بھی کر کے گھر کے اندر پہنچنا ہے۔۔۔۔ آریان دراب کے منشن کے باہر کھڑا تھا

ہمم۔۔۔ میرے پاس ایک آئیڈیا ہے بجلی کی بندش کروادو جس کی وجہ سے تم الیکٹریشن

بن کر چلے جاؤ

او کے۔۔۔ ان انسان کی مدد سے آریان نے منشن کی بجلی کٹ کی

دوسری طرف لائٹ جانے پر دراب حیران تھا

میں دیکھتا ہوں دانیال نے اسے کہا اور دراب میٹنگ میں چلا گیا

اس نے نقلی داڑھی اور مونچھیں لگائی تھی

الیکٹریشن کو کال کرو۔۔۔ دانیال نے دوسری طرف گارڈ سے کہا

جیسے ہی الیکٹریشن آیا تھا تو آریان نے فوراً اس پر حملہ کیا تھا

اور خود اس کی جگہ منشن کے اندر قدم رکھا

درانیال نے اسے روکا تھا

اس کی تفتیش کی اور پھر لائٹ ٹھیک کرنے کا بولا

وہ گھر کے پچھلی حصے میں گیا اور ایسا ظاہر کروایا جیسے وہ وائر چیک کر رہا ہو

مجھے سب نے پہلے نازلین کو ڈھونڈنا ہے ہتا نہیں دراب نے اس کے ساتھ کیا کیا ہوگا۔۔وہ گارڈن

میں کیا اور دیوار کے ساتھ لگ گیا

اس نے کئی کمرے اور اس کی ونڈو دیکھی

اچانک اس کی نظر نازلین پر گئی جو ونڈو کے ساتھ بیٹھی تھی

آریان رسی کی مدد سے دیوار پر چڑھا جب نازلین نے کسی کی آواز سنی

کون ہے کون ہے۔۔۔ سر سر۔۔۔نازلین نے بھاگنے جی کوشش کی

لیکن آریان نے پھرتی سے داخل ہو کر اسے پکڑ لیا

چھوڑو مجھے اس نے خود کو چھڑوانے کی کوشش کی۔۔۔

میں ہوں نازلین۔۔۔ آری۔۔۔ تمہارا آریان۔۔۔

نازلین نے ہاتھ کی مدد سے اسے چھو کر محسوس کیا

تم۔۔۔ آریان ہو۔۔۔نازلین کی بات سن کر آریان کو اپنی نقلی داڑھی مونچھیں یاد آئی اس نے فوراً سے اتاری

یہ دیکھو میں ہی ہوں۔۔۔ آریان نے اس کا ہاتھ تھاما اور اپنے چہرے پر پھیرا جیسے اسے محسوس کروا

کر یقین دلوانا چاہتا ہو

نازلین نے آخر اسے پہچان لیا اور فوراً اس کے گلے لگی

نازلین نے آریان کو پہچانا تو اسے فوراً گلے لگایا تھا

آریان نے اسے اتنے دنوں کے بعد اپنے سینے سی لگا محسوس کیا تھا

یہ۔۔۔۔ یہ تمہاری آنکھوں پر پٹی کیوں ہے نازلین۔۔۔ آریان نے اس کا سر اپنے ہاتھ سے تھام کر کہا

تھا اور اسے تھپکی دی تھی

میری آنکھوں پر زہر کا اثر ہو گا تھا اسلیے۔۔۔۔نازلین کی آواز کسی کھائی سے نکلی تھی اتنی دھیمی آواز سے اس نے

جواب دیا تھا

زہر۔۔۔؟؟؟ آریان کو لگا شاید اس نے غلط سنا ہے

جی وہ میں نے سوسائیڈ کرنے کی کوشش کی تھی آری۔۔۔نازلین نے اس کے سینے سے لگ کر کہا

جب یہ بات اس کر آریان نے اسے خود سے الگ کیا

کیا۔۔۔ تم نے کیوں کیا ایسا نازلین کہیں اس نے تمہارے ساتھ دوبارہ زبردستی کرنے کی کوشش تو

نہیں کی نا۔۔۔۔اس کا چہرہ تھام کر اس نے اندازہ لگایا

جس پر نازلین اپنا چہرہ جھکا گئی تھی

کیا فرق پڑتا ہے آریان اس نے مجھ سے نکاح کیا ہے۔۔۔۔اس چیز کو کون زبردستی ٹھہرائے

گا۔۔۔۔۔بتاؤ اس کا تو حق ہوا نا مجھ پر۔۔۔۔ میں چاہ کر بھی کچھ نہیں کر سکتی تھی۔۔۔ سوائے۔۔۔ سوائے

خودکشی کے۔۔۔وہ اس کے بعد اس کا برتاؤ بھی اچھا ہے میرے ساتھ۔۔۔نازلین نے اپنے منہ پر ہاتھ

رکھ کر ہچکی روکنے کی کوشش کی

نازلین مجھے یہ بتاؤ انکل کدھر ہے۔۔۔ آریان نے اس کا بازو تھام کر کہا

پاپا۔۔۔؟؟نازلین شاک ہوئی تھی

ہاں نازلین دراب نے انہیں قید کیا ہے اور دو دن سے اپنے پاس انہیں ٹارچل کرتا ہے وہ۔۔۔۔

نہیں تم جھوٹ بول رہے ہو سر نے مجھ سے وعدہ کیا تھا وہ انہیں ہرٹ نہیں کرے گے یہ

نہیں ہو سکتا آریان۔۔۔نازلین نے اس کے شکنجے سے نکل کر کہا تھا

آنکھیں کھول لو اپنی نازلین۔۔۔۔وہ صرف تم سے فائدہ اٹھا رہا ہے اور کچھ نہیں اس کے اندر فیلنگ اور

اموشن نام کی کوئی چیز نہیں ہے نازلین۔۔۔۔

نہیں یہ غلط ہے چپ ایک دم چپ۔۔۔۔نازلین گویا پھٹ پڑی تھی

وہ تمہارے باپ کو ٹارچر کر رہا ہے میں جانتا ہوں نازلین پلیز اپنے باپ کی مدد کرو۔۔۔ آریان

نے اسے سختی سے تھام کر کہا تھا

لی۔۔۔لیکن کیسے۔۔۔ میں تو دیکھ بھی نہیں پا رہی۔۔۔نازلین نے کانپتے ہوئے کہا

تم یہ پن لو اور دراب کی شرٹ کے اندر ڈال دینا۔۔۔کل صبح۔۔۔ آریان نے اس کے سامنے پین

رکھا

پین۔۔۔ لیکن کیوں۔۔۔ اس نے پین اپنے ہاتھوں میں محسوس کیا

یہ ایک خفیہ کیمرہ ہے۔۔۔ پلیز یہ سب کر دینا تم۔۔۔ آریان نے اس کی گال تھپتھپائی

اور ہاں یہ فون اپنے پاس رکھو اور لاسٹ نمبر پر کال کر دینا بس تم نے دو بار بٹن پریس کرنا ہے۔۔۔

او کے میں ساتھ ساتھ تمہیں انفارم کرتی رہوں گی۔۔ نازلین نے فون پکڑا

آریان نے اس کے ماتھے پر لب رکھے اور اپنے بندے کو بول کر بجلی ٹھیک کرنے کا کہہ کر نکل گیا

سر۔۔۔ سر نے صرف مجھے اپنی بندی بنا کر رکھا ہوا ہے۔۔۔ مجھے پاپا کو بچانا ہے۔۔ چاہے کچھ بھی ہو جائے۔۔۔ نازلین بے چینی سے چکر لگانے لگی تھی

شام کو دراب گھر پہنچا وہ کافی تھکا ہوا تھا اپنے روم میں کالر اس نے چینج کرنے کا ارادہ کیا اور اس کے بعد نازلین کے روم میں گیا جو کہ آج ایک بہت ہی پیارا سا فراک پہنے ہوئے تھی

اسے دیکھ کر دراب شاک ہوا تھا

نازلین کو اس کی موجودگی کا احساس ہوا جب ایک لمبا آنسو اس کی گال پر پھسلا جسے اس نے اپنی بینڈیج سے جزب کیا جو اس کی آنکھوں پر لگی تھی

تم بہت کیوٹ لگ رہی ہو۔۔۔ دراب نے دروازہ بند کیا

ہمم۔۔۔ نازلین نے اتنا ہی کیا

آج یہ کیسے پہن لیا۔۔۔دراب نے اسے گلے لگاتے ہوئے کہا

وہ۔۔۔۔مجھے دکھائی نہیں دے رہا تھا سو جو بھی ہاتھ میں آیا پہن لیا

اچھا مطلب اگر تمہیں کچھ بھی نا ملتا تو تم کچھ نہ پہنتی۔۔۔؟؟؟دراب نے شرارت نے اس کی

ناک کو چھوا تھا

سر۔۔۔۔نازلین نے غصے سے کہا

دراب اس پر ہنسا تھا

اس کو ہانے حصار میں لیتے ہوئے وہ بیڈ پر پہنچا تھا

اس کی گال پر دراب نے اپنے دہکتے لب رکھے

اور سو گیا

میں تمہیں چھوڑونگی نہیں۔۔۔گھٹیا انسان۔۔۔تم نے میرے پاپا کو نقصان پہنچایا دیکھ لینا میں

انہیں بچا کر رہوں گی۔۔۔نازلین جاگ رہی تھی اور اس کے حصار سے نکل کر سونے لگی

اگلی صبح نازلین پہلے اٹھ کر واشروم گئی

آہستہ قدموں سے وہ شاور تک گئی اور آن کیا

نہانے کے بعد ٹاول کو اپنے گرد لپیٹ کر وہ باہر نکلی

آہستہ قدموں سے چلتی وہ کپبورڈ تک پہنچی اور کپڑے نکالے

کپبورڈ کے کھلنے کی آواز سے دراب نیند سے جاگا

اس نے اپنے سامنے اس حسینہ کو دیکھا

ایک تو میں خود کو کنٹرول کرنے کی کوشش کرتا ہوں دوسری یہ ہے کہ مجھے بہکانے پر تلی ہے۔۔۔

دراب نے اس کا اس حلیے میں جائزہ لیا

نازلین کپڑے ڈھونڈنے میں بزی تھی جب دراب نے پیچھے سے جا کر اسے ہگ کیا

لکنگ میری ہاٹ۔۔۔۔ دراب نے اس کی گردن پر لب رکھے تھے جبکہ نازلین خاموش تھی

دراب نے اس کی کمر کو ایک ہاتھ سے چھوا جس سے نازلین کو کرنٹ سا لگا تھا اس نے خود کو

کنٹرول کیا دراب اب اپنے ہونٹوں سے اس کی کمر کو چھونے لگا تھا نازلین نے کپبورڈ کو زور سے پکڑ

لیا تھا نہیں تو اس کی ٹانگوں میں کھڑے ہونے کی سکت نہیں تھی

سر پلیز چھوڑے نا۔۔۔ مجھے ڈریس پہننا ہے۔۔۔ دھیمی آواز سے اس نے کہا

اچھا میں بتاتا ہوں آج کون سا ڈریس پہنوں گی۔۔۔ دراب نے اسے وائٹ ٹاپ اور لانگ

سکرٹ دیا

نازلین نے اس کے ہاتھ سے کپڑے لیے اور واشروم چلی گئی

دراب بھی اپنے روم چینج کرنے چلا گیا اس نے بلیک شرٹ جس کا پہلا بٹن کھلا ہوا اور وائٹ پینٹ

پہنی

نازلین بہت بے چین ہو رہی تھی اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ اپنے پلان کو کیسے ترتیب دے

جب ملازمہ کھانا لے کر آئی سر چلے گئے ؟؟؟

نہیں۔۔۔ملازمہ جانے لگی جب نازلین نے جان بوجھ کر پلیٹ گرائی اور بے ہوشی کا ڈرامہ کرنے لگی

ملازمہ رک کر اسے دیکھا اور دراب کو بلانے چلی گئی

سر وہ نازلین میم۔۔۔۔۔۔

کیا۔۔کیا ہوا۔۔۔دراب نے دوازہ کھولا تو ملازمہ سے سن کر شاک ہوا

وہ بے ہوش ہو گئی۔۔۔

نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔۔دراب بھاگا بھاگا نازلین کے روم میں گیا اور اسے فرش پر پڑا دیکھا

اس نے ٹٹول کر نازلین کو دیکھا کہ کہیں سی اسے چوٹ نہ لگی ہو لیکن خون کہی بھی نہیں تھا

اسے اٹھا کر بیڈ پر لٹایا

دراب نے اس پر پانی کا چھینٹا پھینکا نازلین نے ہوش میں آنے کا ڈرامہ کیا

اور اس کی شرٹ کو مضبوطی سے تھاما

دراب کی ساری توجہ نازلین پر تھی

اور اسی کا فائدہ اٹھا کر اس نے دراب کی شرٹ میں وہ خفیہ کیمرہ فٹ کیا

بے بی آر یو اوکے۔۔۔۔۔دراب نے اس کا چہرہ تھاما

نازلین نے سر ہلایا

کیا ہوا تھا

مجھے لگ رہا ہے کمزوری ہو رہی تھی

مجھے۔۔۔مجھے لگا تم نے پھر سے۔۔۔۔۔پھر سے سوسائیڈ نہ کر لی ہو۔۔۔پلیز مجھے چھوڑ کر مت

جانا چاہے کچھ بھی ہو جائے

میں وہی کرونگا جو تم کہو لیکن مجھ سے دور مت جانا۔۔۔دراب نے اسے اپنے سینے میں بھینچا تھا

نازلین اس کا یہ انداز دیکھ کر شاک ہوئی تھی

دراب نے اسے دوائی دی اور آفس چلا گیا تھا

نازلین نے اس لے جاتی ساتھ ہی آریان کو فون ملایا تھا

اور اپنے پلان کے کامیاب ہونے کا بتایا

گریٹ نازلین اب ہم انکل کو بچا لیں گے۔۔۔آریان نے کہا

اور فون بند کیا

تم سب کو پلان کا پتا ہے نا۔۔۔ ہم اس کیمرے سے اب سیکورٹی پلان دیکھ سکتے ہیں اور اس طرح

ہم دراب پر دوبارہ حملہ کرنے میں کامیاب ہو پائے گے

یس سر۔۔۔ سب نے اس کی بات سمجھی تھی

آریان کے چہرے پر شاطر مسکراہٹ تھی

-________________________________

آفس کے بعد وہ گھر گیا

وہ سب سی پہلے سیکورٹی چیک کرنے گیا اس کے بعد راشد سے ملا

آریان یہ سب دیکھ رہا تھا لیکن دراب کو اس بات کا علم کہاں

نازلین نے آریان کو دوبارہ کال کی

بے بی ڈونٹ وری ہم کل بچا لے گے تم سب کو اور اس دراب شاہ کو تو بری موت مارونگا میں

۔۔۔۔۔۔ آریان نے نفرت سے کہا

نہیں نہیں۔۔۔ سر کو مت مارنا پلیز۔۔۔ بس ہمیں بچا لو۔۔۔ سر کو مت مارنا۔۔۔ نازلین کی

آنکھوں سی نا جانے کیوں آنسو نکلنے لگے تھے

اوکے...... آریان نے مانو جان چھڑائی ہو

وعدہ۔۔۔وعدہ کرو تم کسی معصوم کی جان اور سر کو نہیں مارو گی آریان۔۔۔نازلین نے جیسے اسے باور کروایا

تھا

اچھا ناوعدہ ہے۔۔۔ آریان نے کہا

نازلین نے کال کٹ کی اور بیڈ پر گری تھی

دراب نے دروازہ کھولا اور اسے دیکھ کر مسکرانے لگا تھا پاس آ کر اسے اپنی بانہوں میں کیا

نازو۔۔۔۔اسے دیکھ کر دراب بولا

ہمم۔۔۔نازلین اس کی شرٹ کے بٹن سے کھیل رہی تھی

مجھے ایسا لگ رہا ہے کچھ غلط ہے۔۔۔۔بہت غلط۔۔۔دراب کی یہ بات سن کر نازلین کا حلق

خشک ہوا تھا

کیا غلط سر۔۔۔بامشکل کہہ پائی تھی

مجھے نہیں معلوم لیکن ایسا لگ رہا ہے کہ کچھ غلط ہونے والا ہے۔۔۔

ہمم۔۔۔نازلین نے اداسی سے کہا تھا دراب نے اس تھام کر بیڈ پر لٹایا تھا اور خود اس کے اوپر آیا

نازلین۔۔۔۔آج اس وقت مجھے تمہاری بہت ضرورت ہے۔۔۔پلیز۔۔

آج جو کرنا ہے کرلو سر کل سب کچھ ختم ہو جائے گا میں ہمیشہ کے لیے چلی جاؤں گی۔۔۔۔لیکن

میرا دل دکھ رہا ہے کیوں کیا آپ نے یہ سب کیوں۔۔۔نازلین نے دل میں سوچا تھا

دراب اس وقت نازلین اور خود کے بیچ ہر رکاوٹ کو مٹا چکا تھا اس نے اپنے وجود کو نازلین کے ساتھ

ملایا تھا۔۔۔۔اپنے ہونٹوں سے وہ نازلین کے انگ انگ کو چھونا چاہتا ہے لیکن آج اس کے

جزبات شدت نہیں بلکہ محبت بھرے تھے

نازلین کے وجود پر اس نے اپنے محبت بھرے نشان چھوڑے تھے

پوری رات نازلین کے منہ سے سسکیاں نکلتی رہی اور دراب نے اس سسکیوں کو اپنے لبوں میں قید

کیا تھا

سر پلیز میں تھک چکی۔۔۔نازلین نے دھیمی آواز میں کہا جس کے فوراً بعد دراب نے

اس کا ماتھا چوم کر اپنی پناہوں میں لیا

نازلین۔۔۔۔دراب نے اسے بلایا جب کہ آنکھیں بند تھی

جی۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔وہ سو گیا تھا

Episode 15

تو اب ہمیں معلوم ہے کہ فرنٹ گیٹ پر سات گارڈز ہیں مشن کے دائیں جانب تیرہ اور اور

بائیں جانب بھی تیرہ ہیں چھت پر پانچ اور پچھلی طرف بھی پانچ گارڈز ہیں۔۔۔۔اس لیے ہم اس

طرح سے جائیں گے۔۔۔ سب گیٹ کو کراس کریں گے گارڈز کو مارتے ہوئے جس کے لیے ہمیں سائلنٹ رائفل کا استعمال کرنا ہے اور اس کے بعد ہم پول ایریا میں پہنچے گے اس کے بعد آدھے ایک طرف جائیں گے اور آدھے دوسری طرف جائیں گے کچھ چھت پر بھی جائیں گے ۔۔۔۔ترس کھانے کی ضرورت نہیں ہے تم لوگوں کو اوکے۔۔۔ جو سامنے آیے مار دینا۔۔ لیکن نازلین اور راشد کو کچھ نہیں ہونا چاہیے اور دراب کو بھی نہیں۔۔۔۔ کیوں کہ دراب کو میں خود ماروں گا ۔۔۔اپنے ہاتھوں سے۔۔۔ اس نے میرے پیار کو چوٹ پہنچائی ہے۔۔۔۔ میرے پیار کو چھوا ہے۔۔۔ آریان نے اپنے بندوں کے سامنے اپنا پلان پیش کیا

سر اور دانیال اور ہاشم کو۔۔۔ ایک نے سوال کیا

ہاشم آج نہیں ہوگا وہ اپنی جی ایف دلشاد سے ملنے گیا ہے اور بچا دانیال اس کا ہم کچھ کرتے ہیں آریان نے سوچا

شوٹ کر دے؟؟؟ ایک طرف سے سوال آیا

ہم اس کا انتظار کریں گے کہ کب گھر سے جائے کیونکہ وہ شیر ہے اور ہم دو شیر کا ایک ساتھ ایک وقت میں مقابلہ نہیں کر سکتے۔۔۔ کچھ دیر سوچ کر آریان نے جواب دیا سب نے اس کی باتوں کو سن پر پلے باندھا تھا

اس کی آنکھ کھلی تو نازلین کو اپنی بانہوں میں سوتا دیکھا

اس کی گال پر اپنے لب رکھے تھے

تم۔۔۔۔ تم نے میرا یقین توڑ۔۔۔۔ نازلین نیند میں بڑبڑائی تھی

بے بی کس نے تمہارا ٹرسٹ توڑا۔۔۔؟ دراب نے سن کر اونچی آواز سے کہا

کچھ نہیں۔۔۔۔۔ کچھ نہیں۔۔۔۔ آ!!!!! آ۔۔!!! نازلین اٹھی اور بات بدلنے کے لیے اپنی آنکھوں پر بندھی پٹی پر ہاتھ

رکھا تھا

کیا ہوا۔۔۔ کیا ہوا۔۔۔ نازو میری جان۔۔۔۔ دراب نے اسے تڑپتا دیکھ کر کہا

مائے آئیز آر پیننگ۔۔۔۔۔ نازلین نے چلا کر کہا

کچھ نہیں ہوتا میں ہوں نا۔۔۔ دراب نے اس کی دونوں آنکھوں پر لب رکھے تھے

آپ بہت برے ہو بہت برے۔۔۔۔ نازلین نے نئی بات نکالی تھی

نہیں نازلین میں برا نہیں ہوں۔۔۔۔۔ دراب نے اسے کو سمجھانا چاہا نہائت نرم لہجے میں کہا

نازلین سسکنے لگی تھی دراب نے اس کی گال سہلائی ایک آنسو دراب کے چہرے سے پھسل کر نازلین کے

ہاتھ پر گرا تھا

آپ۔۔۔۔ آپ رو۔۔ رہے ہو۔۔۔ نازلین نے اس کے نم چہرے پر ہاتھ پھیرا

نازو میں آئیندہ تمہیں کبھی ٹچ نہیں کرونگا پرامس۔۔۔ کل رات میں بہک گیا تھا مجھے پتا ہے تم

چھوٹی وہ اٹھارہ سال کی بچی میں خود پر قابو پاؤں گا لیکن پلیز مجھے چھوڑ کر مت جانا۔۔۔ دراب نے

نازلین کے پوچھنے پر فوراً اسے گلے سے لگایا تھا

نازلین نے اپنے کندھے پر اس کے آنسو محسوس لیے تھے لیکن اسے دلاسہ نہ دے سکی

اوکے تم ریسٹ کرو۔۔۔ دراب اس سے الگ ہوا

میں بہت غلط کر رہی ہوں دراب سر بدل گئے ہیں لیکن میرے پاپا کا کیا۔۔۔ یہ کیوں انہیں

ہرٹ کر رہے۔۔۔ نازلین اپنے باپ کا سوچ کر دوبارہ پتھر بن گئی تھی

دراب ٹارچر روم گیا

تم نے انہیں کھانا دیا؟؟؟؟ اس نے ایک شخص سے پوچھا

جی۔۔۔۔

اوکے۔۔۔ دراب اب راشد کی طرف

میں اسی وقت تمہیں مار دوں لیکن ایک چیز ہے جو تمہیں مارنے سے مجھے روک رہی ہے۔۔۔

تمہیں نقصان نہ پہنچانے کا کسی سے وعدہ کیا ہے میں نے۔۔۔ نہیں تو یہ ساری کی ساری

گولیاں تمہارے اندر اتارتا۔۔۔ لیکن فکر مت کرو۔۔۔ تمہاری ساری زندگی اسی جگہ گزرے گی

۔۔۔نہ میں تمہیں مرنے دونگا۔۔۔اور نہ ہی چین سے جینے۔۔۔۔دراب نے اپنے لفظ چبا

چبا کر ادا کیے

اسلام علیکم

پیاری بہن آپ ہمارا پیج ہے لائک اور فالو کرنا ہمارے لیے باعث

خوشی ہو گی۔اس 👇پر کلک کر کے پلیز لائک اور فالو کریں.

شکریہ🙂

https://www.facebook.com/Badsha5389

آ۔۔۔۔یہ سب وعدے۔۔۔۔یہ جھوٹے دکھاوے ہیں۔۔۔فیک مافیا بنے ہوئے ہو تم۔۔۔

میرے لوگ راستے میں ہیں۔۔۔تمہیں مار دیں گے وہ۔۔۔راشد ملک نے ہوا میں قہقہہ

اچھالا تھا

تمہیں پتا نہیں ہے۔۔۔لیکن تمہاری بیٹی میرے پاس ہے۔۔دراب اسے تھپڑ مارنے لگا تھا

جب نازلین کا چہرہ اس کے سامنے آیا تھا

میری۔۔۔بیٹی۔۔نازلین۔۔۔خبر دار جو اسے ہاتھ بھی لگایا تو یو بلاڈی۔۔۔۔راشد ملک کا چہرہ خون سے تر

تھا

ویسے پریشان مت ہو میں اسے کچھ نہیں کرونگا۔۔وہ صرف میری ہے۔۔ میری۔۔۔اور اس

کے لیے مجھے تمہیں زندہ بھی رکھنا پڑا تو رکھوں گا۔۔۔دراب کے الفاظ دیوانگی سے بھرپور تھے

نازلین تمہارے پاس کیسے ہے۔۔۔راشد دھاڑا تھا

وہ میری ہے۔۔۔ میرے دل میں ہے۔۔۔ میری پری۔۔۔مافیا مین کے دل میں ہے اس

کی پری۔۔۔دراب جنونی انداز سے کہہ رہا تھا اور ساتھ ساتھ ہنسی جا رہا تھا

دانیال مینشن سے چلا گیا اور ہاشم بھی دلشاد سے ملنے جا چکا تھا

اٹیک۔۔۔۔۔شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ آریان نے کہا

سب بندوں نے پلان کے تحت اٹیک کرنا شروع کر دیا تھا

دوسری برف دراب نازلین کے روم میں تھا نازلین کو اپنی گود میں لیا ہوا تھا

بے بی تم دو تین دن سی اتنی چپ کیوں ہو ورنہ تو روز بولتی رہتی ہو کہ سر یہ کرنا ہے سر وہ کرنا ہے۔۔۔

اس کے بال سہلاتے ہوئے دراب نے کہا

اگر میں آپ سے دور چلی گئی تو۔۔۔۔؟؟؟نازلین نے جھٹ سے اس کے سینے سے لگ کر کہا

نہیں کبھی بھی نہیں جاؤ گی نو۔۔۔۔نیور۔۔۔۔دراب نے چیخ کر کہا تھا نازلین ڈر گئی تھی۔۔۔دراب

نے آگے بڑھ کر اپنے ہونٹوں کو اس کے ہونٹوں میں قید کیا تھا اس کا انداز جنونی تھا نازلین کا دل بھی

یہ سب کرنے پر آمادہ تھا کہیں نہ کہیں ایس دراب کے بارے مئں برا الگ رہا تھا جس کی

وجہ سے اپنی سانسیں دراب کے اندر انڈیلنے لگی تھی

دوسری طرف آریان نے پلان کے تحت تمام گارڈ کو مار ڈالا تھا

لیکن حاشر جس نے یہ سب دیکھا تو پیچھے کی طرف بھاگا اور کسی کمرے میں چھپ کر

اس نے اپنی جان بچا لی تھی

آریان ٹارچر روم پہنچا اور دروازہ کو ایک لات مار کر توڑ دیا

راشد نے آریان کو دیکھا تو فاتحانہ مسکراہٹ اس کے چہرے پر چھائی

آریان نے جھٹ سے اس کی رسیاں کھولی اور اسے آزاد کیا

دراب کہاں ہے۔۔۔؟ راشد نے سوال کیا

نازلین کے روم میں۔۔۔ آریان نے بتایا

میں مار ڈالونگا اسے۔۔۔ راشد نے نخوست بھرے لہجے سے کہا

انکل پلان کامیاب ہو گیا سائلنسر گن یوز کر کے بہت فائدہ ہوا۔۔۔ تمام گارڈ مر چکے ہیں لیکن

دراب کو اس معاملے کا علم بھی نہیں۔۔۔ ہاہاہاہاہاہا۔۔۔ آریان اپنی کامیابی پر ہنسا تھا

ملازمہ نے یہ سب چھپ کر سن لیا تھا اس نے فوراً دانیال کو کال ملائی تھی

سر ادھر کسی نے حملہ کر دیا۔۔۔۔ دانیال کو اس نے کہا

آرہاہوں میں۔۔۔دوسرے طرف سے جواب موصول ہوا

دانیال نے اپنے بندوں کو اطلاع کی اور منشن کی جانب گاڑی موڑی

وہ دونوں ابھی بھی ایک دوسرے کی سانسوں کو خود میں انڈیل رہے تھے جب دروازہ زور کا نج کر ٹوٹا تھا

دراب جلدی سے ادھر گیا لیکن آریان نے فوراً آگے بڑھ کر گن اس کے سر پر ماری تھی

آ۔۔۔۔۔دراب کی چیخ آسمان تک پہنچی تھی

جبکہ راشد نے اپنی بیٹی کو گلے سے لگایا تھا

پاپا۔۔۔نازلین پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی

تم محفوظ ہو اب میری جان۔۔۔راشد نے اس کا ماتھا چوما

نازلین رونے لگی تھی

دراب نے اپنی پینٹ کی خفیہ پاکٹ سے گن نکالنے کی کوشش کی لیکن آریان نے یہ دیکھ لیا اور دوبارہ

گن اس کے سر پر ماری

چھوڑو مجھے چھوڑو مجھے۔۔۔۔دراب نے چیخ کر کہا

پاپا۔۔۔وہ۔۔سر کو مت مارو۔۔نازلین کانپ رہی تھی جب اس نے دراب کی چیخ سنی

بیٹا نہیں مارے گے۔۔۔راشد کو پتا تھا کہ وہ دراب کے ساتھ اتنا عرصہ رہنے کی وجہ سے

اٹیچ ہو گئی ہے اس لیے ٹالا تھا

دراب اور نازلین کو ہال میں لے گئے تھے

راشد ملک میں تجھے چھوڑونگا نہیں۔۔۔ابھی میرے دوست آتے ہی ہوں گے جو تیری زندگی جہنم

بنا دے گے۔۔۔چھوڑ مجھے۔۔۔دراب نے چیخ کر کہا تھا اس کی رگیں ابھر چکی تھی لال چہرہ

لیے وہ آنکھوں سے ہی سب کا قتل کرنا چاہتا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا

نہیں نہیں انہیں بھی ہم ہی دیکھ لیں گے پہلے تجھے سبق سکھاتے ہیں۔۔۔اور تجھے پتا ہے کہ یہ سب

کیسے ممکن ہوا۔۔۔؟؟؟؟آریان نے اسے کہا جس کی بات سن کر دراب نے اسے سوالیہ نظروں

سے دیکھا تھا

آفکورس۔۔۔ہماری نازلین نے بتایا۔۔یہ پین کو تمہاری شرٹ میں ہے اس میں ایک

خفیہ کیمرہ رکھا ہوا ہے جو نازلین نے ہی فکس کیا۔۔۔آریان نے شاطرانہ لہجے میں کہا تو

نازلین کی ہوائیاں اڑ گئی تھی

دراب کا خون جیسے خشک ہو گیا تھا اس نے افسوس کے ساتھ نازلین نے نظریں ملائی تھی دراب

کی آنکھیں نم ہوئی تھی اس کے وہم وگماں میں بھی نہ تھا کہ اتنا بڑا دھوکہ اسے نازلین سے ملے گا

نازلین یہ سب سن کر اپنے باپ کی پناہ میں چھپنے کی کوشش کر رہی تھی

باس دانیال کو پتا چل گیا ہے ہمارے اٹیک ہے۔۔۔ایک بندے نے آکر آریان کو اطلاع دی

https://www.facebook.com/profile.php?id=100079103675849

شٹ۔۔۔۔۔اب بھاگو۔۔۔راشد نے فوراً کہا

آرہا ہے میرا دوست۔۔۔ایک ایک کو مار دے گا۔۔دراب مسکرایا تھا کیسے بازی اس کی ہونے والی ہو

آریان تم نازلین کو سنبھالو اسے میں دیکھتا ہوں۔۔۔آریان نے راشد کی بات مانی اور نازلین کو اپنے سینے سے لگایا

چھوڑ اسے۔۔۔وہ میری ہے۔۔۔۔صرف میری۔۔۔ان دونوں کو ایک دوسرے کے نزدیک دیکھ کر دراب کا وجود جیسے آگ میں جھلسا تھا انگارہ برساتی آنکھوں سے اس نے آریان کو دیکھا تھا

یہ سن کر نازلین اور زور کا آریان نے گلے لگی تھی کیسے دراب اسے مار دے گا دراب کی آواز میں وحشت ہی اتنی تھی

ختم کر دو اسے۔۔۔۔آریان نے حکم دیا تھا لیکن دوسری جانب نازلین اس کی بات سن کر شاک ہوئی تھی وہ فوراً اس سے الگ ہوئی تھی

نہیں۔۔۔۔انہیں مت مارو۔۔۔دراب نے نازلین کی اس بات پر اسے بھیگی آنکھوں سے دیکھا تھا لیکن یہ سب نازلین کہاں دیکھ رہی تھی اس کی آنکھوں پر تو بینڈیج لگا تھا

دراب نازلین کو ہی دیکھ رہا تھا جو اپنے ہاتھ سے اسے تلاش کرنے کی کوشش کر رہی تھی اس دوران ہر

طرف خاموشی تھی

آریان کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔ کچھ بولو۔۔۔ کوئی کچھ بولو۔۔۔۔ نازلین کا دل بیچین تھا

اتنے میں راشد کی گن سے گولی دراب کے پیٹ پر لگی تھی

آ۔۔۔۔۔۔۔۔!!!! دراب کی چیخ پورے مئشن کو لرزا گئی تھی

آریان کیا ہو رہا ہے یہاں کچھ بتاؤ۔۔۔۔ سر۔۔۔ سر کو کیا ہوا۔۔۔ نازلین نے کانپتی آواز سے کہا

دراب گولی لگنے کی وجہ سے پیچھے پول پر گرا تھا۔۔۔۔ جس کی وجہ سے پول کا سارا پانی خون سے سرخ ہو

چکا تھا

چلو ادھر سے۔۔۔ آریان نے اس کی بازو تھامی

نہیں مجھے سر سے ملنا ہے۔۔۔۔ نازلین نے اپنی بازو چھڑوائی

چلو۔۔۔۔ آریان نے ایک اور مرتبہ کہا

نہیں۔۔۔۔۔ مجھے گولی کی آواز آئی۔۔۔۔ س۔۔۔ سر سر ٹھیک تو ہے نا۔۔۔۔؟ بے چینی سے اس نے

پوچھا

چلو نازو نہیں تو وہ ہم سب کو مار دے گا۔۔۔۔ آریان نے اس کی منتیں کی

نہیں وہ مجھے نہیں مارے گے۔۔۔ نازلین نے پورے یقین سے کہا تھا

آریان نے تنگ آکر اسے اٹھایا جو اپنے ہاتھ پاؤں مارنے لگی تھی لیکن آخر کار اس نے احتجاج کرنا بند کیا

سب ہی نازلین کو لے کر وہاں سے نکل چکے تھے

دو منٹ کے بعد دانیال وہاں پہنچ چکا تھا اس کی نظر جیسے ہی پول پر گئی تو دراب کو دیکھا جس کی حالت ایسے تھی جیسے اس کی جان نکل رہی ہو جیسے وہ بس مرنے ہی والا ہو اسے فوراً ہاسپیٹل پہنچایا گیا تھا

دوسری طرف نازلین بہت پریشان تھی

پاپا سر ٹھیک تو ہے نا۔۔۔اس نے کار میں سوال کیا تھا

تمہیں اس مافیا کی ٹنشن ہے؟؟؟بولو؟؟؟ہیں۔۔۔؟؟؟؟راشد نے نازلین کی گال پر اپنے بھاری ہاتھ کی چھاپ چھوڑتے ہوئے غصے سے کہا تھا

نہیں پاپا وہ تو بس ایسے ہی۔۔۔سوری۔۔۔نازلین نے بھیگی آواز سے کہا

چپ چاپ آریان کے ساتھ رہو۔۔۔اسے انگلی سے وارن کیا تھا

نازلین نے ڈر کی وجہ سے سر ہلایا ساتھ بیٹھے آریان نے اس کے گرد اپنا حصار بنایا

نازلین نے آریان کی گود میں سر رکھا تھا لیکن اس کا سارا دیہان دراب کی طرف تھا وہ

سارے راستے اسی کے بارے میں سوچ رہی تھی

ڈاکٹر اب دراب کیسا ہے؟؟

سوری ان کی جان خطرے میں ہے کچھ کہہ نہیں سکتا۔۔۔ڈاکٹر نے اپنا ماسک اتارا

دانیال نے جب یہ سنا تو اس کے آنسو ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے۔۔۔۔اس نے

ہاشم کو بھی بتا دیا تھا

ہاشم مشن پہنچا تھا اور اس نے ساری ویڈیوز دیکھی تھی جس میں اٹیک والا سین بھی تھا جس کہ

کیمراز میں ریکارڈ ہوا تھا

تو یہ سب راشد ملک اور آریان نے کیا ہے۔۔۔۔آ۔۔۔۔اس نے گلاس وال پر ایک لات

ماری تھی جس کی وجہ سے شیشہ چکنا چور ہو چکا تھا

اور اس کی ایک وجہ نازلین بھی ہے۔۔۔اگر وہ ہمیں دھوکہ نا دیتی تو یہ۔۔۔۔یہ سب نہ ہوتا۔۔۔

ہاشم کو کوفت ہونے لگی تھی

میں نے تمہیں اپنی بہن مانا اور تم نے مجھے دھوکہ دیا۔۔!ہاشم اب رونے لگا تھا

ہاشم نے دانیال سے بھی نازلین کے دھوکے کا ذکر کیا

تو دراب کے پاس رک میں دیکھتا ہوں اس نازلین اور رشد ملک کو۔۔۔ دانیال طیش میں

آیا تھا

وہ اپنے بندوں کے ساتھ نازلین کو تلاش کرنے نکل پڑا

ہاشم نے ڈاکٹر سے دراب کے متعلق پوچھا

سوری ابھی ہم کچھ نہیں کہہ سکتے ہمیں نہیں لگتا ہم انہیں بچا پائیں گے۔۔۔۔ڈاکٹر نے ناامیدی سے

کہا تھا

ڈاکٹر پلیز۔۔۔۔ میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں۔۔۔ دراب کی زندگی کی بھیک مانگتا ہوں اسے

بچا لیجیے۔۔۔۔ہاشم نے ہاتھ جوڑے تھے اس کی آواز میں التجا تھی

دیکھیں ہم تو کوشش ہی کر سکتے ہیں۔۔۔جو کہ ہم کریں گے۔۔۔ڈاکٹر نے اس کا کندھا تھپتھپایا

وہ لوگ گھر پہنچے

آریان نازلین کو اندر روم میں لے گیا

نازلین کی آنکھوں کو کیا ہوا ہے۔۔۔ یہ پٹی کیسی ہے۔۔۔راشد نے سوال کیا

زہر کی وجہ سے۔۔۔۔۔۔ آریان نے راشد کو ساری کہانی سنائی تھی کہ کیسے دراب نے اس کے

ساتھ زبردستی نکاح کیا تھا

آئی ہوپ۔۔۔۔دراب مر جائے۔۔۔راشد کے اندر کی آگ اور بھڑک گئی تھی

پاپا۔۔۔۔پہلے وہ برے تھے لیکن اب بعد میں وہ اچھے ہو گئے۔۔۔راشد کی بات سن کر نازلین نے

کانپتی آواز کے ساتھ کہا

نازلین شٹ اپ۔۔۔اس بلاڈی نے تمہارے پاپا کو کڈنیپ کیا ہے کیا تم بھول چکی ہو۔۔۔آریان

چلایا تھا جب نازلین ڈر کی وجہ سے اس کے ساتھ چپک گئی

اسے روم میں لے کر جاؤ۔۔۔میں باس سے ملنے کا رہا ہوں۔۔۔راشد نے آریان سے کہا جب کہ

باس کا نام سن کر نازلین چونک گئی

باس؟؟؟نازلین کی زبان سے ہلکا سا نکلا

نازلین بیٹا اب میں دراب کی انڈسٹری میں کام نہیں کرتا ہوں۔۔اب میں کوئی اور کام کرتا

ہوں۔۔۔اور اسی باس سے ملنے جا رہا ہوں۔۔۔۔راشد نے اسے سمجھایا

دوسری طرف ڈاکٹرز دراب کا آپریشن جاری رکھے ہوئے تھے

انہیں نے کچھ بتایا کہ وہ کہاں گئے ہوئے تھے۔۔۔۔؟؟؟دانیال نے سوال کیا

جی سر ہم پہنچنے والے ہیں۔۔۔اس بندے نے کہا

اوکے فاسٹ۔۔۔۔دانیال نے فون بند کیا

میں تھوڑی دیر تک آتا ہوں۔۔ آریان نے نازلین کو بیڈ پر لٹا کر اس کا ماتھا جیسے ہی چوما تو نازلین نے اسے پیچھے دھکیلا تھا آریان نے یہ چیز نوٹ کی تھی لیکن اس وقت کچھ کہنا مناسب نہ تھا

دراب سر کہاں ہوں گے ؟؟ کیسے ہونگے۔۔۔؟ میرا دل کیوں کہہ رہا ہے کہ وہ ٹھیک نہیں ہے ۔۔۔۔ آریان کے جانے کے بعد وہ سوچنے لگی جب اچانک اس کے روم کا دروازہ بجا تھا اور پھر ایک ہی بار ٹوٹا تھا

کون کون۔۔۔۔وہ ڈر چکی تھی

اٹھالو اس لڑکی کو۔۔۔۔ دانیال نے آڈر دیا جسے سن کر وہ کانپنے لگی تھی اور آریان کو آوازیں لگانے لگی

ایک آدمی نے اسے اپنے کندھے پر اٹھایا لیکن وہ چلا رہی تھی

وہ اسے اٹھا کر ہال تک لے کر گئے

جدھر آریان خون سے بھرے فرش میں گرا ہوا تھا جس کا سر بری طرح زخمی تھا

چھوڑو نازلین کو۔۔۔۔ آریان نے ہمت کی جب دانیال نے ایک مکا اس کے پیٹ پر مارا تھا جس کی وجہ سے وہ بیہوش ہو گیا

آریان بچاؤ۔۔۔۔۔نازلین نے آواز لگائی

آریان تو تمہیں نہیں بچا پائے گا وہ پہلے خود کو تو بچا لے۔۔۔۔ دانیال نے ہنس کر کہا تھا

کیوں کیا ہوا آریان کو۔۔۔نازلین کی اس بات پر دانیال کے ساتھ اس کے آدمیوں نے بغیر

جواب دیے قہقہے لگانے شروع کر دیے تھے اور اسے اپنے ساتھ لے کر باہر چلے گئے

دانیال نے اسے ایک اندھیری جگہ پر پٹخا تھا

آ۔۔۔۔۔۔نازلین کی ایک چیخ گونجی تھی

تم پریشان مت ہو میں تمہیں کچھ نہیں کرونگا۔۔۔۔تم تو دراب کی مجرم ہو اس نے تم پر ٹرسٹ

کیا جسے تم نے توڑ ڈالا ایک بار دراب ٹھیک ہو جائے پھیر دیکھنا وہ تیرا کیا حال کرے گا۔۔۔۔

دانیال نے اس کے بال اپنی مٹھی سے جکڑ کر زہر اس کے کانوں میں اگلا تھا

سر۔۔۔سر کو کیا ہوا۔۔۔۔نازلین اس کی بات سن کر شاک ہوئی تھی

تمہارے بلاڈی باپ نے شوٹ کیا ہے۔۔۔زندگی کی جنگ لڑ رہا ہے میرا بھائی اگر اسے کچھ بھی ہوا

نا۔۔۔تو قسم سے سب کو مار دونگا۔۔۔۔وہ وہاں سے چلا گیا

اور ہاسپیٹل پہنچ کر اپنے بندوں کو راشد کو ڈھونڈنے کے لیے کہا

ہم نے آپریٹ کر دیا ہے لیکن۔۔۔۔ڈاکٹر کی آواز ہاشم کے کانوں میں پڑی

لیکن۔۔۔۔؟ہاشم کا رنگ اڑا تھا اسی وقت دانیال بھی وہاں پہنچا

وہ کومہ میں ہیں۔۔۔یہ سن کر دانیال کے ہاتھ سے موبائل چھوٹا تھا

نہیں یہ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔۔دانیال نے دیوار کا سہارا لیا

یہ سچ ہے۔۔۔ڈاکٹر وہاں سے چلا گیا

دانیال اور ہاشم دونوں ایک دوسرے کے گلے لگ کر رونے لگے تھے

راشد ملک اپنے گھر پہنچا تو فرش پر آریان کو دیکھا

آریان۔۔۔آریان۔۔۔۔راشد نے بھاگ کر اس کا سر اپنی گود

پر رکھا

انکل وہ نازلین کو لے گئے۔۔۔۔آریان جیسے ہی ہوش میں آیا تو فوراً بتایا

اووشٹ۔۔۔۔

دانیال کے آدمی اس کا پیچھا کر رہے تھے فوراً دانیال کو کال کر کے رشد کی آمد کی خبر دی

اس کا پیچھا کرو اور پتا لگاؤ کہ ماسٹر مائینڈ کون ہے۔۔۔۔دانیال کی آواز میں سرد تاثر تھا

راشد ملک نے آریان کو ہاسپیٹل لے جا کر اس کی ٹریٹمنٹ کروائی جس کی وجہ اب سے وہ ٹھیک

تھا

دو دن بعد

راشد اور آریان نے اپنی ممکن کوشش کی کہ کسی طرح سے دراب ، ہاشم دانیال اور نازلین کا پتہ لگایا

جائے لیکن وہ انہیں ان دودنوں میں بھی تلاش کر پائے

دانیال نے دراب کو کسی اور شہر منتقل کیا تھا جب کہ نازلین وہ اس نے ایک پنجرے نما

کوٹھری میں بند کیا تھا جہاں اندھیرا ہی اندھیرا تھا

اسے صرف دن میں ایک دفع کھانا دیا جاتا تھا وہ ابھی تک اس صدمے سے باہر نہیں نکلی تھی کہ

دراب کو ہوا کیا ہے۔۔۔۔

وہ دونوں دراب کے پاس بیٹھے تھے

دونوں نے دراب کو بہت اٹھانے کی کوشش کی کہ وہ اپنی آنکھیں کھولے یا کوئی حرکت کرے لیکن

دراب کومہ میں ہی تھا

دونوں اپنے اچھے دن یاد کرنے لگے تھے دراب بیشک ان کا باس تھا لیکن وہ تینوں اچھے دوست تھے

دانیال سے ہاشم نے نازلین کا پوچھا۔۔۔۔

سٹور روم کے پنجرے میں اسے بند کیا ہے میں نے۔۔۔ مجھے اس پر کوئی بھروسہ نہیں ہے

۔۔۔دانیال نے نم آنکھوں میں آنسو لیے سے کہا جو اس نے دراب کی یاد میں بہائے تھے

اور راشد ملک۔۔۔۔؟؟؟ ہاشم نے اس سے راشد کے متعلق پوچھا

ہمیں پتا ہے کہ وہ کہاں ہے لیکن-----

لیکن---ہاشم کو غصہ آیا تھا کہ اگر اسے معلوم ہے تو ابھی تک پکڑا کیوں نہیں

لیکن ہمیں یہ پتا چلا ہے کہ ان کا کوئی باس ہے تو ہم نے ابھی ان کے پیچھے جاسوس چھوڑے ہیں تا کہ

اصل مجرم ہاتھ میں آجائے----

اچھا-----لیکن مجھے نازلین سے ملنا ہے-----ہاشم نے دانیال کو کہا

دانیال اسے نازلین کے پاس لے گیا اس کی نظر نازلین پر پڑی وہ کہ فرش پر پڑی تھی ہاشم نے غصے

میں ایک آکر پانی کی بالٹی اس پر انڈیلی

کون ہے کون ہے---نازلین اٹھ کر چلانے لگی

میں ہوں----ہاشم نے سخت لہجے میں کہا نازلین نے اسے پہچان لیا

Whtzapp سٹوری r novel +923154904594

بھائی ہاشم-----مجھے بچالو میں نے کچھ نہیں کیا پلیز---نازلین رونے لگی

میں نے تمہیں اپنی بہن مانا---اور آج تمہاری وجہ سے میرا بھائی کومہ میں ہے---ہاشم

رونے لگا تھا

وہ میں-----وہ-----نازلین کی حلق میں جیسے زبان نہیں تھا

دل تو کر رہا ہے تجھے جان سے مار دوں---ہاشم نے غصے سے کہا

نازلین خاموش رہی

کیوں کیا ایسا۔۔۔ہاشم نے اس کا جائزہ لیا

پاپا کو بچانے کے لیے۔۔۔اس کی آہستہ سی آووز نکلی

پاپا۔۔پاپا۔۔پاپا۔۔۔!!!!تمہیں پتا ہے تمہارے پاپا نے آج تک کتنے لوگوں کی آج لی ہے۔۔؟اتنے سارے

معصوم گارڈز کو مار دیا تمہارے پاپا نے۔۔۔ہاشم نے نازلین سے تنگ آکر چیخ کر کہا تھا

نہیں یہ نہیں ہوسکتا۔۔۔یہ سن کر ہی نازلین کانپنے لگی تھی

ایسا ہی ہوا ہے۔۔۔آریان نے سارے گارڈز کو مار دیا ہے۔۔ان کی بھی تو فیملی ہے۔۔۔ہاشم نے اسے

احساس دلایا

اور تمہیں پتا ہے دراب نے ایک دفع بھی ہمیں راشد ملک کو کوئی نقصان نہیں پہنچانے دیا۔۔۔

حالانکہ وہ جانتا ہے کہ اسی نے بمب بلاسٹ کروایا تھا۔۔۔۔ہاشم کی یہ باتیں سن کر نازلین کی آنکھ

سے آنسو پھسلا تھا

نازلین تمہیں ایسا لگتا ہے کہ تمہاری لائف ہیل ہے لیکن پتا کیا دراب نے تم سے زیادہ برا سہا

ہے۔۔۔ہاشم نے اسے کہا

مطلب۔۔۔نازلین چونکی

ہاں آج میں تمہیں دراب کا پاسٹ بتاتا ہوں یہ بات تب کی ہے جب دراب بارہ سال کا تھا

نازلین خاموش رہی جب وہ اسے بتاتا گیا

پاپا ٹھینک یو۔۔۔۔ یہ سائیکل بہت اچھی ہے۔۔۔۔ چھوٹے سے دراب نے اپنے پاپا کو خوشی سے کہا

خوش ہونا اب۔۔۔۔۔ دراب کے باپ نے اس سے کہا

وہ بچہ خوشی خوشی اچھلنے لگا

اتنے میں دراب کی ماں کی آواز آئی جو کہ لنچ کے لیے بلا رہی تھی

ایک رات دراب اپنی وئڈیو گیم کھیل رہا تھا جب اچانک ہی اس نے شوٹنگ کی آواز سنی وہ

سیڑھیوں سے نیچے گیا جب دیکھا تو اس کا باپ خون سے لت پت تھا

پاپاپاپا اٹھیے نا۔۔۔۔۔ دراب نے اٹھانے کی کوشش کی لیکن وہ مر چکا تھا

جب اچانک اس کی ماں وہاں داخل ہوئی جس کے ہاتھ میں گن تھی

ماما۔۔۔۔ چھوٹا سا دراب اپنی ماں کو گن پکڑے دیکھ کر حیران ہوا

اس کی ماں اب شیطانی مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجا چکی تھی

آپ نے پاپا کو مارا ماما۔۔۔؟ دراب نے معصومیت سے کہا

ہاں کیوں کہ میں الطاف سے محبت کرتی ہوں۔۔۔۔۔ اسی وقت الطاف نمودار ہوا تھا

الطاف اب اس دراب کا کیا کرنا ہے۔۔۔۔۔ اس کی ماں نے اپنے محبوب سے کہا جسے

سن کر اس چھوٹے سے بچے کا غصہ بڑھا تھا

میں آپ دونوں کو مار دونگا۔۔ اس نے اپنے سے پانچ فٹ بڑے دو لوگوں کو کہا

یہ سن کر الطاف سے اسے ایک تھپڑ لگایا تھا

مجھے پتا ہے کیا کرنا ہے۔۔۔۔ اسے مارکیٹ میں بیچ دیتے ہیں۔۔۔ اپنا شیطانی آئیڈیا اس نے

نتاشا یعنی دراب جی ماں کو دیا

اسے یہ آئیڈیا بہت پسند آیا تھا ان دونوں نے دراب کو ایک غلیظ انسان کو بیچا تھا

ماما آپ تو میری ماما ہو پلیز مجھے بچا لے۔۔۔۔ دراب نے اپنی ماں سے آخری مرتبہ التجا کی

پلیز مجھے چھوڑو میں اپنی نئی زندگی کی شروعات کرنا چاہتی ہس۔۔۔ نتاشا نے دراب کو خود سے

دور کیا اس چھوٹے بچے کی آنکھیں بھر آئی تھی

الطاف نے اسے ایسے انسان کو بیچا تھا جو لڑکوں کے ساتھ برا سلوک کرتے تھے۔۔۔۔ ان کا ریپ

کر کے انہیں آگے بیچ دیتے تھے

دراب کو روم میں لے جایا گیا تھا

ساری رات وہ رویا تھا

جب وہ ہم جنس پرست روم میں داخل ہوا تھا اور دراب کی ساتھ اس نے تشدد کیا تھا

دراب بہت چیخا چلایا تھا لیکن اس وقت اس بچے کی روداد سننے کو کوئی بھی نہیں تھا

تقریباً تین مہینے تک وہ اس تشدد کا نشانہ بنا تھا

جب وہ منع کرتا تھا تو اسے جانوروں کی طرح مارا پیٹا جاتا تھا

وہ ٹوٹ چکا تھا اور ایک لفظ بھی نہ بولتا

ایک دن اس نے دیکھا کہ دو اور لڑکوں کو اسی جگہ لایا گیا تھا

دراب نے اس وقت ہمت جوڑی تھی

اور وہ لڑکے اور کوئی نہیں بلکہ دانیال اور ہاشم تھے

اسی روم میں لائے گئے تھے جہاں دراب تھا

تم سب ادھر کیسے آئے۔۔۔دراب نے اس دونوں سے سوال کیا

انہوں نے ہم دونوں کو اغوا کیا ہے اور ہمارے پیرنٹس کو مار دیا ہے۔۔۔دانیال نے روتے ہوئے کہا تھا

دو مرد اتنے میں روم میں داخل ہوئے

ان تین میں سے کسی کو بھی سیلکٹ کر لو۔۔۔باس نے اپنے ساتھ والے سے کہا جس پر ساتھ والا انسان

تینوں کو حوس پرست نظروں سے دیکھنے لگا تھا

دانیال اور ہاشم کو بچانے کے لیے ایک بار پھر دراب نے اپنی قربانی دی تھی

ہاں۔۔۔۔نازلین اس دن دراب نے خود وہ سب کچھ سہا اور ہم دونوں کو بچا لیا۔۔۔۔۔

نازلین کی اونچا اونچا رونے کی آوازیں پورے سٹور روم سی آ رہی تھی ہاشم نے اسے دراب کا پاسٹ بتایا

تھا

اور پھر اس کے بعد۔۔۔۔ہاشم اسے باقی کی بات بتانے لگا

اگلے دن ہم تینوں نے مل کر ان سب کا کام تمام کیا تھا اور مار ڈالا تھا اس طرح ہر لڑکے کی جان

بچائی تھی اور اس کے بعد دراب نے مافیا جوائن کیا تھا اور اپنی محنت سے وہ مافیا باس بنا تھا

اور الطاف اور نتاشہ کو بھی اس نے خود ہی اپنے ہاتھوں سے مارا تھا

میرا دوست مر گیا تھا نازلین۔۔۔۔وہ مافیا باس تو بن گیا لیکن لڑکی پر اس نے یقین کبھی نہ

کیا۔۔۔۔اس نے سیکھا ہی نہیں یہ۔۔۔۔ہاشم کی بات سن کر نازلین دوبارہ رونے لگی تھی اس کا

چہرہ لال ہو چکا تھا

اس نے تمہارے ساتھ زبردستی کی لیکن نازلین نکاح میں ہوتے ہوئے بھی کیا اس نے کبھی دوبارہ

تمہیں ہاتھ لگایا تھا۔۔۔۔؟؟؟؟ہاشم جیسے اسے باور کروانا چاہتا تھا

نہیں۔۔۔۔نازلین نے سر نفی میں ہلایا

اس نے پہلی بار لڑکی کی پرواہ کی لیکن اسی لڑکی سے اس کا اعتبار توڑا۔۔۔اسے دھوکہ دیا اب وہ تم پر کبھی بھی

یقین نہیں کرے گا۔۔۔۔

ایم سوری۔۔۔۔نازلین نے روتے ہوئے کہا

اور تمہاری وجہ سے آج وہ کومہ میں ہے۔۔۔۔کومہ میں۔۔۔۔ہاشم چلانے لگا تھا

سوری بھائی۔۔۔۔ مجھے معاف کر دو۔۔۔ نازلین نے ہاتھوں کی مدد سے اسے کا ہاتھ ٹٹولا اور تھامنا چاہا

لیکن بے سود

اب سوری کا کیا فائدہ تم نے اس آریان کی بات مانی۔۔۔

نازلین اسے تلاش کرنے لگی یہ جان کر ہاشم اس کے پاس آیا

نازلین نے اسے پکڑا اور اس کے کندھے سے سر ٹکا کر رونے لگی

پاپا کو بچانے کے لیے۔۔۔۔

نازلین میں تمہیں ابھی کچھ نہیں بولنگا۔۔۔۔ جب تمہاری آنکھیں ٹھیک ہونگی تو میں تمہیں

ثبوت دونگا۔۔۔

بھائی سر مجھے کبھی معاف نہیں کرے گے۔۔۔۔ نازلین نے روتے ہوئے کہا ہاشم نے اس کے بال

سہلائے تھے

پتا نہیں۔۔۔ اس نے اتنا ہی کہا

پلیز مجھے ان سے ملنا ہے پلیز۔۔۔ وہ رونے لگی

نہیں دانیال تمہیں کبھی بھی ملنے نہیں دیگا۔۔۔ ہاشم نے سر ہلاتے ہوئے کہا

بھائی سوری۔۔۔ مجھے معاف کر دینا۔۔۔ میں نے جان کر نہیں کیا۔۔۔۔ نازلین اب ہچکیاں

لے کر رونے لگی تھی

ہم۔۔۔ تمہیں ہم سے زیادہ اپنے باپ پر بھروسہ تھا

وہ میرے پاپا ہیں میں کیسے ناان پر بھروسہ کرتی۔۔۔۔ نازلین نے طیش میں آکر کہا

اور تمہارے اس بلاڈی باپ نے دراب پر گولی چلائی۔۔۔ ہاشم کی آنکھیں سرخ ہو چکی تھی

تو یہ سب میری وجہ سے ہوا نا۔۔۔ آپ۔۔۔ آپ نا مجھے بھی شوٹ کر دو۔۔۔ لیکن معاف کر دو۔۔۔ وہ اونچا اونچا رونے لگی تھی

میں تمہارے باپ جیسا نہیں ہوں اور تمہیں تو دراب ہی سزا دے گا۔۔۔ ہاشم نے سخت آواز سے کہا

مجھے سر سے ملا دو۔۔۔۔

سوری میں تم پر یقین نہیں کرتا۔۔۔۔۔ ہاشم یہ کہہ کر چلا گیا

اور نازلین روتی چلی گئی

Episode 17

ایک ہفتے بعد

ہاشم روزانہ نازلین سے ملنے جاتا تھا۔۔۔اس دن کے بعد سے نا نازلین سہی سے کھا پائی تھی نا ہی سو پائی

تھی۔۔۔اس کی حالت بہت بری تھی۔۔۔

دوسری طرف۔۔۔۔دانیال کے جاسوسوں نے اسے بتایا کہ راشد ملک اور آریان ان کو بہت

محنت سے تلاش کر رہے ہیں اس کی بات سن کر دانیال مسکرانے لگا

ڈھونڈنے دو اچھے سے۔۔۔۔اس نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا

سر وہ چار دن بعد اپنے باس سے ملنے والے ہیں۔۔۔جاسوس نے بتایا

یس۔۔۔۔۔پتا لگاؤ کون ہے وہ کمینہ۔۔۔دانیال خوشی سے اچھلا تھا

میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں۔۔۔۔میری جان۔۔نازلین نے آریان کی گال پر ہونٹ رکھا تھا

میں اس سے بھی زیادہ۔۔۔آریان اب اس کی اوپر آ چکا تھا اس نے نازلین کی گردن پر اپنے لب رکھے

تھے۔۔۔

آہ۔۔نازلین کی سسکیاں فضا میں گونجی تھی۔۔اس نے آریان کو زور سے خود سے بھینچا تھا

نہیں۔۔۔۔۔!!!!!!!ایک زوردار چلانے کی آواز سے دراب اٹھ کے بیٹھا تھا

اس کے آس پاس دانیال اور ہاشم بیٹھے تھے

دراب تو اٹھ گیا۔۔۔تو اٹھ گیا دراب۔۔۔سچی!!ہاشم اس کی طرف بھاگا

دانیال دراب کے گلے لگ کر رونے لگا تھا

جبکہ ہاشم بھی اب انہیں دیکھ کر رونے لگا تھا اور ان دونوں کے ساتھ لگ گیا

اب تینوں نے ایک دوسرے کو گلے لگایا ہوا تھا

میں ٹھیک ہوں۔۔۔ دراب نے ان دونوں کو روتا ہوا دیکھ کر مسکرا کر کہا

یار مافیا باس ہوں میں۔۔۔ اتنی جلدی نہیں مرونگا۔۔۔ اس نے دونوں کے بال سہلاتے ہوئے

کہا جب ہاشم نے اس کے پیٹ پر چپٹ لگائی

تو چیخا کیوں تھا۔۔۔ دانیال کو کچھ دیر پہلے والی دراب کی چیخ یاد آئی تو اس نے سوال کیا

کچھ نہیں۔۔۔ دراب کو دوبارہ وہ خواب یاد آیا اور بیڈ سے اترنے لگا

کہاں جا رہا ہے۔۔۔ ریسٹ کر۔۔۔ دانیال نے اسے واپس بٹھایا

میں۔۔۔ کب سے یہاں ہوں۔۔۔ دراب نے سوال کیا

دن سے ۱۲

واٹ۔۔۔ ۱۲ دن۔۔!! دراب شاک ہوا

بہت ریسٹ کر لیا اب اس راشد ملک کو۔۔۔ آریان کو اور خاص طور پر اس نازلین کو۔۔۔ سبق

سکھانا ہے۔۔۔ دراب نے چبا چبا کر کہا

دراب راشد اور آریان کے پیچھے ہم نے جاسوس چھوڑ دیے ہیں۔۔ ہمیں پتا چلا ان کا کوئی باس بھی ہے

۔۔ دانیال نے اپنا پلان شئیر کیا

نائس آئیڈیا۔۔ برو۔۔۔ اب سب کو ایک ساتھ ماریں گے۔۔۔ دراب نے اس کو داد دی

اور نازلین۔۔۔ اسی منشن کے سٹور روم میں بند ہے۔۔ ہاشم نے پریشان ہو کر کہا

گریٹ۔۔۔ سب سے پہلے اسے ہی سزا دینی ہے۔۔۔ آج اسی کی وجہ سے میں یہاں ہوں۔۔۔

دراب نے شیطانی مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجائی

دراب اسے میں نہیں چھوڑونگا۔۔۔ میں تیرا ہی انتظار کر رہا تھا کہ تو کب اٹھتا ہے۔۔۔ اب تو

اسے مار ڈال۔۔۔ دانیال نے غصے سے کہا

جس کی بات پر ہاشم نے نم آنکھوں سے دراب کو دیکھا تھا

دراب نے اس کے آنسو دیکھے

ہاشم روم سے باہر کا چکا تھا

اوکے میں دیکھتا ہوں اس کے ساتھ کیا کرنا ہے۔۔۔ تو جا مجھے کچھ کام ہے سوچ کر دراب نے

جواب دیا

میں کیا کروں۔۔۔ایک طرف نازلین بے قصور ہے اور دوسری طرف دراب جو میرا بھائی ہے۔۔۔کاش نازلین نے ایسا نہ کیا ہوتا۔۔۔۔ہاشم جو کہ روم سے باہر کھڑا تھا اب پچھتا رہا تھا

اندر دراب مشکل سی کھڑا ہوا اور ہاشم کو ڈھونڈنے کا سوچا

وہ پول کے پاس کھڑا رو رہا تھا اور کافی گہری سوچ میں ڈوبا ہوا تھا

تو رو کیوں رہا ہے۔۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔۔دراب کی بات سن کر ہاشم نے اپنے آنسو صاف کیے

نازلین کے لیے نا۔۔۔۔۔جیسے دراب نے اپنے سوال کا خود ہی جواب دیا

اسے غلطی ہوئی ہے۔۔۔۔وہ بے قصور ہے۔۔۔ہاشم نے آہستہ سا کہا

سو غلطی ہوئی ہے تو اس کی سزا بھی بنتی ہے نا۔۔۔۔۔دراب نے اونچی آواز سے غصے سے کہا

میں کچھ نہیں کہونگا آئی ٹرسٹ یو دراب تو جو کرے گا بہتر ہی ہوگا۔۔۔ہاشم نے کہا

تھینک۔۔۔۔۔دراب نے ہنس کر اسے گلے لگایا

وہ سٹور روم داخل ہوا تھا

نازلین اس کے اندر بنی ایک کوٹھری میں تھی

اس نے کوٹھری کھولی اور اندر گیا

وہ فرش پر پڑی سو رہی تھی

دراب اس کے ساتھ بیٹھا اور اس کے بال سہلانے لگا

بھائی بھائی۔۔۔۔ آپ ہو۔۔۔۔ نازلین نے ہاشم سمجھ کر اٹھ کر اپنا سر اس کی گود میں رکھا

سر کیسے ہیں۔۔۔ اس نے روزمرہ کی طرح پہلا سوال یہی کیا۔۔

کسے سن کر دراب نے اپنا ہاتھ بھینچا تھا

بولو نا پلیز۔۔۔۔

تنگ آکر دراب اٹھ اور اسے بھی پکڑ کر کھڑا کیا

مسز دراب۔۔۔۔۔ یہ درندہ واپس آگیا ہے۔۔۔ اس نے چبا چبا کر اپنے لفظ ادا کیے

نازلین جھٹکا لگنے کے باعث تھاڑا پیچھے ہوئی۔۔۔

سر۔۔۔۔ اور مسکرانے لگی

ہاں۔۔۔ یہ درندہ واپس آگیا ہے۔۔۔ اب تم تو گئی۔۔۔ دراب نے اس کے بال اپنی مٹھی میں

جکڑے تھے اور دروازہ بند کر کے وہاں سی نکل گیا

مجھے معلوم ہے آپ مجھے نقصان نہیں پہنچائے گے۔۔۔۔ آنسو پیتے ہوئے اس نے یقین سے کہا

دراب یار آرام سے بیٹھ جا ابھی تو سہی طرح سے ٹھیک نہیں ہوا۔۔ درانیال نے اسے کہا

یار میں ٹھیک ہوں۔۔۔ پلیز۔۔۔۔ دراب کو ڈاکٹر کے آنے کا سن کر کوفت محسوس ہوئی تھی

جب ہی تنگ آکر اٹھ رہا تھا

نہیں ڈکٹر آرہی ہیں اور تجھے چیک بھی کرے گے۔۔۔ دانیال نے اپنا بیان دیا جس پر دراب نے

اپنے گھٹنے ٹیکے تھی اور اس کے ہاس کوئی چارہ بھی نا تھا

ڈاکٹر نے آکر دراب کا معائنہ کیا۔۔۔۔

یہ اب ٹھیک ہیں۔۔۔ ڈاکٹر کی بات سن کر دونوں خوش ہو گئے تھے

سب کچھ دنوں تک یہ دوائی کھانی ہے۔۔۔ ڈاکٹر نے دانیال کو پرچی دی اور دایناال وہ دوائی کینے

کے لیے فوراً وہاں سے چلا گیا

اوکے اب میں چلتا ہوں۔۔۔ ڈاکٹر جانے لگا

ایک منٹ۔۔۔۔ مجھے آپ سے ایک کام ہے۔۔۔۔ دراب کی بات سن کر ڈکٹر رکا

جی۔۔۔۔

ڈاکٹر مجھے دنیا کا بیس آئی اسپیشلسٹ چاہیئے۔۔۔ کسی کا ٹریٹمنٹ کرنا ہے۔۔۔۔ دراب نے جوش سے

کہا

اوکے میں بھیج دونگا۔۔۔۔ ڈاکٹر یہ کہہ کر وہاں سے چلا گیا

اتنے کم ٹائم پر ارجنٹ آنے کے لیے آپ کا شکریہ۔۔۔۔۔ دراب نے ڈاکٹر کو کہا جو اگلے دن ہی آگیا تھا

ڈاکٹر نے اس سے پوچھا کہ کس کا علاج کروانا ہے

جب دراب نے اسے نازلین کی حالت کے بارے میں آگاہ کیا کہ کیسے اس زہر کا اثر اس کی آنکھوں پر پڑا تھا

ڈاکٹر نے اسے ہاسپیٹل آنے کی آفر دی تھی دراب نے اس بات سے انکار کیا تھا

آپ کو جو بھی چاہیے وہ ادھر ہی آجائے گا۔۔۔ میں مٹنشن میں ارینج کر دونگا۔۔۔ دراب نے اس کی بات کا جواب دیا

ڈاکٹر نے کل ہی علاج شروع کرنے کا کہا

دراب نے ڈاکٹر سے یہ پوچھا کہ اس علاج میں کتنا وقت درکار ہے تو ڈاکٹر نے اسے بیس دن کا کہا تھا جس پر دراب چونک گیا تھا

نہیں۔۔۔۔۔۔ دراب کو شاک دیکھ کر ڈاکٹر حیران ہوا وہ خاموش رہا تھا

اس کی آنکھیں ٹھیک کرو میں کسی بیمار انسان کو سزا دینا پسند نہیں کرتا تم اس کی آنکھیں پورے دس دن میں ٹھیک کرو۔۔۔۔ دراب نے آنکھوں میں غصہ لیے چبا کر اپنے لفظ ادا کیے

لیکن علاج بہت تکلیف دہ ہوتا ہے اور بیس دن کا ہی ہے اگر ہم نے دس دن میں کیا تو پیشنٹ کو

اور درد ہو گا۔۔۔ڈاکٹر نے اس کی معلومات میں اضافہ کیا

ہاں تو اسے دو درد۔۔۔۔بہت درد دو اسے۔۔۔یہی تو میں چاہتا ہوں۔۔۔دراب نے شیطانی مسکان

چہرے پر سجائی تھی

اوکے پھر مجھے کوئی اعتراض نہیں آپ کو تو منع بھی نہیں کر سکتا۔۔۔ڈاکٹر نے مسکرا کر اس کا

کندھا تھپتھپایا

اگلے دن دراب سٹور روم گیا تو نازلین اپنے گھٹنوں کو گھیر کر سو رہی تھی

اس کی نظر کھانے پر پڑی جو اس نے نہیں کھایا تھا

دراب نے پاس پڑی پانی کی بالٹی دیکھی اور اٹھا کر نازلین کے اوپر انڈیلی تھی

وہ ایک جھٹکے سے اٹھی تھی

کون ہے کون ہے۔۔۔۔آہ۔۔۔۔میری آنکھیں۔۔۔اپنا چہرہ ملتے ہوئے اس نے چیخنا شروع

کیا

اب اٹھو اور چلو۔۔۔دراب نے اسے اپنی گود میں۔۔۔

سر۔۔۔۔وہ بامشکل کہہ پائی تھی درد سے اس کی حالت غیر ہو رہی تھی

دراب اسے روم میں لے گیا

ہم کہاں آئے ہیں۔۔۔نازلین نے اس سے پوچھا

روم میں۔۔۔۔نازلین اس کی بات سن کر مسکرانے لگی

ہنسو مت۔۔۔۔دراب نے اسے بیڈ پر گرایا تھا

ہیلو۔۔۔کوئی ہے۔۔۔۔دراب نے باہر سے کسی کو آواز لگائی جب ملازمہ آئی

اسے تیار کر دو آج اس کا علاج ہونے والا ہے۔۔۔دراب نے ملازمہ کو حکم دیا

سر سچی میں۔۔۔۔ میں پھر دیکھ پاؤں۔۔۔۔؟نازلین یہ سن کر ہی خوش ہونے لگی تھی

لیٹس سی۔۔۔۔دراب نے ناراضگی سے کہا اور چلا گیا

ایک گھنٹے بعد دو ڈاکٹرز آچکے تھے

وہ اس روم میں ہے۔۔۔۔۔اور سارے ارینجمنٹ بھی کر دیے ہیں اس کا اچھے سے علاج

کرنا۔۔۔۔۔دراب نے اس روم کی کانب اشارہ کیا جدھر نازلین تھی

نازلین کو محسوس ہوا۔۔۔ تو انہیں سلام کیا

ڈاکٹرز نے اسے بیڈ پر لیٹنے کی ہدایت دی۔۔۔۔نازلین آرام سے بیڈ پر لیٹی

https://www.facebook.com/profile.php?id=100079103675849

اس کی ہوائیاں تو تب اڑی جب اسے بیڈ پر رسی کی مدد سے باندھا جا رہا تھا

کیا کر رہے ہو میرے ساتھ چھوڑو مجھے۔۔۔نازلین نے اپنے ہاتھ پاؤں مارنے شروع کیے

یہ ضروری ہے۔۔۔ آگے سے جواب آیا

نہیں تم لوگ ڈاکٹر نہیں ہو۔۔۔ بھائی سر۔۔۔۔۔۔ سر۔۔۔ بھائی۔۔۔وہ دراب اور ہاشم کو

آواز لگانے لگی

اس کی چیخیں سن کر دراب وہاں آیا

کیا ہے۔۔۔ سر۔۔۔ سر۔۔۔ بھائی بھائی۔۔۔ یہ کیا لگایا ہوا ہے۔۔۔۔ہاشم نہیں ہے

یہاں۔۔۔ دراب نے اپنا غصے والا چہرہ لے کر کہا

سر۔۔۔ دیکھیں یہ لوگ مجھے باندھ رہے ہیں۔۔۔نازلین نے اپنے ہاتھ پاؤں چھڑواتے ہوئے کہا

یہ تمہارا علاج کر رہے ہیں چھپ چاپ کرنے دو جو یہ لوگ کر رہے ہیں۔۔۔۔ دراب نے

اونچی آواز سے کہا اور وہاں سے چلا گیا

نازلین اب چپ ہو گئی تھی

ڈاکٹر نے اس کے بینڈیج اتارے

اور اس کی ایک آنکھ کھول کر فلیش لائٹ آن کی

آہ۔۔۔ درد ہو رہا ہے۔۔۔۔نازلین کو ایسا کرنے سے درد ہوا تبھی وہ چلانے لگی

ڈاکٹر نے ایک بڑی سی مشین لی اور نازلین کو اس کے اندر کیا

جس کے بعد اس مشین کا بٹن آن کیا

ڈاکٹر نے اسے زبردستی اپنی آنکھیں کھولنے کا کہا جس کے بعد اس کی آنکھوں کے اندر کچھ شعائیں

داخل ہوئی

چھوڑو مجھے۔۔۔۔درد ہو رہا ہے۔۔۔۔نازلین کی چیخیں ساتھ جاری تھی

نازلین بس تھوڑی دیر اور۔۔۔۔ڈاکٹر نے اسے پیار سے سمجھایا

لیکن وہ چلاتی رہی چیختی رہی درد سے اس کی جان نکل رہی تھی

آدھے گھنٹے کے بعد ڈاکٹر نے اسے چھوڑا

آہ آہ۔۔۔پاپا۔۔۔درد ہو رہا ہے۔۔۔۔نازلین کے آنسو کی وجہ سے اسے اور درد ہوا تھا

بس بس ابھی ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ڈاکٹر نے اسے دلاسہ دیا اور آئی ڈراپ کی بوتل اپنے ہاتھ میں لی اور

اس کی آنکھوں میں دو دو قطرے ڈالے

کیا تھا یہ۔۔۔۔نازلین نے سوال کیا

نازلین میری بات سنو۔۔۔۔اب جو میں کرونگا کیا پتا اس کی تمہیں سب سے زیادہ درد ہو

لیکن تمہیں صبر سے کام لینا ہوگا اور برداشت کرنا پڑے گا۔۔۔۔ڈاکٹر نے ہدایت دی

کیا ہوگا۔۔۔اچانک نازلین کی آنکھوں میں شدید درد ہونے لگا تھا

وہ گلا پھاڑ کر چیخنے لگی تھی

آہ۔۔۔پاپا مجھے بچائے۔۔۔مجھے یہ علاج نہیں کروانا۔۔۔۔اس کی چیخیں پورے مینشن میں گونج رہی تھی

پاپا۔۔۔بھائی۔۔۔۔سر۔۔۔۔پلیز بچاؤ۔۔۔مجھے چھوڑو۔۔۔۔۔۔وہ تڑپ رہی تھی

ایک اور قطرے ڈاکٹر نے اسے ڈالے جو اس کے برداشت کرنے کے لیے کافی تھے

آہ۔۔۔۔۔۔ہیلپ۔۔۔۔۔اس نے اپنے ہاتھ اٹھانے کی کوشش کی لیکن وہ بندھے ہوئے تھے

آخر اس کی آنکھوں سے خون نکلنا شروع ہو گیا

بس بس۔۔۔ہو گیا ہو گیا۔۔۔۔ڈاکٹر نے روئی سے اس کی آنکھ صاف کی

نازلین درد کی وجہ سے نیم بے ہوش ہو گئی تھی اس لیے اس کی چیخوں میں کچھ کمی آئی

ڈاکٹر اس کے لیے پریشان ہوا تھا لیکن یہ سب بھی ضروری تھا

اس نے نازلین کی رسیاں کھولی اور اس کے زخم صاف کرنے کے بعد بینڈیج سے دوبارہ اس کی آنکھیں ڈھانپ دی تھی نازلین کی حالت دیکھ کر ڈاکٹر کی آنکھیں بھر آئی تھی نازلین پر کمبل اوڑھا کر وہ باہر نکلا

اس نے خون سے بھری روئی کو باسکٹ میں پھینکا

دراب کو اس کے روم میں نازلین کی چیخنے کی آوازیں سنائی دے رہی تھی لیکن اس نے کچھ نہ کیا

اس نے ڈاکٹر کو بھی کچھ باسکٹ میں پھینکتے دیکھا۔۔۔۔وہ فوراً دیکھنے گیا تھا لیکن شاک ہوا

تھا

روئی ساری خون سے بھری تھی دراب غصے سے بھرا اپنے روم میں گیا تھا

تمہیں کیوں فرق پڑ رہا ہے دراب۔۔۔۔اچھا ہے نا۔۔اسے درد ہو رہا ہے تو۔۔۔دراب نے سوچا

رات کو دوبارہ نازلین کے ساتھ وہی عمل ہوا تھا جس پر اس نے خود کو بندھتے ہوئے دیکھ کر دوبارہ چلانا

شروع کیا تھا لیکن ڈاکٹر نے اسے زبردستی باندھا اور اس کا علاج کرنا شروع کیا۔۔۔

نازلین کی چیخین دوبارہ منشن میں گونجی تھی

ڈاکٹر نظر نہیں آ رہا کہ نازلین کتنا چیخ رہی ہے۔۔۔دراب نے روم میں آ کر غصے سے کہا

سر بچا لیں مجھے پلیز۔۔۔نازلین نے دراب کی آواز سنی تو روتے ہوئے کہا

ایک منٹ۔۔۔دراب نے ایک کپڑا لیا اور نازلین کے منہ کے اندر ڈال دیا۔۔

سر یہ۔۔۔ڈاکٹر دراب کی اس حرکت پر حیران ہوا تھا

مجھے یہ شور کی آلودگی پسند نہیں ہے۔۔۔۔سو اب آپ اس کا علاج کر سکتے ہیں۔۔۔۔بغیر کسی

چیخوں کے۔۔۔دراب نے آرام نے ڈاکٹر کو کہا

اممم۔۔۔۔نازلین اس کپڑے کی وجہ سے چیخ بھی نہیں پارہی تھی

دراب باہر نکلا تو ہاشم کو دیکھا جس کی آنکھوں میں آنسو تھے

ہاشم پلیز۔۔۔۔۔مجھے یہ سب کرنے دو۔۔۔دراب نے اس کا ہاتھ تھاما

مجھے پتا ہے دراب تم جو کروگے سہی کروگے۔۔۔لیکن اتنی درد؟؟؟؟ہاشم نے اس سے کہا

چلو چلے۔۔۔۔ڈاکٹر کو اپنا کام کرنے دو۔۔۔دراب اسے وہاں سی لے گیا

اس بار بھی نازلین کی آنکھوں سے خون نکلا تھا۔۔۔چیخوں کی مدھم آواز اب اس کے اندر ہی دب گئی تھی

۔۔۔۔دوبارہ بیہوش ہو چکی تھی ڈاکٹر نے اس کی آنکھوں سے خون صاف کیا

اس روئی کے ساتھ وہ باہر گیا کدھر ہاشم اور دراب باتیں کر رہے تھے

ہاشم کی نظر اتنے خون پر پڑی تو دوڑ کر ڈاکٹر کے پاس گیا تھا

ڈاکٹر یہ خون۔۔۔۔؟؟؟اس کے ہوش اڑے تھے

گھبرانے کی بات نہیں ہے۔۔۔اس کا کورنیا صاف کرنا ہے اور اس خون کی مدد سے ہی زہر باہر

آئے گا۔۔۔

لیکن۔۔۔ہاشم پریشان تھا

اسے یہ سب فیس کرنا ہوگا۔۔۔ہم کچھ نہیں کر سکتے۔۔ڈاکٹر نے اس کی بات سمجھی

کیا میں اس سے بات کر سکتا ہوں۔۔۔ہاشم نے پوچھا

سوری۔۔۔درد کی وجہ سے وہ بیہوش ہو جاتی ہے اسے ریسٹ کی ضرورت ہے۔۔۔یہ سن کر ہاشم

ڈھے گیا تھا

میں کیوں نہیں اس کے لیے کچھ کر پا رہا کیوں۔۔۔۔۔میں نے اسے وعدہ کیا تھا کہ میں اسے

بچاؤں گا۔۔۔۔اسے اپنی بہن بنایا

ہاشم رونے لگا تھا

دراب نے اسے اس حالت میں دیکھا تو ہاشم کا برا لگا تھا

دراب اپنے روم میں گیا

یہ کیا ہو رہا ہے مجھے ویسے بھی یہ سب اس کی بھلائی کے لیے ہے۔۔۔۔علاج میں درد تو ہو گا ہی

۔۔۔دراب اب یہاں وہاں گھوم کر خود کو دلاسہ دے رہا تھا اس نے اس کے بعد اپنے جاسوس کو

کال ملائی تھی

پتا لگاؤ کہ باس کون ہے۔۔۔۔دراب کو خبر ملی کے کل دونوں راشد اور آریان اپنے باس سے ملنے جا

رہے ہیں

رات کو نازلین بغیر کوئی تاثر لیے اپنے بیڈ پر لیٹی تھی

ہاشم کھانا لے کر اس کے روم میں داخل ہوا

کھانا کھالو۔۔نازو۔۔۔۔ لیکن نازلین نے ہاشم کی اس بات پر کوئی ری ایکٹ نہ کیا

اچھی بچی چلو اپنا منہ کھولو۔۔ آ۔۔۔ہاشم نے اسے بچوں کی طرح ٹریٹ کیا

بھائی میرا موڈ نہیں ہے آپ یہاں رکھ دو میں کھالونگی۔۔۔نازلین نے اپنا چہرہ سائیڈ

پہ موڑا

نہیں تم نہیں کھاؤ گی۔۔۔ چلو اپنا منہ کھولو۔۔ہاشم نے فورس کیا تو اس نے تھوڑا سا کھایا

لیکن غنودگی کی وجہ سے وہ سو گئی

اگلے دن

دراب کے جاسوسوں نے دو بندوں کو اس گھر سے نکلتے دیکھا

چلو مشن مکمل کرے۔۔۔۔انہوں نے اب پیچھا کرنا شروع کیا

تیس منٹ کا پیچھا کرنے کے بعد جب وہ مڑے تو ان جاسوسوں نے اپنی شکل دکھائی

شٹ نشانہ چوک گیا۔۔۔۔ جاسوس نے دیکھا تو وہ کوئی اور لوگ تھے

وہ دوبارہ اس گھر گئے لیکن وہاں آریان اور راشد موجود نہ تھے

سر وہ دونوں ہمیں چکما دے کر بھاگ گئے۔۔۔۔ اس نے دراب کو فون لگایا

شٹ۔۔۔۔راشد ملک چھوڑونگا نہیں میں تمہیں۔۔۔دراب نے غصے سے اپنا موبائل دیوار پر مارا تھا

وہ دونوں کار میں بیٹھے تھے

انکل گڈ آئیڈیا اگر ہمارے پیچھے کوئی جاسوس بھی ہوگا تو اب وہ ہمارے بارے میں جان نہیں پائے گا

۔۔۔۔یہ آریان کی آواز تھی

ہمم۔۔۔مجھے لگ رہا تھا کوئی تو ہے ہمارا پیچھا کرنے والا اسلیے میں نے ان دونوں بندوں کو ہمارے کپڑے

پہنا کر پہلے باہر بھیجا۔۔۔راشد نے ہنس کر کہا

ہاہاہاہا اور دراب شاہ پورے سو فیصد بدو بن گیا ہے۔۔۔۔آریان نے قہقہہ لگایا

آج باس سے بات کرے گے اور نازلین کو اس ناس کی مدد سی بچائیں گے۔۔۔۔اگلا پلان راشد نے آریان

سے ڈسکس کیا

کچھ دیر بعد وہ دونوں ایک بہت ہی بڑی حویلی میں داخل ہوئے تھے

اس حویلی میں ایک عالیشان کمرہ تھا

دونوں نے مل کر دروازہ کھولا

جب باس ایک کرسی پر بیٹھا تھا اس کی انگلیاں ایک ٹیبل پر ناچ رہی تھی پورا کمرہ اندھیرے

میں گھرا تھا لیکن صرف اس شخص کی انگلیاں کی نظر آئی تھی

بہت خوب آریان تم نے ان ہر بہت بہادری سے حملہ کیا تھا۔۔۔ایک بھاری آواز سے باس نے آریان کی تعریف کی

اور راشد تم نے بھی بہت اچھا کام کیا ہے تمہاری وجہ سے ہم نے دراب کا بہت سارا سونا چرا لیا ہے

سر تھینک لیکن ہم اسے مارنے میں ناکام ہوگیے۔۔ آریان نے کہا

کوئی بات نہیں اب تم دونوں چھٹیوں پر چلے جاؤ بیشک۔۔۔۔باس نے حکم دیا

لیکن سر۔۔۔۔نازلین ان کے قبضے میں ہے۔۔۔۔اور دراب روز اسے ٹارچر کرتا ہے

اوکے۔۔۔۔اسے میں دیکھ لونگا۔۔۔تم دونوں ابھی میرے لیے خطرہ بن سکتے ہو۔۔۔اور ویسے بھی دراب صرف میرا دشمن ہے اور اب اسے مارنا میری ذمہ داری ہے۔۔۔باس نے کھڑک کر کہا

میں بھی۔۔۔۔دیکھنا چاہتی ہوں پلیز مجھے دراب کی ایک دفعہ مری کوئی لاش دیکھنی ہے ۔۔۔۔۔راشد نے اپنے باس سے التجا کی

دراب نے جو میرے ساتھ کیا اس کا بدلہ تو میں ہی لونگا۔۔۔۔

اوکے باس۔۔۔۔دونوں نے کہا

یہ لو آسٹریلیا کی ٹکٹس۔۔۔۔۔ آج ہی چلے جاؤ اور نازلین کو میں بچا لونگا

ہاشر دراب کے سامنے کھڑا تھا

سو ہاشر اب تم مجھے بتاؤ کہ جب حملہ ہوا تھا تو تم اس وقت کہاں تھے۔۔۔ دراب نے اس کے آنے کا ویٹ کیا اور جب وہ آیا تو اس سے سوال کیا

سر مجھ پر اس وقت کسی نے بیہوشی کا رومال رکھا اور مجھے بیہوش کر دیا تھا نہیں تو میں سب کو مار دیتا۔۔۔۔۔۔ ہاشر نے بہت ہی صفائی سے جھوٹ بولا

تو پھر اتنے دنوں سے کہاں تھے۔۔۔۔ دراب نے آنکھوں میں چنگاری لیے اسے دیکھا

سر مجھے کڈنیپ کیا گیا تھا۔۔۔ اس نے ایک اور جھوٹ بولا

کیسے بچے پھر۔۔۔ دراب نے اگلا سوال کیا

سر میں کسی طرح بھاگ گیا۔۔

مجھے تم پر یقین نہیں آ رہا۔۔۔ دراب نے اسے جانچا

سر میرا یقین کرے۔۔۔۔ ہاشر نے دراب نے گھٹنے پکڑے

تم آج سے ایک معمولی گارڈ ہو۔۔۔۔ اور تمہاری سیلری تیس ہزار نہیں بلکہ دس ہزار ہے اوکے۔۔۔۔۔

دراب نے اپنی ٹانگ چھڑوائی

اوکے سر۔۔۔۔

جاؤاور اب اپنا کام کرو

نازلین اٹھی تو اسے اپنی آنکھوں میں شدید درد ہو رہا تھا

بھائی بھائی۔۔۔وہ رونے لگی تھی

دراب اور ہاشم کھانا کھا رہے تھے جب اس کی آواز سنی

ہاشم نے اپنا کھانا چھوڑا اور اس کی طرف بھاگا

کیا ہوا نازو۔۔۔ہاشم نے اس کو تھپکی دی

بھائی بہت درد ہو رہا ہے بہت زیادہ۔۔۔نازلین نے اس کے بازو پر اپنا سر ٹکایا تھا

ہاشم مجبور تھا اس کے پاس کوئی چارہ نہ تھا کہ وہ کچھ کر پاتا

اتنے میں ڈاکٹر آچکا تھا

Whtzapp سٹوری r novel +923154904594

آپ سب باہر جائے۔۔۔۔پیشنٹ کا علاج شروع ہونے والا ہے

ہاشم انہیں کام کرنے دے۔۔۔۔دراب نے اسے باہر جانے کا کہا

پلیز نہیں بھائی بچالو۔۔۔نازلین چلانے کے ساتھ ہاشم کو جانے سے روک رہی تھی

دراب نے ہاشم کا ہاتھ پکڑا اور اسے اپنی طرف کھینچا

نازلین کا علاج شروع ہوا ڈاکٹر نے اسے قطروں کے بعد دوائی دینے کا کہا جس سے درد کم ہو گا تو وہ مان گئی

اس نے جیسے ہی قطرے ڈالے تو پورا منشن اس کی چیخوں سے گونج اٹھا تھا

یہ سب کچھ دراب کا صبر جواب دینے کے لیے کافی تھا

آخر کار وہ نازلین کے روم میں گیا

اسے کوئی دوائی دو کیا دکھ نہیں رہا کتنا پین ہو رہا ہے۔۔۔۔لال بھبھو کا چہرہ لیے اس نے کہا

ڈاکٹر نے اسے دوائی دی اور اس کی وجہ سے وہ سو گئی

دراب کی نظر اس کی آنکھوں پر پڑی جو خون سے لت پت تھی

ڈاکٹر پلیز اسے صاف کرے۔۔۔اس نے فوراً اپنی نظریں پھیریں

ڈاکٹر نے اس کی آنکھیں صاف کی جس کے بعد اس نے فوراً فوراً نازلین کو گلے سے لگایا اس کی قربت کو محسوس کرتے ہوئے نازلین اور زیادہ رونے لگی تھی

ششش۔۔۔ہو گیا۔۔۔۔دراب نے اس کے کان کے پاس جھک کر کہا

آہ نہیں بہت درد ہو رہا ہے۔۔۔۔نازلین نے اسے زور سا خود میں بھینچا اور دوبارہ بے ہوش ہو گئی

دراب نے بیڈ پر لٹایا

ڈاکٹر میں اس کا علاج جلدی چاہتا تھا لیکن یہ درد۔۔۔؟؟؟؟اس نے ڈاکٹر کو دیکھا

سوری لیکن یہ ہوتا ہے۔۔۔ڈاکٹر نے اسے تسلی دی

اتنا ٹائم اور لگے گا۔۔؟؟؟؟؟دراب کے پوچھنے پر ڈاکٹر نے اسے دس دن کا بتایا

شٹ۔۔۔۔۔دراب کو غصہ آیا کہ اسے اور درد سہنا ہے

لیکن اگر آپ کہے تو ہم نازلین کو ہپنوٹائز کر سکتے ہیں۔۔۔پھر علاج کرتے ہیں۔۔۔تب پین نہیں

ہوگا۔۔۔ڈاکٹر نے مشورہ دیا

ہپنوٹائز۔۔۔۔؟؟دراب حیران ہوا

جی۔۔۔اسے لگے گا کہ وہ سو رہی ہے۔۔۔

اچھا لیکن دیہان سے کیونکہ یہ عمل الٹا بھی پڑ سکتا ہے۔۔دراب نے کہا

نہیں آپ بے فکر رہے میں یہ سب احتیاط سے کرونگا۔۔۔

شام کو دراب نے نازلین کے روم میں جھانکا

وہ ایک کونے میں چپ بیٹھی تھی

نازو۔۔۔میں۔۔۔میں تمہیں اپنے سینے سے لگانا چاہتا ہوں۔۔۔لیکن تم نے غلط۔۔بہت

غلط کیا ہے۔۔۔اس چیز کا تمہیں احساس ہونا چاہیے۔۔۔وہ وہاں سے چلا گیا

اس کی بات ہاشم نے سنی تھی اور مسکرایا تھا

دراب تو اس سے پیار کرتا ہے اور تجھے بھی اس چیز کا احساس ہونا چاہیے۔۔۔اس نے شکر

کیا کہ دراب اب پہلے جیسا نہیں رہا۔۔۔

ڈاکٹر دوبارہ آچکا تھا

دروازہ کھلنے کی آواز سن کر اس نے چھپنے کی کوشش کی

اس نے بیڈ کو اپنے ہاتھ سے پچ کیا اور دوڑ کر اس نے نیچے گھس گئی

نہیں مجھے اپنا علاج نہیں کروانا۔۔۔۔زور کی طرح اس وقت بھی اس نے شور مچایا

ڈاکٹر نے گھٹنوں کی مدد سے نیچے بیٹھ کر بیڈ کے نیچے جھانک کر اس کی منتیں کی لیکن وہ نامانی

ڈاکٹر باہر گیا اور ہاشم اور دراب کو اس کا بتایا

پہلے ہاشم اس کے روم میں گیا اور اسے تیار کرنے کی کوشش کی لیکن نازلین ہر اس کی کسی بات کا

اثر نا ہوا

وہ رینگ کر اور پیچھے چلی گئی اور بیڈ کے کونے میں چھپ گئی

ہاشم تو جا کر اپنا کام کر میں دیکھتا ہوں۔۔۔۔۔دراب وہاں آچکا تھا

نازلین اگر تم دو منٹ کے اندر باہر نہیں آئی تو میں تمہارے پاپا کو مار دونگا۔۔۔۔۔دراب نے گھٹنوں کے بل

بیٹھ کر اس کی جانب دیکھا

یہ سب وہ فوراً باہر آئی

دیکھنا میں درد سے مر جاؤں گی۔۔۔۔ دیکھ لینا۔۔۔ وہ رونے کے ساتھ اونچا اونچا

چلانے لگی

ششش آج سے درد نہیں ہوگا۔۔۔ نہیں ہوگا درد۔۔۔ یہ سن کر ہی دراب سے اسے اپنی گود میں اٹھایا تھا

جی نہیں ہوگا۔۔۔ ڈاکٹر نے دراب کی ہاں میں ہاں ملائی

یہ تمہیں ہپنوٹائز کرے گے۔۔۔۔۔ دراب نے نازلین کے بالوں کو پیچھے اڑیستے ہوئے کہا

جوک مت مارو جب مجھے دکھائی ہی نہیں دیتا تو یہ ہپنوٹائز کیسے کرے گے۔۔۔۔ نازلین کو غصہ آیا

دراب نے ڈاکٹر کی جانب دیکھا

ہوگا۔۔۔ ڈونٹ وری۔۔۔ ڈاکٹر نے مسکرا کر کہا

نہیں میں پھر بھی نہیں جاؤں گی۔۔۔۔ نازلین دراب کے ساتھ چپک گئی اور اس کی گردن کے گرد

ہاتھوں سے گھیرا ڈالا

آپ ایسے ہی علاج کر دو۔۔۔۔ دراب نے کہا

نہیں ایسے ممکن نہیں

دراب نے اسے زبردستی بیڈ پر لٹایا

نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔۔ نازلین نے بہت اصرار کیا دراب نے اس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھ میں

جکڑے

ڈاکٹر نے اس کی بینڈیج اتاری

اس کے بعد دوبارہ سے اس کی آنکھوں میں شعائیں ڈالی گئی تھی

درد ہو رہا۔۔۔۔۔نازلین تڑپ رہی تھی

ششش۔۔۔بس ہو گیا۔۔۔دراب نے اس کے بال سہلائے

اس کے بعد ڈاکٹر مے اسے ہپنوٹائز کرنا شروع کیا

نازلین۔۔۔۔آپ اپنی آنکھیں بند کرے اور میوزک سنے۔۔۔ڈاکٹر نے ہدایت کی اور اپنے موبائل

میں میوزک چلایا

اس کے بعد ائیر پلگ نازلین کے کانوں میں لگایا اور دوسرا دراب کو دیا

دراب نے ڈاکٹر کو باہر جانے کا اشارہ کیا

ڈاکٹر باہر گیا تو دراب بھی اس کے پیچھے باہر آیا

ڈاکٹر میوزک سے ہپنوٹائز۔۔۔؟۔؟؟وہ حیران ہوا تھا

یس۔۔۔اس ٹاپک پر میں نے اسپیشلائزیشن کی ہے۔۔۔اگر ایک شخص کسی خاص میوزک پر

اپنی توجہ دے گا۔۔۔۔ تو وہ شخص ہپنوٹائز ہو گا۔۔۔اور اس میوزک کے تحت میں نے دو سو پیشنٹ کو

ہپنوٹائز کیا ہے۔۔۔ڈاکٹر نے مسکرا کر کہا

رئیلی۔۔۔۔۔ایکسپرٹ ہیں آپ۔۔۔۔گڈ۔۔۔۔دراب نے دل سے تعریف کی

دونوں اس کے بعد دوبارہ سے روم میں انٹر ہوئے

تو لڑکی کون ہو تم۔۔۔ڈاکٹر نے میوزک بند کیا

نازلین ملک۔۔۔۔اس نے کہا

تم ابھی کہاں ہو۔۔۔؟

پتا نہیں۔۔۔

کچھ محسوس ہوا۔۔؟؟؟ڈاکٹر نے اس کے ہاتھ پر چٹکی کاٹی

نہیں

دراب یہ سب دیکھ کر شاک ہوا

ڈاکٹر نے اس کی بینڈیج کھول کر ڈراپ ڈالے

اس کے بعد خون نکلا جو ڈاکٹر نے روئی کی مدد سے صاف کیا لیکن نازلین بالکل نارمل تھی

یہ کب اٹھ جائے گی۔۔۔۔۔دراب نے آگے بڑھ کر اس کے ماتھے پر لب رکھے

تھوڑی دیر میں خود ہی۔۔۔۔ڈاکٹر نے جواب دیا

نازلین سو رہی تھی جبکہ دراب اس کے ساتھ لیٹے اسے ہی دیکھ رہا تھا

نازلین ذرہ سا نیند میں کسمائی تھی

دراب نے اس کا چہرہ تھام کر اس کی گال پر دہکتے لب رکھے تھے

دراب۔۔۔۔۔۔نازلین نے آہستہ آواز میں اس کا نام پہلی مرتبہ لیا اور نیند سے اٹھی

پھر سے بولو۔۔۔۔۔دراب مبہوت بنا اسے دیکھ کر بولا

نازلین نے اپنے ہاتھوں سے اسے ٹٹولا

اسے تلاش کر کے اس کے سینے میں اپنا چہرہ چھپا گئی

دراب نے خوشی سے اسے اپنے سینے سے لگایا

نازلین۔۔۔بولونا۔۔۔دراب نے اس کی کمر تھپتھپائی

کیا سر۔۔۔۔وہ اور بھی اس کے سینے کے اندر چھپی

اف۔۔۔۔سر نہیں میرا نام بولو۔۔۔

نہیں آپ سر میں آپ کا نام کیسے لے سکتی۔۔۔شرم سے نازلین کا چہرہ لال ہوا

مجھ سے مستی۔۔۔۔!!!!دراب نے مسکراہٹ دبائی

نہیں۔۔۔

نازلین بولونا پلیز۔۔۔۔

اوکے۔۔۔دراب۔۔۔نازلین نے لفظ دبا کر ادا کیا

ایک اور بار۔۔۔۔دراب مسکرایا

دراب۔۔۔۔۔۔نازلین نے اس کے کان میں جھک کر کہا دراب اس کے اس انداز میں اس قدر بہکا تھا کہ نازلین کی گردن پر اس نے اپنے لب رکھے گے اس کی شہہ رگ پر اپنے دہکتے لبوں سے اس کی سانسوں کو جوش سے محسوس کرنے لگا

اااہنننہہہ۔۔۔۔۔دراب۔۔۔۔نازلین جیسے مدہوش ہو چکی تھی

نازلین۔۔۔۔۔ایسے بہکا بہکا نام مت بلاؤ نہیں تو تمہیں آنکھوں کی بجائے کہیں اور پین ہو گی۔۔۔۔دراب نے مسکا لگایا

یہ سن کر نازلین نے دراب پر اپنی گرفت مضبوط کی

دراب نے اس کے ہونٹوں کو اپنے ہونٹوں میں لیا اور چبانے لگا

بے بی۔۔۔۔کیا اب آئیز پین کر رہی ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟

نہیں۔۔۔۔نہیں ہو رہا ٹھینک یو۔۔۔۔۔مجھے تو دو فیصد بھی نہیں ہو رہا۔۔۔۔اس نے دراب کے ہونٹوں کے کونے پر مسکرا کر اپنے لب رکھے

اوہ۔۔۔۔اب خوش؟؟؟

بہت خوش۔۔۔۔نازلین ہنسی

اچھا تو میرا گفٹ۔۔۔۔؟؟؟دراب نے اپنی انگلی تھوڑی پر رک کر سوچا

آپکا گفٹ۔۔۔۔۔۔ام۔۔۔۔سوچو گی۔۔۔۔نازلین نے سوچا کر کہا

نہیں ایک پورا دن تم میرے نام کرو نگی۔۔۔ صبح بھی۔۔۔دوپہر بھی۔۔۔شام بھی

۔۔۔اور۔۔۔خاص طور پر رات۔۔۔دراب نے اسے اپنی بانہوں میں لیا

آپ میں شرم نہیں ہے۔۔۔اس کا مطلب سمجھ کر نازلین لال ٹماٹر ہوئی تھی

اہاہاہاہہاہاہاآئی نو۔۔۔۔دراب ہنسا تھا

سر۔۔۔۔نازلین نے اسے دیکھا

ہمم۔۔۔۔۔۔

سوری۔۔۔نازلین نے جھجک کر اس سے علیحدہ ہوتے اپنے کان پکڑ کر کہا

کیوں۔۔۔۔۔دراب کنفیوز ہوا

معافی کیوں۔۔۔۔؟؟؟؟دراب نے اس کے ہاتھ کانوں پر دیکھے تو حیران ہوا

مجھے معاف کر دے میں آپ پر یقین نہیں کیا میں نے آریان پر یقین کیا

وہ آریان نے مجھے بتایا کہ آپ پاپا پر ظلم کر رہے ہیں اور مجھ سے آپ جھوٹ بولتے ہیں۔۔۔اسی نے وہ پین دیا۔۔۔ائم سوری۔۔۔میں نے آریان کو بولا تھا۔۔۔۔۔نازلین ہچکیاں لے کر بتا رہی تھی اس کی سسکیوں میں اضافہ ہوا۔۔۔۔۔کہ وہ آپ۔۔۔آپ کو ہرٹ نہ کرے لیکن ہاشم بھائی نے بتایا کہ آپ کو گولی ماری پاپا نے۔۔۔پاپا اچھے نہیں ہیں۔۔۔ایم سوری

دراب چپ چاپ اسے سن رہا تھا

ایم سوری۔۔۔ آگے بڑھ کر وہ دراب کے گلے لگی

بولو نا۔۔۔ آپ کو کہا گولی لگی ہے؟؟؟ ابھی بھی پین ہے۔۔۔؟؟؟؟ نازلین نے روتے ہوئے کہا

ہاں۔۔۔ بہت پین ہے۔۔۔

ایم سوری میں پاپا نے سے پیار کیا تھا میں کیسے دیکھ سکتی تھی ان پر ٹارچر ہوتے ہوئے۔۔۔

میں نے ان پر ٹارچر نہیں کیا۔۔۔ دراب نے چبا چبا کر سخت لہجے میں کہا

مجھے پتا ہے ہاشم بھائی نے مجھے بتایا لیکن مجھے پہلے نہیں پتا تھا۔۔۔ نازلین نے اس کا چہرہ اپنے

دونوں ہاتھوں میں تھامتے ہوئے کہا

تمہیں مجھ پر یقین نہیں تھا۔۔۔۔ دراب نے آہستہ سا شکوہ کیا

سوری سوری۔۔۔ آپ کو جو سزا دینی ہے دے سکتے ہیں۔۔۔ نازلین کی بات سنتے ہی دراب نے اس کی

گردن کو اپنے دونوں ہاتھوں میں لیا تھا

پنشمنٹ۔۔۔؟؟؟ ڈیم اٹ۔۔۔۔ یو نو میں تمہیں پنش نہیں کر سکتا۔۔۔۔ دراب نے اپنے ہاتھوں کو اس کی

گردن پر رینگتے ہوئے کہ کر ایک جھٹکے سے اس کی گردن چھوڑی

وہ بری طرح کھانسنے لگی تھی اور دراب کا کندھا اس نے سہارے کے لیے تھام لیا تھا

نہیں کرپاتا پنش تجھے۔۔۔۔ میں نے بہت کوشش کی پر نہیں دے پاتا۔۔۔ دراب نے فوراً اس کے

گلے لگتے ہوئے کہا

ک۔۔۔ کیوں۔۔۔ اس نے کھانستے ہوئے کہا

مجھے نہیں معلوم لیکن مجھ سے نہیں ہوپاتا

ائم سوری سر پلیز۔۔۔

اوکے۔۔۔ لیکن تمہیں دیہان سے میری بات سنی ہوگی

اوکے۔۔۔ نازلین نے جھٹ سے کہا

تمہارے پاپا اچھے انسان نہیں ہیں تمہیں یہ بات جلد سے جلد ایکسپٹ کرنا ہوگی۔۔۔

پاپا۔۔ اچھے کیوں نہیں ہیں۔۔۔ نازلین نے سوال کیا

نازلین۔۔۔!!!!!! انہوں نے ہی بمب بلاسٹ کروایا۔۔ انہوں نے ہی ہمارا سوناچپ کروایا۔۔۔ انہی سے ہمارے

سارے گارڈز کو برے طریقے سے مارا۔۔۔ انہی نے ہی مجھ پر گولی چلائی۔۔۔ دراب نے سختی سی اپنے لفظ ادا

کیے جیسے لفظوں سے ہی کاٹ ڈالے

یہ سن کر نازلین رونے لگی۔۔۔ سر مجھے سمجھ نہیں آرہا کس پر یقین کروں۔۔۔ وہ اونچا اونچا رونے لگی

ششش۔۔۔ ششش۔۔۔ کچھ نہیں ہوتا۔۔۔۔ رومت۔۔۔ جب تمہاری آئیز ٹھیک ہوجائے پھر

میں تمہیں پروف دونگا۔۔۔ دراب نے اسے گلے لگایا

سر۔۔۔

شش۔۔۔۔رومت۔۔۔تب تک ریسٹ کرواوکے۔۔۔؟؟؟؟

اوکے۔۔۔۔نازلین نے اپنے آنسو صاف کیے

دراب جانے لگا جب نازلین نے اس کا ہاتھ تھاما

کیا میں آپ کے زخم اپنے ہاتھ سے چھو سکتی ہوں۔۔۔؟

اس کی اس ڈیمانڈ پر دراب شاک ہوا

نازلین اٹس اوکے

لیکن۔۔۔۔

نازلین۔۔۔کم آن۔۔۔لیٹو اور ریسٹ کرو۔۔۔اس نے اپنی بات پر زور دیا

دراب نے ہاشم نے دلشاد کے بارے میں پوچھا جس پر پتا چلا کہ اس کی سہیلی کی طبیعت نہیں ٹھیک سو وہ وہاں گئی ہے دراب نے ہاشم کو سیکورٹی الرٹ کا کہا تھا اور خود سیکیورٹی چیک کرنے لگا

ہاں۔۔۔ہاں۔۔۔ہو جائے۔۔۔۔اس کے کانوں میں آواز پڑی

کیا ہو جائے گا۔۔؟؟؟؟وہ چیخا۔۔۔۔۔تھا جس کی وجہ سے فون ہر بات کرتے حاشر نے کال

کٹ کی

تم فون ہر بات کر رہے ہو وہ بھی آن ڈیوٹی۔۔۔۔دراب نے اسے کہا

سر وہ فرینڈ کا ارجنٹ کال تھا۔۔۔۔۔ہاشر کے ہوش اڑے تھے

مجھے اپنا موبائل دو۔۔۔۔دراب نے حکم دیا

ہاشر نے کانپتے ہاتھ سے اسے موبائل تھمایا تو دراب نے اس کا لاسٹ نمبر ڈائل کیا

ہاشر پسینے سے تر تھا

ہیلو ہاشر۔۔۔۔دوسری جانب سے کسی نے کال اٹھائی

کون ہو تم؟؟دراب نے کھٹک کر کہا

میں میں ہاشر کا دوست ہوں۔۔۔۔۔۔وہ شخص شاکڈ ہوا

اتنے میں دراب کو پیچھے سے کسی چھن چھن کی آواز آئی

اوکے اوکے۔۔۔۔۔ڈیوٹی کے وقت کال مت کیا کرو۔۔۔۔اس نے فوراً کہا اور کال کٹ کی

اس نے موبائل ہاشر کو دیا

یہ۔۔۔یہ آواز میں نے پہلے بھی سنے تھی لیکن۔۔۔۔کہاں۔۔۔۔کہاں۔۔۔۔دراب نے سوچا

اور دماغ پر زور دیا

وہ میٹنگ پر چلا گیا لیکن اس کا سارا دھیان اس آواز پر ہی تھا جو اس نے کال میں سنی تھی

جیسے کسی بریسلٹ کی ہو۔۔۔۔۔

ڈاکٹر نے شام کو دوبارہ علاج کیا اور ایک گھنٹے بعد اسے ہوش آیا وہ خوش تھی کہ اسے آج درد نہیں

ہوئی

وہ فرش پر بیٹھی تھی اور پپی کو کھلا رہی تھا

آ۔۔۔یہاں آؤ۔۔۔پپی۔۔۔اس نے آواز لگائی

پپی اس کی گود میں آیا اس نے چھلانگ مار کر نازلین کی گود پر بیٹھنے کی کوشش کی

کیا تم میرے لیے ایک کام کرو گے۔۔۔۔؟اس نے پپی کو تھپکی دی

اس پر وہ بھونکنے لگا

جاؤ اور دراب سر کو یہاں لاؤ انہیں بتاؤ کہ میں انہیں مس کر رہی۔۔۔۔۔نازلین نے

شرارت سے کہا

پپی نے بھونکنے کے ساتھ کھڑکی سے چھلانگ لگائی اور گارڈن سے ہوتے ہوئے ہال میں پہنچا

وہ دراب کی کرسی پر گیا اور بھونکنے لگا

اوہ۔۔۔پپی کیا ہوا۔۔۔دراب نے اس کیوٹ سے پپی کو دیکھا تو فوراً اپنی گود میں لیا

جب وہ بھونکنے لگا

دراب کو یاد آیا جب نازلین نے سوسائیڈ کرنے کی کوشش کی تب بھی یہ پپی ایسے ہی بھونک کر انہیں

بتانا چاہتا تھا

اس نے فوراً پپی کو نیچے اتارہ اور نازلین کے روم کی جانب بھاگا

پپی اس کا پیچھا کرنے لگا

وہ روم کے اندر گیا

جب نازلین فرش پر بیٹھی ہنس رہی تھی

دراب نے اسے دیکھا جیسے اس کی ساری دنیا ستاروں کی طرح جگمگا رہی تھی

اس نے بڑھ کر اسے اپنی بانہوں میں اٹھایا اور گھمانے لگا

آپ آگیے۔۔۔؟ نازلین نے محسوس کیا

اس کی بات سنے بغیر ہی دراب اس کے چہرے پر جا بجا اپنے ہونٹوں کا چھاپ چھوڑنے لگا

تھا

تم ٹھیک ہونا۔۔۔۔دراب نے اس کو اپنے سینے سے لگایا

ہاں میں ٹھیک ہو۔۔۔نازلین نے چہک کر کہا

میں ڈر گیا تھا۔۔۔دراب نے اسے تھپکی دی

کیوں۔۔۔نازلین چونکی

کچھ نہیں۔۔۔۔دراب نے اس کا ماتھا چوما اس کے ہاتھ اس کے ہونٹوں کی جانب بڑھا اور اپنے

بازوؤں کی مدد سے اسے اونچا کر کے اس کے ہونٹوں پر جھکا۔۔۔۔

اس کے دہکتے لب نازلین کے ہونٹوں کو چھونے لگے

پپی بھونک کر ان کی توجہ چاہتا تھا دراب نے اس کی جانب دیکھا

اور پپی کی طرف اپنے ہاتھ بڑھائے

نازلین دراب کی گود سے نیچے اتری اور پپی نازلین کی گود میں آیا

نازلین دراب کی گود میں جبکہ نازلین کی گود میں پپی تھا

چار دن بعد

آریان نے آسٹریلیا سے اپنے باس کو کال کی

کیا آپ نے نازلین کو سیف کیا؟؟؟؟؟

آریان صبر کرو۔۔۔۔۔باس کی آواز پاکستان سے آئی

نہیں۔۔۔نہیں ہوتا صبر۔۔۔۔۔مجھے نازلین چاہیے۔۔۔آریان نے دھاڑ کر غصے سے کہا تھا

شٹ اپ مجھ پر چلانا بند کرو۔۔۔باس کو غصہ آیا

میں آرہاہوں پاک میں خود ہی بچپاتاہوں۔۔۔۔ آریان نے کال بند کی

اس کی ہمت بھی کیسے ہوئی میری کال کاٹنے کی۔۔۔ باس کو غصہ آیا

آریان اگر ادھر آیا تو کوئی گڑبڑ نہ کر دے۔۔۔ اس نے غصے سے کہا

اس نے دوبارہ آریان کو کال ملائی

ہم ان پر حملہ کرے گے تم صبر سے کام لو اور فکر مت کرو۔۔۔ ناس نے اسے سمجھایا

اوکے لیکن جلدی۔۔۔ آریان نے کہا

وہ ایک دوسرے کی بانہوں میں سوئے ہوئے تھے

دراب کی آنکھ پہلے کھلی تو وہ نازلین کے ساتھ شرارتیں کرنے لگا

اس نے نازلین کی چھوٹی سی ناک پر دانتوں سے کاٹی کی اور اس کے بعد اپنے لب رکھے

نازلین اٹھ کر مسکرانے لگی۔۔۔ دراب نے اس کی گردن پر ہونٹ رکھے اور چھومانازلین نے اسے گلے لگایا

گڈ مارننگ سر۔۔۔ اپس۔۔۔ دراب۔۔۔ نازلین نے شرما کر کہا

گڈ مارننگ۔۔۔ دراب نے ہلکا سا اس کے ہونٹ چھوئے

آج میری بینڈ یج اتر جائے گی نا۔۔۔ نازلین نے ایکسائیٹ ہو کر کہا

ہممم۔۔۔۔ دراب نے اتنا ہی کہا

ہائے نازلین۔۔۔۔۔ حسین دنیا دیکھنے کے لیے تیار ہو جاؤ۔۔۔ڈاکٹر نے خوشی سے کہا

یہ تو کب سے ریڈی ہے۔۔۔۔دراب نے اس کو گود میں لیا نازلین ہنسنے لگی

تم سب سے پہلے کسے دیکھنا چاہتی ہو۔۔۔۔۔دراب نے اس کی آنکھوں پر اپنے ہونٹ رکھے

جی آپ کو۔۔۔۔۔نازلین نے مسکراتے ہوئے کہا

دراب کو بہت فخر ہوا اس نے نازلین کو بیڈ پر لٹایا اور اس کے سامنے آیا

ڈاکٹر نے اس کی بینڈیج اتاری

آہستہ سے اپنی آنکھیں کھولو۔۔۔۔۔۔ڈاکٹر نے ہدایت دی

نازلین نے آنکھیں کھولی اور دراب کو اپنے سامنے دیکھا

میں ٹھیک ہو گئی۔۔۔۔۔خوشی سے وہ دراب کے گلے لگی

آئی نو۔۔۔۔دراب نے اسے گلے لگایا

مجھے سب صاف صاف دکھ رہا ہے۔۔۔۔نازلین نے یہاں وہاں نظر دوڑائی

یہ اچھی بات ہے لیکن آپ کو یہ ڈراپ روز لینے ہیں۔۔۔۔۔

اوکے ڈاکٹر دراب نے جواب دیا

ہاں بولو۔۔۔۔ہاشم نے جاسوس کی کال اٹینڈ کی

سر آریان اور راشد کا پتا چل چکا ہے وہ دونوں آسٹریلیا ہیں

اچھا کیسے پتا چلا۔۔ہاشم نے پوچھا

سر غلطی سے اس نے اپنا فون یوز کیا اور ہم نے ٹریس کیا

ناؤ گٹ ریڈی۔۔۔۔ہم دو دن بعد اٹیک کریں گے۔۔۔۔ہاشم نے اسے ہدایت دی

لیکن سر کل کیوں نہیں۔۔۔جاسوس نے پوچھا

کیونکہ ہمیں اس بار کوئی چانس مس نہیں کرنا اس بار دونوں ختم۔۔۔اس نے میرے بھائی۔۔۔

دراب۔۔۔پر اٹیک کیا۔۔ہاشم نے غصے سے کہا

اوکے سر۔۔۔۔۔

نازلین کو اس کے پاپا کی سچائی دیکھانی ضروری ہے۔۔۔ہاشم نے دل میں سوچا اور شخص کو اٹیک کی ویڈیو

بھیجنے کا کہا

وہ دراب کی گود میں بیٹھی تھی دراب نے اپنا چہرہ اس کی گردن میں چھپایا ہوا تھا اور جا بجا

اپنے ہونٹوں سے اس کی گردن کو سرخ کر رہا تھا نازلین نے اپنا چہرہ ایک جانب سرکایا تھا

جس سے دراب کو اور راستہ مل گیا تھا اس کی گردن میں اپنا چہرہ چھپانے کا

نازلین نے اس کی شرٹ کو مٹھی سے جکڑا ہوا تھا

نازو۔۔۔میرا نام لونا۔۔۔۔۔دراب نے مبہوت ہو کر اسے کہا

دراب۔۔۔۔۔۔نازلین نے بہکا بہکا نام لیا

یہ سنتے ہی دراب اس کے سامنے آیا اور اس کے لال گلابی ہونٹوں پر اپنے لب رکھ دیے اس کا ہاتھ

نازلین کے وجود پر اپنی چھاپ چھوڑ رہا تھا اس کے پور پور کو چھوڑ رہا تھا

نازلین نے اپنے ہاتھ سے اس کی کمر کے گرد زور کا گھیرا ڈالا تھا

اتنے میں ہاشم وہاں آیا

سوری سوری سوری میں نے کچھ نہیں دیکھا۔۔۔۔اس نے فوراً اپنی آنکھوں کو ہاتھ سے ڈھانپا تھا

دراب نے نازلین کو چھوڑا جو کہ شرم سے پانی پانی تھی

کہاں ہے نازلین حواس باختہ ہو کر اس مے گارڈز سے پوچھا

سر ہم نے انہیں باہر جاتے نہیں دیکھا۔۔۔گارڈ اس کے غصے اور لہجے سے ڈر چکا تھا

تمہارے رہتے ہوئے کوئی نازو کو کیسے لے گیا۔۔۔؟ دراب کا بس نہیں چل رہا تھا کہ دنیا درہم برہم کر

دے

جب اچانک اس نے ایک آواز سنی

جس روم سے آواز آ رہی تھی وہ اس روم میں داخل ہوا تھا

اس نے دیکھا کہ ٹی وی پر کچھ چل رہا تھا

جو کہ ایک ویڈیو تھی

نازلین کی چیخوں کی آوازیں تھی وہ زنجیروں کے ذریعے بیڈ کے ساتھ بندھی ہوئی تھی

اس کے جسم کی کئی حصوں سے خون رس رہا تھا

اس کی آنکھوں پر سیاہ پٹی بندھی ہوئی تھی

یہ سب دیکھ کر دراب کی ساری دنیا ہی گویا اجڑ گئی ہو

کوئی بچائے۔۔۔۔دراب۔۔۔۔!۔!بھائی۔۔۔نازلین کی چیخوں کی آوازیں اس ویڈیو سے آئی

ہائے دراب۔۔۔۔تم سوچ رہے ہو گے کہ میں یہاں کیسے۔۔۔؟

اوہ۔۔۔بلاڈی فول۔۔۔۔!!تم آسٹریلیا گئے اور میں نے تمہاری نازو کو کڈنیپ کر دیا۔۔۔اہاہاہاہاہ۔۔۔۔

آرام سے لے گیا۔۔۔پتا ہے کیسے ؟؟؟ایک بوری میں بند کر کے۔۔۔ہاہہاہاہاہا۔۔۔

یہ آواز دراب کے کانوں میں گونج رہی تھی۔۔۔سکرین پر وہ شخص نمودار ہوا تھا دراب کے پاؤں تلے

زمین نکلی تھی حاشر کو دیکھ کر

تم بہت بڑے بدو ہو دراب میں تمہاری آنکھوں کہ سامنے تھا اور تم کبھی جان بھی نہیں پائے کہ تمہارا

دشمن کون ہے۔۔۔۔۔اہاہاہاہا۔۔۔ہاشر نے اس پر چوٹ کی

دراب نے غصے میں شیشے کی دیوار پر مکا مارا تھا وہ ساری دیوار چکنا چور ہو گئی تھی

اووووہو یہ کیا کیا۔۔۔۔چلو کوئی نہیں اب میری باری ہے چلو تمہیں دکھاتا ہوں کچھ۔۔۔۔

ہاشر نے اس کی حرکت پر مذاق اڑایا

وہ نازلین کے جانب اپنے قدم بڑھانے لگا تھا اور اس پر آ چکا تھا

نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!دراب کی چیخ پورے منشن میں گونجی تھی

اس کے چہرے کا رنگ سرخ ہو چکا تھا

چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔دراب۔۔۔نہیں۔۔۔۔نازلین نے جب محسوس کیا کہ وہ اسکی طرف بڑھ رہا

ہے تو چلائی

ہاشر نے آکر اس کی گال پر ایک کے بعد ایک تھپڑ برسائے

دوسرے طرف سکرین پر یہ منظر دیکھ کر دراب کا پارا ہائی ہوا تھا

ہاشر کا ہاتھ اب نازلین کی گردن سے ہوئے اس لے کپڑوں پر تھا

دوسری جانب دراب رونے لگا تھا وہ بے بس تھا

ہاشر ابھی اور کچھ کرتا جب پیچھے سے آواز آئی تھی

ہاشر رک جاؤ۔۔۔ یہ آواز باس کی تھی جس کا چہرہ دراب سکرین پر نہیں دیکھ سکا

یہ۔۔۔ یہ آواز سنی ہے۔۔۔ دراب نے زور دیا

اس سے پہلے وہ ویڈیو اور چلتی جب وہ بند ہو چکی تھی

نہیں۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔ مجھے اسے بچانا ہے۔۔۔ وہ میری ہے۔۔۔ صرف میری۔۔۔ میں میں

اس کے بنا نہیں جی سکتا۔۔۔ زندگی ہے وہ میری۔۔۔ دراب روتے ہوئے نیچے بیٹھ چکا تھا

دراب ہم اسے بچا لے گے فکر نہ کرو۔۔۔ ہاشم نیچے بیٹھ کر اس کے گلے لگا

اور اس ہاشر کو میں خود مارونگا۔۔۔ دانیال نے کہا

سب سے پہلے ہمیں پتا لگانا ہو گا کہ ان کا باس کون ہے۔۔۔۔ دراب نے کہا

اس دن ہاشر کسی سے فون پر بات کر رہا ہے بس میں نے کال بیک کیا تب کسی نے پک

کیا۔۔۔ میں نے وہی آواز سنی تھی

دراب نے سب کو بتایا

سوچو سوچو۔۔۔ ہاشم نے اس کہا

یاد نہیں آ رہا وہی تو۔۔۔ دراب کو غصہ آیا

اس لڑکی کو ہاتھ لگانے کی ہمت کیسے کی۔۔۔؟ باس نے ہاشر سے کہا

لیکن سر صرف ایک بار۔۔۔۔۔ہاشر نے اپنی حوس کا مظاہر کیا

نہیں جب تک یہ سنہری موقع ہمارے پاس ہے تب تک دراب ہمارا کچھ نہیں بگاڑے گا ایک بار دراب لو مار دے پھر ہم دونوں مزے کرے گے۔۔۔۔ہر رات سہاگ رات۔۔۔باس نے کمینگی سے کہا

جی سر۔۔۔ہاشر کو اس کا آئیڈیا پسند آیا

ابھی کاؤ اور اس لڑکی کو ٹاچر کرو۔۔۔۔اس کو بیلٹ سے اتنا مارو۔۔۔اتنا مارو۔۔۔۔اور پھر دراب کو جھبج دو ویڈیو بنا کر اور دراب کو یہ پیغام دینا کہ اس لڑکی کو ایک ہی حالت میں چھوڑیں گے۔۔۔جب وہ ہم سے اکیلے میں ملے۔۔۔باس نے ہاشر کو حکم دیا

اسے ہوش آنے لگا

میں کہاں ہوں۔۔۔۔۔۔

میرے گھر

دراب کی بات سن کر راشد شاک ہوا

مجھے جانے دو۔۔۔راشد کی یہ بات سن کر دراب اسے مجا مارنے آبڑھا لیکن رک گیا

ہاشم نے دراب کی بے بسی محسوس کی تھی جب اس نے اپنے لب بھینچے تھے

اگر نازلین سے ہم نے وعدہ نہ کیا ہوتا تو اب تک ہم تمہیں مار چکے ہوتے۔۔۔ سمجھے۔۔۔ ہاشم

نے آگے بڑھ کر راشد کا گریبان پکڑا

https://api.whatsapp.com/send?phone=%2B923154904594

Whtzapp سٹوری r novel +923154904594

راشد حیران ہوا

ہاشم اسے ویڈیو دکھاؤ۔۔۔۔ دراب نے اسے کہا

ہاشم نے راشد کو نازلین کے ساتھ ہاشر کی زبردستی والی ویڈیو دکھائی تھی راشد کا پارا ہائے ہوا تھا اس

کے چہرے سے موٹے موٹے آنسو نکل رہے تھے

پلیز۔۔۔ میری بیٹی کو بچا لو۔۔۔ دراب کے سامنے اس نے ہاتھ جوڑے

راشد ملک ہماری مدد کرو ہمیں بتاؤ کہ کون ہے باس۔۔۔۔ کم آن۔۔۔ دراب نے اس کے سامنے

اپنا چہرہ جھکا کر اپنے لفظ پر زور دیا۔۔۔

تابش۔۔۔۔ راشد ملک کی زبان سے فوراً نام نکلا

کون۔۔۔ تابش۔۔۔ دراب نے یہ نام سنا تھا لیکن کہاں

نتاشا کا بھائی۔۔۔ تابش۔۔۔ راشد نے دوبارہ کہا

دراب نے نتاشہ کا نام سنا تو شاک ہو گیا تھا اسے کیا معلوم تھا کہ اس کی زندگی میں دوبارہ بھی اس کا ذکر ہو گا

وہ اپنی بہن کی موت کا بدلہ لینے آیا ہے۔۔۔ راشد نے اس کے چہرے کو تکتے کہا

شٹ۔۔۔۔ مجھے پہلے یاد کیوں نہیں آیا تھا نتاشا کہ ساتھ اس کو بھی مار دیتا۔۔۔۔ اس نے اپنے ہاتھ میں پکڑا گلاس زور سے دیوار سے پٹخا تھا

اور راشد۔۔۔ تم کیوں چاہتے ہو ہمیں مارنا۔۔۔ ہاشم نے اس کا پوچھا

کیونکہ دراب ہی الطاف کی موت کا بھی ذمہ دار ہے۔۔۔ راشد نے دراب کی جانب دیکھ کر کہا

وہ کمینہ۔۔۔۔۔ دراب کو الطاف یاد آیا جس نے نتاشا کہ ساتھ مل کر اسے بیچا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ راشد ملک کو اسی وقت بھسم کر دے

وہ میرا چھوٹا تھا۔۔۔ بہت پیار کرتا تھا میں اس سے

اور تمہیں معلوم ہے۔۔۔؟ کہ اس نتاشا اور الطاف نے مل کر کیا کیا۔۔۔ ہمارے ساتھ؟؟؟؟؟ دراب نے اسے کندھوں سے تھاما تھا

نہیں۔۔۔۔ راشد نے انجان بن کر کہا

جب میں بارہ سال کا تھا۔۔۔ سولڈ کر دیا تھا مجھے۔۔۔۔ کسی ہم جنس پرست کو مجھے بیچ دیا تھا ان دونوں نے۔۔۔ ہر رات۔۔۔ ہر رات زیادتی ہوتی تھی میرے ساتھ۔۔۔ ہر رات مجھے سہنا پڑتا تھا

دراب نے آنکھیں بند کر کے راشد کو ساری کہانی سنائی تھی اس کی آنکھوں میں اپنے ماضی کا درد

چھپا تھا

اس کے آنکھوں سے آنسو آ رہے تھے یہاں تک کے دانیال اور ہاشم بھی رو رہے تھے

سوری۔۔۔دراب۔۔۔تم۔۔۔تم نا مجھے مار دو جو مرضی کر دو میرے ساتھ۔۔۔پر۔۔۔پر میری بیٹی کو بچا

لو۔۔۔بچا لو اس کو۔۔۔وہ معصوم ہے۔۔۔راشد نے دراب کے سامنے ہاتھ جوڑے اور سسکتی آواز سے

کہا

تابش کے بارے میں مجھے سب کچھ بتاؤ۔۔۔دراب نے اس سے کہا

وہ۔۔۔وہ اس وقت پشاور میں ہے۔۔۔اس کے تین بزنس ہیں۔۔۔ڈرگ ٹریفکنگ، گن سیلنگ اور

تیسرا مجھے نہیں معلوم۔۔۔

میں بتاتا ہوں تیسرا وومن ٹریفکنگ۔۔۔۔دراب نے اس کی ادھوری بات مکمل کی

کیا۔۔۔؟؟؟راشد شاک ہوا

ہاں مجھے ہتا ہے الطاف اور نتاشا بھی یہی کام کرتے تھے اور ان کے مرنے کے بعد بھی کہیں نا کہیں

ان کا یہ بزنس چل رہا تھا۔۔۔تو وہ بزنس تابش ہی چلا رہا ہے۔۔۔دراب نے ڈیٹیل بتائی

میری بیٹی بچاؤ۔۔۔پلیز اس کی مدد کرو۔۔۔میں بھیک مانگتا ہوں۔۔۔دراب کی ٹانگوں کو پکڑ کر

اس نے کہا

چلو اسے کال کرو اور بتاؤ تم ہم سے بھاگ گئے ہو۔۔۔۔اور اگلا پلان کا پوچھو۔۔۔دراب نے اسے کہا

راشد نے باس کو کال کی

سر سر۔۔۔آریان کو دراب نے مار ڈالا۔۔۔راشد نے رونے کا بہانہ کرکے کہا

سر سر۔۔۔میں تو بھاگ گیا لیکن میرے ہاتھ میں گولی لگ گئی ہے زخمی ہے میرا ہاتھ۔۔۔

چلو مجھو بتاؤ کہاں ہو تم میں تمہارے لیے کار بھیجتا ہوں۔۔۔میں۔۔۔میں۔۔۔میں دراب کے پرانے گھر کے پچھلے حصے میں چھپا ہوا ہوں۔۔۔راشد نے سوچ کر جواب دیا

تم ادھر کیا کر رہے ہو۔۔۔۔تابش نے غصے سے کہا

میں جانتا ہوں دراب مجھے ساری جگہ پر ڈھونڈے گا لیکن اپنے گھر پر نہیں۔۔

ولڈن۔۔۔باس نے مسکرا کر کال کاٹی

تم وہاں جاؤ۔۔۔۔اب۔۔۔اور ہم چپکے سے تمہاری لارفالو کرے گے۔۔۔۔دراب نے اسے کہا

اتنے میں اچانک انہیں ایک آواز سنائی دی

یہ کیسی آواز ہے۔۔۔دراب حیران ہوا

ہاشم فوراً باہر گیا دروازے کو ہتھر مارا گیا تھا اور اس دروازے کے نیچے ایک سی ڈی تھی

ہاشم نے سی ڈی لی اور روم میں آیا

چلاؤ اسے۔۔۔ دراب نے حکم دیا

نازلین رسیوں کی مدد سے بیڈ کے ساتھ بندھی ہوئی تھی

اس کے کپڑے جابجا سے پھٹے تھے۔۔۔۔۔ جبکہ اس کی ٹانگیں ایک کپڑے سے کور تھی۔۔۔

ہاشر ہنستے ہوئے وہاں آیا

اور اس کارخ دوسری جانب کیا

اس نے نازلین کے جسم پر بیلٹ کی مدد سے جابجا ضربیں لگائی تھی

ہاشر کے قہقہے اور نازلین کی چیخوں کی آوازیں اس سین کے ساتھ سی ڈی پر چل رہی تھی

درد کی وجہ سے وہ بیہوش ہو چکی تھی

ویڈیو ختم ہوئی

سارے رو رہے تھے

نہیں یہ رونے وقت نہیں ہے۔۔۔ بلکہ یہ ان سب کو جان سے مارنے کا وقت ہے۔۔۔۔۔ سب

کو روتا دیکھ کر دراب کو فت ہوئی

پلیز میری بیٹی کو بچا لو۔۔۔

وہ سب دراب کے پرانے مینشن گئے تھے جو بلاسٹ کی وجہ سے آدھا جل چکا تھا

وہ تینوں ایک پیلر کے پیچھے چھپ چکے تھے

ہم سب اسے فالو کرے گے اور تم سب نے بھی ان کا پیچھا کرنا ہے۔۔۔ دراب نے گارڈز کو آرڈر کیا

اتنے میں ایک گاڑی آئی تھی جس سے ہاشر باہر نکلا تھا

چلو راشد۔۔۔ اس نے راشد کو گاڑی میں بٹھایا

دراب نے جیسے ہی ہاشر کو دیکھا تو اس کا صبر جواب دی تھا لیکن جیسے ہی شوٹ کرنے لگا

صبر سے کام لو دراب۔۔۔۔ ہاشم نے اسے روک دیا

ہاشر راشد کو ایک جگہ لے گیا جو کہ شہر کے ایک کونے میں تھی

دراب لوگوں نے چھپ کر پیچھا کیا تھا

ہاشر اور راشد اس گھر کے اندر گئے

چلو حملہ کرے۔۔۔۔ دراب نے سب کو اونچی آواز میں حکم دیا

راشد منشن میں داخل ہوا

کیا ہمیں انتظار کرنا چاہیے یا اٹیک کر دیں۔۔۔؟؟؟ ہاشم نے دراب سے مشورہ مانگا تھا

نہیں وقت کم ہے چلو اٹیک کرے۔۔۔ دراب کوئی موقع گنوانا نہیں چاہتا تھا

حملہ کرو۔۔۔ اونچی آواز سے دراب نے سب کو آرڈر دیا

سب منتشر ہو گئے تھے۔۔۔۔چاروطرف پھیل چکے تھے اور فائرنگ شروع کر دی تھی جب

کہ دراب سامنے سے حملہ کر رہا تھا

تابش نے فائرنگ کی آواز سنی

تو نے ہمیں دھوکہ دیا۔۔۔؟؟؟راشد ملک۔۔۔۔لال بھبھوکہ چہرہ لیے وہ غصے سے غرایا

نہیں میں نے نہیں۔۔۔تو نے مجھے دھوکہ دیا ہے۔۔۔تو نے میری بیٹی کو نقصان پہنچایا جو مجھے جان

سے پیاری ہے۔۔۔راشد نے گویا اینٹ کا جواب پتھر سے دیا۔۔۔

راشد ملک۔۔۔۔دیکھ اب ہم تیری بیٹی کو تیری آنکھوں کے سامنے مار دیں گے۔۔۔

دراب آرہا ہے۔۔۔دیکھتے ہیں کون کس کو مارتا ہے۔۔۔راشد نے دوبارہ کرارا جواب دیا

چلو نازلین کے روم میں چلے وہی چابی ہے ہماری جان کی۔۔۔تابش نے ہاشر کو کہا

ہاشر نے اور لوگوں کو بلایا اور نازلین کے روم میں جانے لگا

دوسری طرف ہاشم نے دراب کو نازلین کے پاس جانے کا اشارہ کیا

اچھا تو یہ سنبھال میں جاتا ہوں۔۔۔دراب اندر گیا تو راشد کو بے ہوشی کی حالت میں

دیکھا

راشد راشد۔۔۔دراب نے اس کا سر تھاما

میں۔۔۔میں۔۔۔ٹھیک ہوں پلیز میری بیٹی کو بچاؤ۔۔۔راشد نے

دائیں طرف اشارہ کیا

لمبے قدموں کے ساتھ وہ دھماکے سے روم میں داخل ہوا

لیکن سامنے کا منظر اس کے لیے دردناک اور غضبناک تھا

نازلین دیوار سے بندھی ہوئی تھی اس کے وجود پر کچھ ہی کپڑے تھے

مارنے کے نشانات اس کے وجود پر تھے

اور تابش اور ہاشر اس کے سر کو نشانہ بنائے کھڑے تھے

اپنی گن نیچے کرو نہیں تو اسے مار دونگا۔۔۔ تابش نے کہا

دراب خاموشی سے نازلین کو دیکھ رہا تھا جو بغیر کسی تاثر کے نیچے دیکھ رہی تھی

ہاشر نے کھینچ کر نازلین کو تھپڑ مارا تھا

تیری میں۔۔۔۔۔!!!دراب نے چلا کر کہا

میں نے کہا تھا نا کہ گن نیچے رکھو۔۔۔ دراب مے فوراً گن رکھی

تابش ہنس کر تالیاں بجانے لگا تھا

دراب۔۔۔۔ دراب۔۔۔۔ آج میں تجھ سے اپنی بہن کی موت کا بدلہ لونگا۔۔۔

غلط۔۔۔! آج میں تجھے بتاؤ گا۔۔۔ ہیل جہنم کسے کہتے ہیں۔۔۔ دراب کی بات سن کر تابش

نے اسے ایک تھپڑ مارا

کیسے۔۔۔؟

دس تک گن۔۔۔اور تو میرے قدموں میں ہوگا۔۔دراب نے ہمت سے کہا

رک تجھے تو میں ابھی بتاتا ہوں۔۔۔۔تابش نے اسے رسیوں سے کرسی کے ساتھ باندھا

اب تیری آنکھوں کے سامنے تیری نازلین کی عزت تار تار ہوگی۔۔۔ہاہاہاہاہاہاہاہاہ۔۔۔۔تابش کی

بات سن کر دراب کا پارا ہائی ہو چکا تھا

تا۔۔بش۔۔۔۔!!!اس نے رسیوں سے خود کو چھڑوانے کی کوشش کی

باہر دانیال اور ہاشم نے اس کی آواز سنی

تو اس طرف دوڑ لگائی

انہوں نے چھپ کر دیکھا کہ روم میں کیا چل رہا ہے

شٹ۔۔۔۔اسے بچانا ہے ہمیں۔۔۔ہاشم نے کہا

تو اگلی کھڑکی سے جا میں ادھر سے اور ایک ساتھ حملہ کرے گے۔۔۔دانیال نے اسے کہا

تم بہت ہی مست ہو۔۔۔ہاشر نے نازلین کے بازو پر ایک انگلی پھیری اور کمینگی سے کہا

نہیں پلیز۔۔۔۔۔نازلین نے بامشکل کہا

ہاشر اپنا ہاتھ اس کی گردن پر پھیر رہا تھا

دراب چلا رہا تھا۔۔۔کرسی کو وہ فرش پر مار رہا تھا لیکن اس کی رسیاں نہ کھلی

اتنے میں دھماکے دار انٹری سے دانیال اور ہاشم داخل ہوئے تھے

دانیال نے فوراً ہی بندوں کو مارا تھا جبکہ ہاشم نے گولی سے ہاشر کے سر کو چاک کیا تھا

تابش الماری کے ساتھ چھپ چکا تھا اس نے دانیال کو گولی ماری جو کہ اس کے بازو پر لگی وہ درد سے

تلملا اٹھا

یہ دراب کے لیے کافی تھا اس نے اپنی قوت سے رسیاں توڑی تھی

وہ تابش کی طرف لپکا تھا

تابش نے جب دراب کو اپنی جانب آتے دیکھا تو اس نے گولی چلائی

لیکن اس کی گن میں کوئی گولی نہیں بچی تھی

دراب کے چہرے پر مسکراہٹ چھائی تھی جس میں سکون ہی سکون تھا

اس نے تابش کو جا بجا مارنا شروع کیا تھا لیکن اس کا غصہ ٹھنڈا نہیں ہو پا رہا تھا

اگلے ہی لمحے تابش کا پورا بدن لہولہان ہو چکا تھا

نازلین کی رسیاں ہاشم نے کھولی اور پانی جیکٹ اتار کر اس کے اوپر کروائے تھی

دانیال خون سے لت پت تھا

برو۔۔۔؟؟؟ ہاشم اس کی جانب آیا اور اس کا سر تھاما

بھائی اٹس اوکے میں ٹھیک ہوں بس۔۔۔ خون روکنا ہے۔۔۔ دانیال نے حوصلے سے کام لیا

ہاشم نے فوراً ایک کپڑا اٹھایا اور اس کے زخم پر باندھا

دوسری طرف دراب نے گھونسے بار بار کر اسے ادھ موا کر دیا تھا

تابش پر فرش پر لڑھک گیا تھا

دراب ہاشم اور دانیال کی طرف بھاگا

#توجہ_فرمائیں

جسکو ایڈ ہونا وہ نیچے دیئے 👇 گئے لنک پر کلک کر کے وائس میسج کر دیں

https://www.facebook.com/profile.php?id=100082260426552..... شکریہ

اس گروپ میں بولڈ ناول اور رومانوی شاعری اپلوڈ کی جائے گی... جسکو نہیں پسند وہ اس

.گروپ سے دور رہیں. یہ گروپ صرف خواتین کے لیے ہے

https://www.facebook.com/groups/1068726804039663/?ref=share

🔥Warning

یہ گرپ صرف خواتین کے لیے ہے اس میں صرف خواتین کو ایڈ کیا جائے گا....اوپر والے لنک

پر وائس کر کے پھر جوائن کرے ورنا اپروول نہی ملے گی یہ صرف خواتین کے لیے ہے. خواتین کے اعلاوا کسی

کو ایڈ نہیں کیا جائے گا

وہ تینوں ایک دوسرے کے گلے لگے ہوئے تھے جب نازلین نے دیکھا کہ تابش نیچے سے گن اٹھا چکا

ہے اور دراب کو نشانہ بنایا ہوا ہے

نازلین اتنا ڈر چکی تھی کہ کچھ کہے بغیر وہ دراب کی طرف بھاگی

اور اسے بچانے کے لیے اپنی جان دینے کی ٹھان چکی تھی

تابش نے تین مرتبہ گولی چلائی

نازلین نے فوراً دراب کو چھپایا اور خود اس گن کے سامنے آ کر تینوں گولیاں اپنی پشت پر کھائی تھی

سب شاک ہو چکے تھے یہ سب ایک سیکینڈ کے درمیان ہوا تھا

دراب نے مڑ کر نازلین کو دیکھا جو کہ درد کو سموئے کھڑی تھی

اس سے پہلے کے وہ نیچے گرتی جب دراب نے اسے اپنی بانہوں میں تھاما تھا

جیت گیا میں ہاہاہاہاہ۔۔۔ تابش کمینگی سے قہقہہ لگا رہا تھا

دراب نے اپنی گن سے اسے شاٹ کیا تھا

پلیز مجھے چھوڑ کر مت جانا۔۔۔ پلیز نہیں۔۔۔۔!!!! اس نے نازلین کو اپنے ساتھ لگایا تھا

دراب۔۔۔۔۔! نازلین نے درد سے آہستہ سا اسے پکارا

کچھ نہیں ہوگا۔۔۔ میں ہوں نا۔۔۔ اس کا چہرہ دراب نے اپنی ہتھیلی میں کیا تھا

پین ہو رہی ہے۔۔۔ دراب۔۔۔

دراب نے اسے کس کر گلے لگایا تھا آنسو اس نے چہرے پر پھسلے تھے شاید یہ اس کے کرموں کی

سزا ہے جو نازلین کو ملی ہے۔۔۔اس نے بھی تو زبردستی نکاح کیا تھا نازلین سے۔۔۔۔۔اس پر ستم

ڈھالے تھے۔۔۔۔۔وہ بھی تو حوس کی خاطر اس سے نکاح کر بیٹھا تھا لیکن اسے کیا معلوم تھا

کہ وہ حوس یہ دن بے پناہ پیار میں تبدیل ہو گی۔۔۔اس کا کیا کرایا اس ننھی سی جان کو بھگتنا

پڑے۔۔۔کاش اسے تکلیف کی بجائے مجھے سزا مل جاتی تو اتنا درد نہ ہوتا۔۔۔۔۔دراب کو

پچھتاوا ہو رہا تھا

دوسری طرف راشد اپنے کیے پر دکھی تھا کاش اس نے تابش سے ہاتھ نہ ملایا ہوتا۔۔۔۔نازلین

اس کی۔۔۔بیٹی کی عزت محفوظ رہتی۔۔۔۔

ہاسپٹل میں وہ یہاں سے وہاں گھوم رہا تھا

اتنے میں فمڈاکٹر وہاں پہنچا۔۔۔۔

ڈاکٹر۔۔۔؟

کیسی ہے وہ۔۔۔۔

دراب فوراً ڈاکٹر کے پاس لپکا

سوری شی از نو مور۔۔۔۔ڈاکٹر نے افسوس سے کہا

دراب نیچے گر چکا تھا

وہ ایک فائٹر ہے ڈاکٹر یہ نہیں ہو سکتا۔۔۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے۔۔ وہ مر نہیں سکتی

۔۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔ہاشم کو ڈاکٹر کی بات پر یقین نہیں تھا

یہ سچ ہے۔۔۔ ایم سوری

نہیں۔۔۔۔نازلین۔۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔!!!دراب کے رونے کی آوازیں پورے ہاسپیٹل میں گونج رہی تھی

اور سب کی توجہ کا مرکز بن رہی تھی وہ فرش پر بیٹھا اپنا سر پیٹ رہا تھا لوگوں پہچاننے

میں دیری نہیں ہو رہی تھی کہ یہ وہی بزنس مین ہے۔۔۔ لیکن انہیں آئیڈیا نہیں تھا کہ دراب

شاہ کسی کے لیے اتنا دیوانا ہو جائے گا

ہاشم نے بڑھ کر اسے گلے سے لگایا تھا

ایک سال بعد۔۔۔۔🔥🔥

دراب اٹھ جا۔۔۔۔

پانچ منٹ اور۔۔۔

نہیں اٹھ جا آج بہت اہم میٹنگ ہے۔۔۔۔ہاشم نے اسے اٹھایا

ہمم۔۔۔۔دراب اٹھا اور آفس کے لیے تیار ہوا

وہ پریزنٹیشن ہال داخل ہوا

گڈ مارننگ ایوری باڈی۔۔۔۔۔اپنی مخصوص نشست پر براجمان ہوا

گڈ مارننگ سر۔۔۔سب نے کہا

تم۔۔۔۔۔دراب نے اپنے روم میں ایک لڑکی کو دیکھا

میں۔۔۔۔۔؟؟؟؟اس لڑکی نے خود کو کانفرم کرنا چاہا

ہمم۔۔۔گیٹ آوٹ۔۔۔۔۔دراب کی آواز میں سرد تاثر تھا

واٹ۔۔۔۔۔لڑکی کو غصہ آیا

یہ میری سیکریٹری ہے۔۔۔ایک آدمی نے کہا

میں نے کہا گیٹ آوٹ۔۔۔۔۔کسی لڑکی کو اپنے آس پاس بھی نہیں دیکھنا چاہتا۔۔گیٹ

آوٹ۔۔۔۔۔دراب کی چیخ پورے ہال میں گونجی

تم باہر جاؤ۔۔۔آدمی نے اسے باہر بھیجا

دراب نے پریزنٹیشن دی جس کی وجہ سے اسے پروجیکٹ مل چکا تھا

وہ باہر نکل کر اپنے آفس میں راؤنڈ لگانے لگا

اس کے آفس میں اب کسی لڑکی کا نام و نشان نہیں تھا

ہر کوئی اسے گڈ مارننگ کہہ رہا تھا۔۔۔۔جس کا وہ کوئی جواب نہیں دے رہا تھا

اپنے آفس کیبن جا کر وہ اپنا کام کرنے لگا

اسی کرسی پر تھکن کی وجہ سے وہ کچھ دیر کے لیے سو گیا

اس نے نازلین کو اپنے خواب میں دیکھا

سر پاپا آ جائے گے۔۔۔۔۔نازلین کی آواز کپکپا رہی تھی

نہیں آئیں گے۔۔۔۔۔دروازہ لاک ہے۔۔۔۔کم اینڈ کس می۔۔۔

نازلین نے شرما کر اسے کس کی

اتنے میں کسی میں نازلین کے سر پر کچھ مارا تھا

اس کا خواب ٹوٹ چکا تھا

وہ اٹھا اور وہاں سے چلا گیا

دراب نیند سے بیدار ہوا جب اچانک وہ پپی اس کے اوپر آیا جو کہ نازلین کا تھا

ہائے پپی۔۔۔۔دراب نے اس کی پیٹھ تھپتھپائی

دراب آفس کے لیے تیار ہونے لگا جب پپی نے اسے روکا

وہ بھونک رہا تھا اور اس کے آفس بیگ کو اپنے دانتوں سے تھاما

اور اسے نازلین کے روم میں لے گیا

آنسو دراب کے چہرے پر آیا تھا

اس نے غصے سے اپنا آنسو پوچھا

کتنی بار کہا ہے کہ وہ مر گئی ہے۔۔۔ دھوکہ دیا ہے اسنے مجھے

سب لڑکیاں ایک جیسی ہوتی ہیں۔۔۔۔ یہ عورت ذات ہی بے افا ہے۔۔۔ وہ صرف مرد

کی زندگی سے کھیلتی ہیں۔۔۔ دراب نے چیخ کر کہا اور ایک بھونچال کی طرح باہر نکلا

شاہد۔۔۔۔۔ اس نے آفس پہنچ کر پی اے کو بلایا

میں نے کہا تھا مجھے یہ فائل مکمل چاہیے۔۔۔ پھر ابھی تک کیوں نہیں آئی۔۔۔؟؟؟؟ وہ

غرایا تھا

سر۔۔۔۔ وہ میری وائف بیمار تھی۔۔۔ اس نے ڈر کر کہا

دوبارہ عورت۔۔۔۔۔!! یہ لڑکیاں۔۔۔۔ آئی ہیٹ دیم۔۔۔ جاؤ اور جا کر مکمل کرو۔۔۔۔۔ اس کی

وائف کا ذکر سن کر دراب دوبارہ غصے ہوا تھا

عورت قدرت کی حسین تخلیق ہیں سر۔۔۔ وہ اپنی شادی سے پہلے اپنے بھائ کے لیے

قربانیاں دیتی ہیں اور شادی کے بعد اپنے شوہر کے لیے۔۔۔ ان کی پوری زندگی اسی پر منحصر ہوتی ہے۔۔۔

وہ ہنستی ہے۔۔۔روتی ہے۔۔۔سب کچھ کرتی ہے اپنی فیملی کے لیے۔۔۔یہ بہت اچھی ہوتی ہیں سر

۔۔۔بہت اچھی۔۔۔۔شاید جانے سے پہلے مڑا تھا یہ سب دراب کے کان میں انڈیل کر وہ

دوبارہ جانے کے لیے مڑ گیا

نہیں جھوٹی ہوتی ہیں وہ۔۔۔صرف دھوکہ دیتی ہیں۔۔۔۔غصے سے دراب نے سامنے پڑا گلدان فرش پر

پھینکا تھا

اس۔۔۔اس نے مجھے وعدہ کیا تھا۔۔۔مجھے چھوڑ کر نہیں جائے گی

لیکن چلی گئی۔۔۔چلی گئی ہمیشہ کے لیے اس دنیا سے۔۔۔

تو پھر اس دنیا میں آئی ہی کیوں۔۔۔؟کیوں۔۔۔؟؟؟میری پوری زندگی اس لفظ۔۔عورت نے

تباہ کی ہے۔۔۔پہلی میری ماں اور پھر میری۔۔۔بیوی۔۔۔۔آ۔۔۔۔۔دراب نے اپنا آفس

تہس نہس کیا تھا

اور رونے لگا تھا اتنے میں شائد اس روم میں آیا

اپنے سر کو روتا دیکھ کر اس نے لگے لگایا اور ریلیکس کرنا چاہا

دراب نے اسے صاف منع کیا کہ اس روم سے باہر کوئی بات نہ جائے اسے نے خود کو سنبھالا

نازلین اور راشد کو گھر چھوڑ آؤ۔۔۔ہم لوگ جا رہے ہیں۔۔اگلے روز دراب نے اپنے گارڈز کو آرڈر دیا

یہ سن پر نازلین کا چہرہ پیلا سپیل ہو چکا تھا

گڈ بائے۔۔۔ میں امید کرونگا کہ تمہیں میرا چہرہ آج کے بعد کبھی نہ دیکھنا پڑے۔۔۔۔ دراب

کے چہرے پر سرد تاثر دیکھے اس کی آواز کسی بھی جزبات سے پاک تھی

دراب۔۔۔۔۔ نازلین کی آواز کانپنے لگی تھی

دراب نے اس کی جانب دیکھا

کچھ نہیں۔۔۔ اس نے اپنے آنسو صاف کیے تھے اور مسکرانے لگی

راشد اور نازلین کو گھر پہنچا دیا گیا تھا

تم ٹھیک ہونا بیٹا۔۔۔

نازلین نے سر ہلایا

تم یہی رہو میں دکان سے کچھ سامان لے کر آتا ہوں۔۔۔۔

دوسری طرف دراب واپس جانے کے لیے تیار تھا اس کا دل تھا کہ ایک بار وہ نازلین کو

آخری مرتبہ دیکھ لے

وہ نازلین کے گھر جانے لگا

اس نے خود کو کھڑی کے ساتھ چھپایا اور نازلین کو دیکھنے لگا

اسے دیکھ کر دراب کا خون خشک ہو چکا تھا

نازلین نے اپنی نبض پر چاقو رکھا تھا

دراب بڑھ کر اس کے پاس آیا اور فوراً ہی اس کے ہاتھ سے چاقو دور پھینکا

چھوڑو مجھے۔۔۔ میں نہیں رہنا چاہتی۔۔۔ میں مر جانا چاہتی ہوں۔۔۔ نازلین چلانے لگی تھی

جب دیکھو۔۔ سوسائیڈ۔۔۔۔ سوسائیڈ۔۔۔ تم نے کبھی حالات کا مقابلہ کرنا سیکھا ہی

نہیں۔۔۔ دراب کے تھپڑ سے نازلین کی چیخیں بند ہوئی تھی

جب تم ہی چلے جاؤ گے تو کس کا مقابلہ کرونگی۔۔۔؟؟ وہ ہنسنے لگی تھی

دراب نے اسے گلے سے لگایا

میں ٹھیک کہتی تھی۔۔ تم نے مجھے ٹھکرا دیا۔۔۔ ٹھکرا دیا۔۔۔ میں معزور جو ہوں۔۔۔ تم ایسی لڑکی

سے پیار کیسے کر سکتے جو چل ہی نہیں سکتی۔۔۔ میں درست تھی۔۔۔ نازلین یہ کہتے بیہوش ہو

چکی تھی

راشد نے یہ ساری باتیں سنی تھی۔۔۔ وہ کب آیا دراب کو خبر نہ ہوئی

نازلین۔۔۔ اٹھو کیا ہو گیا تمہیں۔۔۔ اٹھو نازلین۔۔۔!!!! میں تمہارے پاس ہی ہوں۔۔۔ آنکھیں

کھولو۔۔۔ دراب نے اس کا چہرہ تھپتھپایا

یہ ایموشنل بریک ڈاؤن کی وجہ سے بیہوش ہوئی ہیں۔۔۔ذہنی اور جسمانی طور پر کافی کمزور ہو چکی

ہیں۔۔۔ڈپریشن میں ہیں۔۔۔انہیں پیار۔۔۔اور ریسٹ کی ایک ساتھ ضرورت ہے اور کسی قسم کا

شاک یہ برداشت نہیں کر پائے گی۔۔۔ڈاکٹر نے نازلین کی حالت دیکھی تو کہا

بات سنیں۔۔۔۔۔دراب نے راشد کو پکارا تھا جب وہ اس کی جانب آیا

میں نازلین سے سارے رسم و رواج کے ساتھ شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

ترس کھانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔دفع ہو جاؤ۔۔۔جیسے پہلے جا رہے تھے۔۔۔جاؤ نا۔۔۔

میری بیٹی ہی پاگل ہے۔۔۔جو تم سے پاگلوں کی طرح پیار کرتی ہے۔۔۔جاؤ۔۔۔چلے جاؤ۔۔۔اور اسے

سکون سے مرنے تو دو۔۔۔کم از کم۔۔۔درد تو نہیں ہو گا اسے۔۔۔راشد نے دراب کی بات سن کر اپنی

بھڑاس نکالی

میں اسے پیار کرتا ہوں۔۔۔۔مجھے پتا ہے میں نہیں جی سکتا اس کے بغیر۔۔۔۔دراب نے روتے

ہوئے راشد کی ٹانگیں پکڑی تھی

پلیز۔۔۔۔پاپا۔۔۔دراب کے منہ سے بے ساختہ نکلا تھا۔۔۔

میں۔۔۔میں مانتا ہوں۔۔۔میں بہت برا ہوں۔۔۔نازلین کے ساتھ زبردستی نکاح کیا۔۔۔

لیکن میں۔۔۔میں پاگل ہو جاؤں گا اگر وہ مجھے نہ ملی۔۔۔میں پاگل تو اب بھی ہوں۔۔۔میں

مر جاؤں ہاں۔۔۔دراب کی حالت خراب ہو چکی تھی اس کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا

۔۔۔۔

راشد نے اس کے منہ سے اپنے لیے پاپا کا لفظ سنا تو حیران ہوا تھا کہاں وہ اس کا گریبان پکڑ چلا

تھا۔۔۔اسے اندازہ نہیں تھا اس نے دراب کی جانب دیکھا جس کی حالت سچے پیار کی

علامت تھی

میں۔۔۔مانتا ہوں۔۔۔پر نازلین۔۔۔راشد نے ہاں کر دی تھی

اسے میں دیکھ لونگا۔۔۔

نازلین کو ہوش آیا تو اس نے خود کو دراب کی پناہوں میں پایا

تم سچ میں ادھر ہو۔۔۔؟؟؟نازلین نے بے قینی سے اس کا چہرہ تھاما

نازلین۔۔۔میں چاہتا ہوں۔۔۔میں پوری دنیا کے سامنے تمہارا تعارف اپنی وائف کے طور پر

کرواؤں اور اپنے سارے فنکشن پورے کرے۔۔۔۔تم بھی چاہتی ہو نا.؟؟؟دراب نے اس سے پوچھا

نو......دراب کی بات سن کر نازلین شاک تھی پر اس نے صاف صاف نہ کی

کیوں۔۔۔؟کیا تم پیار نہیں کرتی مجھ سے۔۔۔دراب نے مسکراہٹ دبائی

نو۔۔۔نازلین کا ایک ہی جواب تھا

جھوٹ تو نہ بولو۔۔۔ میں نے تمہارے گھر میں اپنی ساری تصویریں دیکھ لی ہیں جو تم نے میری بنائی ہیں۔۔۔۔ دراب نے اس کے گال کو چھوا

میں تمہارے ساتھ نہیں رہنا چاہتی۔۔۔

میں۔۔۔۔ تمہیں نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔ تم میری ہو نازلین۔۔۔ میں تمہارے بغیر کیسے جی سکونگا۔۔۔؟؟؟

میں تمہارے لیے بوجھ کے سوا کچھ نہیں ہوں۔۔۔ دراب

نہیں بے بی ایسا نہیں ہے۔۔۔ ایسا سوچو بھی مت۔۔۔

کیا تم مجھے ایسی حالت میں قبول کرو گے۔۔۔ نازلین نے یقینی سے کہا

دراب نے اس کا چہرہ اپنے لبوں سے جا بجا چھوا تھا

آئی لو یو سو مچ۔۔۔ نازلین اس کے گلے لگی تھی

دو دن بعد

وہ واپس منشن پہنچ چکے تھے

نازلین چپ بیٹھی اپنے روم کی دیواریں تک رہی تھی

جب دراب کھانے کے ساتھ داخل ہوا

بے بی فوڈ۔۔۔نازلین اسے دیکھ کر مسکرائی

دراب نے اس کے سرخ چہرے کے ساتھ ساتھ اس کی گردن میں موجود نشان کو دیکھا

اسے افسوس ہوا تھا کیونکہ اس نے نازلین پر کئی دفعہ ہاتھ اٹھایا تھا

اس نے کھانا سائیڈ کر کرھ کر اس کے پیر چھوئے تھے

دراب۔۔نازلین اس عمل پر حیران ہوئی تھی چونکہ اس کی گرفت نازلین کے پیر پر مضبوط تھی جس کی

وجہ سے وہ ہٹا نا پائی

مجھے معاف کر دو نازلین میں تمہیں مارتا تھا ہرٹ کرتا تھا تمہارے ساتھ زبردستی کرتا تھا مجھے

معاف کر دو۔۔۔۔دراب کی سسکتی آواز پورے روم میں گونجی تھی

اووو دراب میں نے معاف کر تو دیا ہے کیا کر رہے ہو یہ۔۔۔ادھر بیٹھو۔۔۔نازلین نے اپنے

ساتھ بیٹھنے کا اشارہ کیا دراب اس کے ساتھ آ کر بیٹھ گیا

نازلین نے اس کے آنسو صاف کر کے اس کے ماتھے پر لب رکھ دیے دراب مسکرا دیا

چلو اب کھانا کھاؤ۔۔۔۔دراب نے اسے کہا

تم کھلا دو۔۔۔نازلین نے مسکرا کر کہا

او کے۔۔۔اس طرح دونوں نے ایک دوسرے کو کھانا کھلایا

دراب۔۔۔۔اس نے پکارا

ہمم۔۔۔نازلین کو وہ اپنی گود میں لا چکا تھا

کس می پلیز۔۔۔نازلین نے شرما کر کہا

دراب نے مسکرا کر اسے زور سا کس کیا

اچانک ہی وہ بہک چکا تھا اور اس کی گردن پر جھک گیا تھا

نازلین سسکنے لگی تھی

اچانک ہی دراب رکا تھا کیونکہ نازلین اس پیار بھرے تشدد کے لیے تیار نہیں تھی

بے بی آنکھیں کھولو میں اب کچھ نہیں کر رہا۔۔۔دراب نے اس کی بند آنکھیں دیکھی

نازلین نے اپنی آنکھیں کھول کر اسے گلے سے لگایا

کیا تم اپنی زندگی میرے ساتھ گزارو گی۔۔۔؟؟؟دراب نے اسے آفر دی

کیا سچ میں۔۔۔؟نازلین حیران ہوئی

دراب نے سختی سے اپنے لبوں کو اس کے لبوں پر رکھ دیا

پلیز لو می۔۔۔آئی وانٹ یو۔۔۔نازلین نے بہکے لہجے سے کہا

لیکن تم ابھی تیار نہیں ہو ان سب کے لیے۔۔۔

نہیں میں تیار ہوں۔۔۔میں تمہاری بانہوں میں سمانا چاہتی ہوں۔۔۔

دراب مسکرا دیا تھا اس کی بات پر سر ہلایا

ساری رات اس نے نازلین کو پیار دیا تھا اور نازلین اس کی بانہوں میں سماتی گئی

دو مہینے بعد

آج سے میری بیٹی ہمیشہ کے لیے تمہاری ہوئی پلیز اس کا خیال رکھنا۔۔۔راشد نے نم آنکھوں سے اپنی

بیٹی کو رخصت کیا

آئی پرامس پاپا۔۔۔اس نے دراب کا ماتھا چوما

اور نازلین لو اٹھا کر اپنے منشن چلا گیا

نازلین اپنی فرینڈز کے ساتھ بیٹھی تھی

دراب وہاں پہنچا اور اسے اٹھایا

بائے بائے فرینڈز۔۔۔۔اٹس سہاگ رات ٹائم

اووووووو۔۔۔سب لڑکیوں نے ہوٹنگ کی

جبکہ نازلین دراب کی بانہوں میں لپٹ کر اپنا چہرہ شرم سے چھپا گئی

وہ اسے ایک خوبصورت روم میں لے کر گیا تھا

وہ پورا سجا ہوا تھا بیڈ پر سفید چادر جس پر جا بجا پھول ہی پھول تھے

نازلین شرمائے جارہی تھی اسے معلوم تھا کہ کیا ہونے والا ہے

دراب اس کے ساتھ آکر بیٹھ کر اسے گود میں لگ چکا تھا

تمہیں پچھتاوا تو نہیں ہو رہا۔۔۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔نازلین کو کچھ سمجھ نہ آیا

مجھ سے شادی کر کے تم پچھتا تو نہیں رہی نا۔۔۔؟؟

یہ کیسا سوال ہے دراب۔۔۔نازلین چونک گئی

تو پھر ایسا عجیب چہرہ کیوں بنایا ہے تم نے۔۔۔اس لیے میں نے سوچا۔۔شاید

دراب۔۔۔۔تم میرے لیے دنیا کی سب سے خوبصورت چیز ہو

مجھ سے ایک وعدہ کرو۔۔دراب مسکرایا

کیا۔۔۔

کہ تم کبھی بھی خود کو بوجھ نہیں سمجھو گی میرے لیے تم بہت خاص ہو اور تم مجھے کبھی چھوڑ کر نہیں جاؤ گی

۔۔۔۔دراب نے اس کا ہاتھ تھام کر کہا

وعدہ ہے میرا میں ہمیشہ تمہارے ساتھ رہونگی۔۔۔۔

اور میرا بھی وعدہ ہے میں تم سے ہمیشہ پیار کرونگا۔۔دراب نے اس کے لب اپنے ہونٹوں پر رکھ

دیے

اور ہاں تمہیں کبھی رات کو سونے بھی نہیں دونگا۔۔۔دراب نے اس کی ناک کو ہونٹوں سے چھوا

اب دراب جا بجا اپنے ہونٹوں کی چھاپ اس کے چہرے پر چھوڑ رہا تھا

نازلین آہستہ سا پیچھے ہو کر لیٹ چکی تھی دراب نے اس کے لہنگے کا ہک کھولا اور اس پر آیا

دراب۔۔۔نازلین نے اس کا نام لیا

ہمم۔۔۔۔دراب نے اس کی گال پر لب رکھے

آئی لو یو۔۔نازلین نے آنکھیں بند کی

آئی لو یو ٹو۔۔۔دراب اس پر حاوی ہو چکا تھا

اور نازلین سسکنے لگی تھی

میں تم سے کچھ پوچھوں۔۔۔۔؟؟؟دراب نے اجازت چاہی

ہمم۔۔۔۔نازلین نے تیز سانسوں سے کہا

کیا تمہیں اپنی ٹانگوں پر میرا لمس محسوس ہو رہا۔۔؟؟؟

نہیں۔۔۔۔نازلین نے کہا

دراب کی آنکھوں سے آنسو پھسلا تھا

درا۔۔۔۔۔!!!نازلین نے اسے روتا ہوا دیکھا

نہیں نازلین میں اسلئے رو نہیں رہا کہ تم چل نہیں سکتی۔۔۔بلکہ اس لیے رو رہا کہ تم نے میرے لیے قربانی دی۔۔۔میری زندگی بچانے کے لیے۔۔۔۔

دراب آئی لو یو اور میں تمہارے لیے جان بھی دے سکتی

ششش۔۔۔ہم میں سے کسی کو کچھ نہیں ہوگا میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دونگا۔۔۔

آئی نو دراب۔۔۔۔۔آئی لو یو سو مچ۔۔۔نازلین مسکرائی

آئی لو یو ۲۲۲۲۵۲۳۳۲ٹائمز مور

دراب۔۔۔۔چلو نا۔۔۔نازلین نے مسکرا کر کہا تھا

اووو تو میری وائف اتنی بے تاب ہے۔۔۔دراب ہلکا سا مسکرایا

ساری رات قدرت دو پیار کرنے والوں کو ملاتی رہی

اگلی صبح۔۔۔۔

میں تم سی کچھ کہنا چاہتی ہوں دراب

ہمم۔۔۔اس نے کہا

تم یہ مافیا چھوڑ دو پلیز۔۔۔۔نازلین ڈر کر کہا

تمہارے لیے کچھ بھی بے بی۔۔۔دراب نے اسے اپنی آغوش میں لیا

ایک سال بعد

نازلین ابھی بھی چل نہیں پاتی تھی جو سہارا لے کر کھڑی تو ہو جاتی تھی لیکن سہارے کے بغیر وہ پہلے

بھی کھڑی نہ ہو سکتی تھی وہ چلنا تو دور کی بات تھا اس سے آگے قدم نہیں اٹھایا جاتا تھا

انہوں نے اس ایک سال کے درمیان ہزاروں مرتبہ اس کا ٹریٹمنٹ کروایا لیکن سب بے سود

لیکن نازلین کو کبھی پچھتاوا نہ ہوا کیونکہ اس نے دراب کی جان بچائی تھی

سونے دونا بے بی۔۔۔دراب نے اسے خود پر گرایا تھا جب وہ اسے کچھ بتانا چاہتی تھی

لیکن دراب میں تمہیں کچھ بتانا چاہتی ہوں۔۔۔اس نے شرما کر کہا

کیا۔۔۔دراب چونکا

وہ میں بتانا چاہتی ہوں کہ۔۔۔۔!!!!وہ رکی

ہاں بولو نا۔۔۔وہ دوبارہ موڈ میں آ کر اسے بیڈ سے پن کر چکا تھا

دراب لسن نا۔۔۔نازلین اس کی جارت میں منمنائی

ہمم۔۔۔۔بولو نا۔۔۔

کہ تم ماما اور میں پاپا۔۔۔بننے والے ہیں۔۔۔نازلین خوشی خوشی میں الٹ بول گئی

کیا۔۔!!!دراب شاک ہوا

اوو سوری تم پاپا میں ماما بننے والی۔۔۔نازلین چہک کر بولی

سچی۔۔۔دراب کا چہرہ کھل اٹھا تھا

مچی۔۔۔اس نے دراب کے ماتھے پر لب رکھے

جب آنسو دراب کی گال پر پھسلا

دراب یہ آنسو۔۔۔نازلین نے اس کے آنسو کو صاف کیا

خوشی کے آنسو ہیں یہ۔۔۔۔دراب نے اس کا ہاتھ چوما

تین مہنے بعد

دراب یہ اچھا نہیں کیا مجھے میری ڈائری واپس کرو۔۔۔۔نازلین اس سے وہ ڈائری مانگ رہی تھی

جو وہ ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتی تھی اور رات کو بیٹھ کر ساری روداد اس ڈائری میں سموتی تھی

نہیں۔۔۔۔۔دراب نے ہاتھ اوپر کر کے ڈائری کو اس سے دور کیا

میں تمہارا مقابلہ کر کے بھاگ نہیں سکتی تم تبھی ایسا کرتے ہونا۔۔۔؟؟؟نازلین نے منہ بسورا

جس پر دراب ٹوٹ چکا تھا

نہیں۔۔۔میں ایسا پھر کبھی نہیں کرونگا۔۔۔دراب نے فوراً اسے اپنی بانہوں میں بھرا

پھر میری ڈائزری واپس کرو۔۔۔نازلین نے اپنا ہاتھ آگے کیا جب دراب نے اس کی ڈائری اسے

تھمائی

لیکن وہ اداس تھا کیونکہ وہ یہ ڈائری پڑھنا چاہتا تھا

نازلین نے اس کا اداس چہرہ دیکھا

اچھا یہ لو پڑھ لو۔۔۔ڈائری اسے تھمائی

سچی۔۔۔

ہاں لیکن ایک شرط ہے۔۔۔۔

کون سی شرط۔۔۔دراب فوراً سے پہلے ڈائری پڑھنا چاہتا تھا

یہی کہ تم مجھے بیچ گھوماؤ گے لیکن اپنے پیچھے اٹھا کے۔۔۔۔نازلین نے شرارتی بن کر کہا

اووو بس یہ شرط۔۔۔منظور ہے

دراب نے اسے سینے سے لگایا اور ڈائری پڑھنے لگا

دو مہینے بعد

!!نہیں بیٹی ہو گی۔۔۔۔

!!نا بے بی بوائے ہو گا۔۔۔۔

!!!!! گرل

!!!!!!بوائے

مجھے تو کوئی بھی چلے گا۔۔۔ان دونوں کی نوک جھوک پر راشد نے بھی اپنی بات سنائی

پاپا نہیں بوائے ہی ہو گا۔۔۔

نہیں پاپا گرل ہی ہو گی۔۔۔ دراب نے بھی منہ بسور پر نازلین کی طرح ضد کی

جبکہ ساری نوکر چاکر اس کی چھوٹی سی لڑائی سے لطف اندوز ہو رہے تھے

آخر وہ وقت آہی گیا جس کا سب کو انتظار تھا دراب روز ہی نازلین کے لیے گھر ہی ہوتا تھا

بے بی۔۔۔ پین تو نہیں نا ہو رہا

نہ بالکل نہیں

آ۔۔۔۔ اچانک نازلین نے چیخ ماری

کیا ہوا۔۔۔ دراب سہم گیا تھا

ہمارا بے بی بہت شرارتی ہے کک مار ہا ہے۔۔۔ نازلین نے ہنس کر

کہا

مار رہا نہیں۔۔۔ مار رہی ہے۔۔۔ دراب نے ضد لگائی

کوئی بھی ہو میں بہت اچھی ماں بنوں گی۔۔۔ نازلین نے گویا ہار مان لی

بس کچھ دیر اور پھر ہم ماما پاپا بن جائے گے۔۔۔ دراب بہت خوش تھا

پانچ دن بعد۔۔۔۔۔۔۔

نازلین نے پیاری سی گول مٹول بیٹی کو جنم دیا دراب کی دنیا ساری اس کی مٹھی میں چپکی تھی وہ بہت

خوش تھا

میری پری۔۔۔۔دراب نے اس کو اٹھا کر چوما تھا

یہ بہت پیاری ہے۔۔۔نازلین نے اس کو چھوا

اس کا نام کیا رکھیں۔۔۔دراب نے اسے دوبارہ چوما تھا

ابھی تو تم نے بتایا۔۔۔پری۔۔۔

سوپھر ڈن ہے۔۔۔پری دراب شاہ۔۔۔!!!دراب نے ہنس کر کہا جب نازلین بھی مسکرا دی

دو دن بعد پارٹی منعقد ہوئی تھی

دونوں سٹیج پر موجود تھے

نازلین کی گود میں پری تھی

نازلین تمہارا بہت بہت شکریہ دنیا کی سب سے بڑی خوشی دینے کا۔۔۔۔میری پری کی

صورت میں۔۔۔۔۔میں بھی تمہیں کچھ دینا چاہتا ہوں۔۔۔۔دراب نے یہ کہہ کر بک

پروڈکشن کے مینیجر کو بلوایا

نازلین دراب شاہ آپ کی یہ ڈائری ایک بک کی صارت میں سیلکٹ ہوئی ہے۔۔۔۔دراب

نے ڈائری جھک کر اس کے آگے کی تھی

نازلین کی آنکھیں حیرت سے کھلی تھی

دلشاد دانیال ہاشم سب نے اسے مبارک باد دی

۔۔۔۔۔ہاں یہ ہماری کہانی ہے کیسے ایک لسٹ ایک "lust to love" اور ہاں اس بک کا نام ہے

چاہت ایک ہوس۔۔۔ایک سچی محبت میں بدلی تھی یہ سب میری وائف کی بدولت

ہوا اور میں شکر گزار ہوں اس کا میرے اندر فیلنگ اور ایموشن پیدا کرنے کے لیے۔۔۔دراب

سب سے مخاطب تھا

نازلین خوشی سے جھولنے لگی تھی

نازلین تمہیں پتا ہے تمہاری وہ پینٹنگ بھی آرٹ آرگنائزیشن میں سلیکٹ ہوئی ہیں جو تم نے بنائی

تھی۔۔۔وہ بھی عالمی سطح پر

نازلین کو یہ سن کر خود پر بہت فخر ہوا تھا

دراب۔۔۔۔!!!!اس نے اپنی ایک باہ پھیلائی تھی جبکہ دوسری میں پری تھی اور وہ خود وہیل چئیر پر

تھی

وہ بڑھ کر گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اس کے گلے لگا تھا

پری سمیت وہ مسکرا رہے تھے

ہاشم نے آگے بڑھ کر اپنی بہن کا ماتھا چوما تھا

میں وعدہ کرتا ہوں میرا پیار کبھی کم نہیں ہو گا۔۔۔ دراب نے اونچا سا کہا

میں وعدہ کرتی ہوں میں ہمیشہ تم پر یقین کرونگی۔۔۔ نازلین نے بھی اونچا سا کہا

میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہمیشہ تمہارا محافظ بنوں گا۔۔۔

میں وعدہ کرتی ہوں کہ تمہارے ہر فیصلے میں۔۔۔ میں تمہارے ساتھ ہوں گی۔۔۔ نازلین نے مسکرا کر کہا

میں وعدہ کرتا ہوں کہ ایک اچھا شوہر اور اچھا باپ بننے کی بھرپور کوشش کرونگا۔۔۔

میں وعدہ کرونگی کہ ہمارا گھر خوش اور پر سکون ہو گا۔۔۔ نازلین نے اس کا ماتھا اپنے ماتھے سے ملایا تھا

دونوں کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو تھے اور میڈیا اس سارے منظر کو یادوں کی قید میں محفوظ کر رہا تھا

سارا ہال تالیوں کی آواز سے گونج چکا تھا

جبکہ ننھی پری کے ہاتھ بھی تالیوں کی طرح ہلکے سے بجے تھے